Create by Khadim Hussain Chorbati &Yousuf Ali Chuar,Karachi,Pakistan.
Cell +923212736681,email:khchorbati@yahoo.com

نام کتاب ________ دعوات صوفیہ اردو

نسخۂ فارسی ________ دعوات صوفیہ

منسوب ________ تبرکاً امیر کبیر سید علیؒ ہمدانی کی طرف بوجہ اورادِ فتحیہ

اصل تصنیف ________ شاہ قاسم فیض بخش پسرِ شاہ سید محمد نوربخش موسوی قہستانی

نسخۂ اردو ________ محمد بشیر فاضل عربی براہ والے

کتابت ________ ناصر حسین خوشنویس "جدید کتابت" کراچی

تقطیع ________ ۳۰×۲۰ / ۸

طبع پنجم ________ نومبر ۲۰۰۳ء

تعداد ________ ایک ہزار

مطبع ________ جدید کتابت، مرزا آدم خان مارکیٹ کراچی

ہدیہ ________ مبلغ ایک سو تیس ۱۳۰ روپے

محصول ڈاک وغیرہ ________ مبلغ -/۱۰ روپے

نشر واشاعت ________ ندوۃ اسلامیہ نوربخشیہ رجسٹرڈ پاکستان

فہرست مضامین

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

دیباچہ مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ مُطْمَئِنَّۃً بِذِکْرِہٖ وَجَعَلَ اَکْرَمَ النَّاسِ عِنْدَہٗ اَتْقٰھُمْ بِعَدْلِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ

وَاَزْوَاجِہٖ اَمَّا بَعْدُ!

یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ انسان اس دنیا میں مقدر کے تحت مختصر قیام کرنے کے لئے وجود میں لایا گیا ہے دیگر مخلوقات کے برخلاف جنّات اور انسان کو اللہ پاک نے ایک مخصوص معاشرتی نظام اپنانے کا پابند بنا دیا ہے اور صرف انہی دونوں کو اپنے احکام کا مکلّف ٹھہرایا ہے تکلیف شرعی کی پابندی عائد ہونے والی یہ دونوں قسمیں اپنے اپنے کئے پر اپنے اپنے انجام کو رسائی پا جاتی ہیں۔

۲ نتیجے

۱۔ احکام الٰہی کی پابندی عائد ہونے والے مکلّف حضرات اگر اپنی ذاتی چاہتوں کو شرعی پابندیوں پر نثار کرتے ہوئے ایک پاکیزہ اسلامی معاشرے کے نیکوکار افراد گنے جانے کے صحیح حقدار بن جائیں تو اس کا نتیجہ خوش انجام کہلاتا ہے یہ جنّت کا مکین ہونا ہے۔

۲۔ احکام الٰہی کی پابندی عائد ہونے والے مکلّف حضرات اگر اپنی ذاتی چاہتوں کو شرعی پابندیوں پر ترجیح دیتے ہوئے ایک داغدار غیر اسلامی معاشرے کے بدکردار افراد گنے جانے کے صحیح حقدار بن جائیں تو اس کا نتیجہ بد انجام کہلاتا ہے۔ یہ دوزخ کا مکین ہونا ہے۔ چنانچہ اللہ پاک نے اپنی کتاب مُبین میں دونوں انجام والوں کی یوں نشاندہی فرمائی ہے۔ ارشاد باری ہے؛

فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ○ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی۔ (القرآن، ج ۳۰ سورۃ نازعات)

ترجمہ:

پس جو کوئی سرکشی کرے اور دنیوی زندگی کو ترجیح دے تو یقیناً دوزخ اس کا ٹھکانہ ہے، اور جو کوئی اپنے پروردگار کے مقام کا خوف رکھے، اور

اپنے نفس کو اس کی خواہش سے باز رکھے تو یقیناً جنّت اس کا ٹھکانہ ہے۔

عقلِ سلیم کا تقاضا

جب یہ بات واضح ہو گئی کہ ہر مکلّف کو دو نتیجوں میں سے ایک کا ضرور سامنا کرنا ہے تو عقلِ سلیم یہی تقاضا کرتی ہے کہ مکلّف وہ کام انجام دیتا رہے جس سے اس کا نتیجہ خوش انجام کی صورت میں برآمد ہو۔ اس کے لئے اسے انتہائی کٹھن مراحل سے گزرنا ہو گا۔ خوش انجام نتیجے کا باعث بننے والے راستے میں شیطانی روڑے اٹکانے والوں کا بڑی بے باکی سے سامنا کرنا ہو گا۔ حق کو جب اپنایا ہو تو اس پر خوب ڈٹ جانا ہو گا۔ حق کی خاطر اقتصادی طمع کو خواہ مادی ہو خواہ معنوی ٹھکرا دینا ہو گا۔ ہر وقت حکم خداوندی کو مدِ نظر رکھنا ہو گا، احکام الٰہی کی خلاف ورزی کیلئے کسی فردِ بشر کی غلامی کو باعث لعنت سمجھنا ہو گا بقول شخصے!

بشر غلامی کرے بشر کی کسی بھی صُورت روا نہیں
میں دار پر بھی یہی کہوں گا بشر بشر ہے خُدا نہیں

قدرت کا انتباہ

اس عالم آب و گِل میں کُھلے طور پر احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرنے والے

کبھی یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ جو چاہیں گے کرتے رہیں گے اور کسی کی گرفت میں نہیں آئیں گے حالانکہ یہ ان کی سب سے بڑی بھول ہے، انہیں خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ جس شیشے کے گھر میں پناہ گزین ہو کر وہ جو رنگ رلیاں منا رہے ہیں وہ ان کیلئے مستحکم جائے پناہ نہیں بلکہ جلد یا بدیر عذابِ الٰہی کے پتھراؤ کی زد میں آ کر وہ تباہ و برباد ہو جائیں گے اور ان کی جگہ اللہ پاک دوسرے نیک کردار لوگ وجود میں لائے گا۔ چنانچہ ربّ العٰلمین کا ارشاد ہے:

اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡهِبۡکُمۡ اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاۡتِ بِاٰخَرِیۡنَ وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیۡرًا ۝ (القرآن، ج ۵ سورۃ النساء)

ترجمہ:

لوگو! اگر اللہ چاہے تو تم کو (فنا کر کے) لے جائے گا اور دوسرے لوگوں کو لائے گا اور اللہ اس کام پر قدرت رکھنے والا ہے۔

نیز فرمان الٰہی ہے!

وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ثُمَّ لَا یَکُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَکُمۡ ۝

(القرآن، ج ۲۶ سورۃ محمدؐ)

ترجمہ:

اگر تم نے روگردانی کی تو اللہ تمہیں چھوڑ کر کسی اور قوم کو تمہارے بدلے میں لائے گا، پھر وہ تم جیسی نہیں ہوگی۔

انتباہ خداوندی یوں بھی ہے!

اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ہ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ہ (القرآن، ج ۲۲ سورہ فاطر)

ترجمہ:

اگر اللہ چاہے تو تم کو (فنا کر کے) لے جائیگا اور ایک نئی مخلوق لائے گا اور یہ کام اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے۔

غور کا مقام!

اللہ پاک نے ہر مکلف کے ذہن کو خوب جھنجھوڑا ہے خواہ وہ فردِ دعوت ہو خواہ فردِ اجابت، کہ یاد رکھو کہ بدکرداری، فریب دہی، خیانت کاری اور نفاق پسندی اپنانے والوں کو ان کی یہ کارگزاریاں کسی دن بُری طرح لے ڈوبیں گی لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر مکلّف مکمل طور پر مومن و مسلمان ہونے کا ثبوت دے۔ یہ ثبوت چار صورتوں میں مہیّا ہوتا ہے۔

۱۔ دل کی گہرائیوں سے احکام الٰہی کی تصدیق کرنا۔

۲۔ تصدیق قلبی کا اظہار اقرار لسانی کی صورت میں کرنا۔

۳۔ بدن کے ذریعے عملی مظاہرہ کرنا۔

۴۔ عملی مظاہرہ کرنے میں سنّتِ نبویؐ کی پیروی کرنا۔

یہ چار چیزیں مومن کیلئے ارکانِ ایمان ہیں۔ اگر ان میں سے صرف ایک کی بھی کمی پڑ جائے تو کسی مکلّف کا مومن ہونا بری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔ کتاب کے متن میں اسکی تفصیل مندرج ہے۔

اِحیائے صوفیہ!

جب سے اس بندۂ ناچیز نے ہوش سنبھالا ہے تب سے دل میں صرف ایک آرزو ہر وقت بیدار رہتی ہے کہ کاش ہم نوربخشی حضرات ادھر ادھر کے میلان وغیرہ سے کنارہ کش ہو کر خالص مذہب صوفیہ کے عقائد و اعمال اپناتے تو کیا اچھا ہوتا۔ ماضی قریب میں ہم کو جن نظریاتی کشمکش اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا وہ بھی دراصل خود ہمارے اپنے کئے کی سزا کے سوا اور کچھ نہیں۔ اگر ہم صحیح معنوں میں اپنے طریقوں پر کاربند رہے ہوتے تو آج ہماری کسی بھی خانقاہِ معلّیٰ کے تقدس کو پامال کرنے کی جسارت کسی کو نہ ہوتی۔ نوربخشی لوگ فروعی احکام میں الفقہ الاحوط میں مندرج احکام شرعیہ پر عمل پیرا رہنے کے پابند ہیں۔ الفقہ الاحوط شریعت محمدیہ کا وہ مجموعہ ہے جس میں امّت مسلمہ کے مابین موجود فروعی اختلافات کو رفع کیا گیا ہے۔ رفع اختلاف کی شکل کو مدّنظر رکھا جائے تو اس میں کوئی مسئلہ ایسا نہیں جو خود نوربخشیوں کے ہاں اختلافی مسئلہ بن جائے۔

قارئین کے لیئے ایک لمحۂ فکریہ

علماء نوربخشیہ کی تنظیم ندوہ اسلامیہ نوربخشیہ ایک مرتبہ پھر پوری آب و تاب کیساتھ مذہبی سرگرمیوں کو آگے بڑھانیکی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مذہب کا ہر فرد صوفیہ نوربخشیہ کے اعمال و وظائف پر مشتمل کتاب دعوات صوفیہ سے خوب استفادہ کریں گے اور میدان ریاضت میں روحانی اقدار کو اجاگر کرنے کے لیئے مذکورہ کتاب کو ہی اپنے لیے مشعل راہ بنائیں گے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ صوفیہ نوربخشیہ کے احباب ریاضت کیلئے خداوند بزرگ و برتر کے حضور قرب حاصل کرنیکا واحد راستہ مذکورہ کتاب پر عمل پیرا ہونا ہے۔ کیونکہ قلبی سکون اور روحانی صفائی اس کے بغیر ممکن نہیں۔ اس کتاب کی افادیت و اہمیت کے سلسلہ میں صرف یہ کہنا کافی ہے کہ اس میں موجود جتنی ورد کی دعائیں ہیں وہ سب امیر کبیر شاہ ہمدان کی طرف منسوب ہیں۔ جن کی علمی و روحانی صلاحیت کا تصوف کی دنیا میں بڑا چرچا ہے۔ اوراد کو موصوف نے چودہ سو ولیوں سے استفادہ کر کے حاصل کیا۔ چار سو ولیوں سے تو ایک ہی مجلس میں ملاقات کی تھی۔ چنانچہ مقربین کے اعمال و وظائف خود باعث قرب الٰہی ہیں، مجموعہ کو لے کر دربار رسالت میں پہنچے اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تصدیق کرانا چاہا تو عالم خواب میں حضور نے خذ ھذہ الفتحیہ کہہ کر نہ صرف اسکی تصدیق کی بلکہ مجموعہ کا نام بھی فتحیہ رکھا۔ خدا کی کبریائی، وحدانیت و توحید کے علاوہ رسول کی رسالت و نبوت اور دیگر بزرگان دین سے لگاؤ رکھتے ہوئے خود بندہ کی عاجزی و تواضع کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ ادارہ ندوۃ اسلامیہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس نے اس مبارک کتاب کو ہر خاص و عام تک پہنچانے میں کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ اس معاملہ میں ہمارے بعض دوستوں کی طرف سے مخالفت بھی ہوئی تاہم ادارے نے اس مخالفت کو غلط بھی جان کر نظرانداز کیا۔ ہم ارباب علم و فہم اور صاحبان فکر و نظر سے بار بار کہہ چکے ہیں کہ مخالفت یا موافقت میں تحریری مواد پیش کیا جائے کیونکہ اصولی طور پر موافقت یا مخالفت میں تحریری مواد کا سامنے آنا بہت ضروری ہے تاکہ کتاب کے مفید یا مضر ہونے سے متعلق اصل حقائق سامنے آئیں اور گمراہ کن ترجمہ و تشریحات سے اسلام اور مسلمانوں کو بچاتے ساتھ ہی صحیح ترجمہ و تشریح کے ذریعہ افراد ملت کو دینی مبادیات سے آگاہ کیا جائے۔ اور یہ عمل مذہبی، اخلاقی اور قانونی فریضہ بھی ہے۔ بلا وجہ نہ کسی کی تائید کرے اور نہ تنقید۔ تائید و تنقید کرتے وقت مؤید و ناقد کا مطمع نظر سید العارفین کے اس جملہ پر ہونا چاہیئے لیکون غرضہ التعظیم لامر اللہ والشفقۃ علی خلق اللہ۔ (مبلغ) کے تبلیغ کا غرض دین الٰہی کی تعظیم و استحکام ہو اور مخلوق الٰہی پر شفقت و رحمت ہو۔ اگر ان دونوں چیزوں کو ملحوظ خاطر رکھا جائے تو یہ تنقید تعمیری ہوگی جس سے استحکام ہی استحکام ہوگا۔ یعنی ان کے اقدام کا مقصد احقاق حق، ابطال باطل، حقیقت و صداقت کا تعین اور رضائے الٰہی کا حصول ہو۔ اگر ذاتی شہرت کے لیئے بے محل لب کشائی کرتا پھرے تو فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اگر کسی کتاب یا رسالہ پر تنقید یا اعتراض کرنا مقصود ہو تو چند امور کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیئے:

۱۔ پوری توجہ اور غور و فکر کے ساتھ متعلقہ کتاب یا مواد کو بالاستعاب پڑھے۔

۲۔ اصل مفہوم کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔

۳۔ مطالعہ کے وقت تعصب و تخریب کا عینک نہ لگایا جائے اور ممکنہ حد تک ذاتیات سے مبرا ہے۔

۴۔ بالفرض اگر کتابت، طباعت یا جلد بندی یا اعراب میں کہیں معمولی غلطی آ بھی جائے تو کتاب کی کلیۃً نفی نہ کی جائے بلکہ اس غلطی کی تصحیح کیجائے تاکہ سالک کو حصول مقصد کی راہ میں بے جا کیجانیوالی تنقیدیں کاوٹ نہ بنیں۔ بے جا رکاوٹ پیدا کرنا ضلالت ہے اور روکنے والا شیطانی جماعت میں خود بخود داخل ہوگا۔

۵۔ مرکزی بات کو چھوڑ کر ضمنی و ذیلی باتوں کی تردید کوئی معقول علمی طریقہ نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے عوام کے سادہ لوح قارئین نئی نئی الجھنوں میں پڑ جائیں گے۔ اور اصل مقصد حاصل نہ ہوگا۔

۶۔ تبصرہ نگار یا تنقید کنندہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ مسئلہ میں صاحب کتاب سے زیادہ عالم ہو۔ اس معاملہ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے قارئین و ناقدین ان مسائل میں بحث کرنے لگتے ہیں جن میں ان کو واجبی حد تک کا علم نہیں ہوتا۔ چہ جائیکہ اسلامی حقائق کی گہرائیوں میں بحث کریں۔ ایسے ناقدین جو سطحی تنقید کرتے ہیں وہ دوسروں کو رسوا کرنے کی ٹھان لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود رسوا ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے اس جملہ پر نظر رکھیں: اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا۔ جب بھی کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو۔ معلوم ہوا کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ کسی حال میں بھی عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ بلا سوچے سمجھے بات کرنے سے معاشرہ خراب ہوسکتا ہے۔ اور ثواب کی بجائے عتاب کا مستحق قرار پائے گا۔ بلا جواز تنقید نہ شرعاً درست ہے اور نہ عقلاً۔ اب تک اس ادارے کی طرف سے عالم باعمل علامہ محمد بشیر صاحب کی چند کتابیں منظرِ عام پر آئیں۔ ان تراجم میں عربی زبان کو اردو زبان میں منتقل کیا گیا ہے۔ اس انتقالی مراحل میں زیادہ احتیاط کی گئی ہے۔ پھر بھی کمی جو رہ گئی تھی وہ وقتاً فوقتاً پوری کیجاتی رہی۔ کیونکہ مترجم خود اسلامی علوم سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ اسلامی اور عملیات سے بھی واقف ہیں۔ صحیح کو ماننے اور غلط کو غلط کہنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

فقط

ادارہ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

واضح رہے کہ نوربخشیوں میں دوسری طرف سے بھی رخنہ اندازی کی کوشش کی جاتی رہی ہے لیکن مذکورہ سمت سے جو سنگین مذہبی نقصان نوربخشیوں کو پہنچایا گیا اور اب تک پہنچایا جا رہا ہے وہ سب سے زیادہ قابلِ توجہ ہے ۔

سب سے بڑا ہتھیار!

نوربخشی عوام کے دماغوں میں غیر نوربخشی مسائل بٹھانے والوں نے نوربخشی عوام کو بے وقوف بنانے کے لئے ایک بڑا ہتھیار ایجاد کر رکھا تھا وہ بڑا ہتھیار یہ تھا کہ جب کوئی نوربخشی عالم دین عوام کو الفقہ الاحوط کے مسائل صحیح معنوں میں سناتا تھا تو اس پر فوراً وہابی ہونے کا فتویٰ لگا دیا جاتا تھا عوام کو تاریکی میں رکھنے کیلئے یہ نہایت موثر ہتھیار ثابت ہوتا تھا۔ بے چارے عوام میں اس شعور کا فقدان تھا کہ وہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے کہ کس کی بات درست ہے اور کس کی بات اجنبی ہے چنانچہ بعض حضرات نوربخشی عوام کی بے وقوفی اور جہالت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کے دل و دماغ میں غیر نوربخشی مسائل بٹھا کر انہیں نوربخشی مسائل کہلوانے میں کامیاب ہو گئے اس سے بڑھ کر مذہبی اندھیر نگری کیا ہو سکتی ہے کہ ایک صاحب واضح طور پر غیر نوربخشی مسائل کی تبلیغ کرنے کے باوجود نوربخشی ٹھہرے اور دوسرا خالص نوربخشی مسائل کی تبلیغ کرنے پر وہابی ٹھہرے ۔ یہ ستم بالائے ستم نہیں تو اور کیا ہے گویا بیچارے

نوربخشی عوام کے ساتھ ایسا کھیل کھیلا گیا ہے جس کی مثال کسی مذہبی تاریخ میں نہیں مل سکے گی۔

الفقہ الاحوط کے ساتھ ناانصافی

نوربخشی عوام کو خود اپنی فقہی کتاب الفقہ الاحوط کے بہت سے مسائل سے دانستہ طور پر ناآشنا رکھا گیا ہے تاکہ نوربخشی عوام کو ایک مخصوص گروہ کے زیادہ سے زیادہ قریب رکھا جائے یہاں تک کہ کسی وقت انہیں اس مخصوص گروہ میں ضم کیا جاسکے۔ چنانچہ صوفیہ نوربخشیہ کے آہنی حصار میں بڑی رخنہ اندازی کے ذمّہ دار بزرگ مذکور کے زمانے سے لے کر تاحال ایک زیر زمین جیسی سرگرمی دیکھنے میں آتی ہے۔ سب سے بڑی ستم ظریفی یہ ہے کہ ہم نوربخشی لوگ خود اپنی کتاب الفقہ الاحوط میں مندرج بعض احکام پر عمل پیرا ہونے میں عار محسوس کرتے ہیں چنانچہ دیگر مسائل کے علاوہ نماز پڑھنے کی حالت میں ہم نوربخشی حضرات کبھی باادب بنتے ہیں اور کبھی بے ادب بنتے ہیں حالانکہ ہر وقت اپنی کتاب کے مطابق باادب بننا چاہیئے۔ بے ادبی کا مظاہرہ کرنا خود اپنی کتاب کے ساتھ نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ کھُلی خیانت بھی ہے۔ بڑے لطف کی بات یہ ہے کہ نوربخشی عوام جس گروہ کی نقّالی بڑے اہتمام کے ساتھ کرتے ہیں وہ گروہ کسی بھی نوربخشی طریقے کی نقّالی کو باعثِ عار اور ناجائز سمجھتا ہے

دیکھا آپ نے؟ کہ کون سا گروہ مذہبی غیرت کا حامل ہے اور کون سا گروہ مذہبی بے غیرتی کا شکار بنایا گیا ہے۔

وجہ بیان

اس بندۂ ناچیز نے (۱) عوام کی بے چینی (۲) سب سے بڑا ہتھیار (۳) الفقہ الاحوط کے ساتھ ناانصافی کے عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا ہے اس سے ممکن ہے کہ بعض احباب کو ناراضگی ہو لیکن یہ حقیقت ہے کہ اپنے مذہبی مسائل سے عوام کی بیگانگی اور اس کے عبرتناک انجام کا اندیشہ مجھے ایسا لکھنے پر مجبور کر رہا تھا تاکہ ہر فرد نوربخشی کو اصل پس منظر کا پتہ چل جائے اور وہ آئندہ کے لئے سنبھل سنبھل کر چل سکے۔ حالات حاضرہ کا تقاضا بھی یہی تھا کہ نوربخشی عوام کو اصل صورت حال سے آگاہ کیا جانا ضروری ہے۔

دعواتِ صوفیہ کی حقیقت

کتاب دعوات صوفیہ مسلمانانِ صوفیہ نوربخشیہ کے اعمال و وظائف کا مجموعہ ہے۔ اوراد فتحیہ کتاب دعوات صوفیہ کا ایک اہم حصہ ہے۔ خود اورادِ فتحیہ کو امیر کبیر سید علی ہمدانی علیہ الرحمہ نے یکجا فرمایا ہے۔ اس وجہ سے تبرکاً پوری کتاب دعوات صوفیہ ان کی تصنیف دکھائی جاتی رہی ہے حالانکہ اصل واقعہ

ایسا نہیں ہے۔ بلکہ کتاب دعوات صوفیہ جناب شاہ قاسم فیض بخش علیہ الرحمہ کی مرتب کردہ ہے۔ چنانچہ اس کے بہت سے نسخے رسالہ امامیہ کے ساتھ یکجا بھی پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں دعوات صوفیہ کے متن میں نوربخشیوں کے بنیادی عقائد کے چودہ روح پرور نعرے یوں درج ہیں۔

۱۔ بندۂ خدا

۲۔ ذرّیتِ آدم علیہ السلام

۳۔ ملّتِ ابراہیم علیہ السلام

۴۔ اُمّتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۵۔ دینِ اسلام

۶۔ کتاب قرآن

۷۔ کعبہ قبلہ

۸۔ متابعت سُنّت

۹۔ مُحبِّ علی علیہ السلام

۱۰۔ سلسلۂ ذھب

۱۱۔ مذہبِ صوفیہ

۱۲۔ مشرب ہمدانیہ

۱۳۔ روش نوربخشیہ

۱۴۔ مریدِ مُرشد

نعرہ نمبر ۱۳ واضح طور پر اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ دعوات صوفیہ کسی ایسے شخص کی تصنیف ہے جو براہِ راست یعنی بلا واسطہ شاہ سید محمد نوربخش علیہ الرحمہ کا مرید اور خلیفہ ہو۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جناب شاہ قاسم فیض بخش علیہ الرحمہ ہی شاہ سید محمد نوربخش علیہ الرحمہ کے بلاواسطہ مرید اور آپؒ کے خلیفۂ مجاز تھے۔ لہٰذا دعواتِ صوفیہ کا شاہ قاسم فیض بخشؒ کی تصنیف ہونا سب سے زیادہ قابل قبول امر ہے نعرہ نمبر چودہؔ سے عالمِ ریاضت و مجاہدہ میں اہلِ صوفیہ نوربخشیہ کے صوفیانہ اسلامی معاشرے کا فردِ کامل بننا مترشح ہوتا ہے۔

امتیازی خصوصیات!

دعوات صوفیہ فارسی زبان میں ہونے کی وجہ سے دورِ حاضر میں اس سے نوربخشی عوام کی دلچسپی میں قدرے کمی محسوس ہو رہی تھی۔ ہر کوئی اس بات کا آرزومند تھا کہ دعواتِ صوفیہ بھی اردو میں منتقل کی جائے تو اس سے استفادہ کرنا بڑا آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے دعواتِ صوفیہ کو بھی اردو کے حسین جامہ میں منظرِ عام پر لانے کی سعادت اس بندۂ ناچیز کو حاصل ہوئی۔ چنانچہ اردو دعواتِ صوفیہ مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہے۔

۱۔ ترجمہ کے لئے قدیم ترین قلمی نسخوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

۲۔ ترتیب کو عمدہ بنایا گیا ہے۔

۳۔ ہر مسئلے کو نہایت وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

۴۔ مسائل کی تفصیل و توضیح فقہ احوط کی روشنی میں کی گئی ہے۔

۵۔ اوراد اور وظائف وغیرہ کے اعراب کی صحت کا خاص خیال رکھا گیا ہے

۶۔ ہر اردو جاننے والا کسی دوسرے کی محتاجی کے بغیر استفادہ کر سکتا ہے۔

۷۔ صیغۂ توبہ کی جملہ فارسی عبارتوں کی جگہ ان کا عربی ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

۸۔ خوبصورت عنوانات قائم کر کے کتاب کو جاذبِ نظر بنا دیا گیا ہے۔

۹۔ خسوف، کسوف اور بھونچال وغیرہ کے واقعات کا صرف اردو میں مطلب واضح کیا گیا ہے تاکہ ہر کوئی آسانی سے حالات معلوم کر سکے۔

۱۰۔ دعواتِ صوفیہ کے قدیم قلمی نسخوں میں درود اکبر کی مختلف صورتیں پائی جاتی ہیں۔ بعض قلمی نسخوں میں آل محمدؐ کا لفظ نہیں اور بعض قلمی نسخوں میں آلِ محمدؐ کا لفظ بھی موجود ہے۔ اس کتاب میں درود اکبر کی اس صورت کا انتخاب کیا گیا ہے جس میں لفظ "آلِ محمدؐ" بھی ہے۔

۱۱۔ خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام تک بارہ ائمۂ کرام علیہم السلام اور سلسلۂ ذھب کے دیگر اولیائے مرشدین کے اسمائے گرامی بغرض روحانی روابط اور فیوض روحانی لئے جاتے ہیں اور بلندی درجات کیلئے فاتحہ خوانی بھی مقصود ہوتی ہے۔ لہٰذا ترتیب میں اسی پہلو کو مدنظر رکھا گیا ہے اور

ناموں کی مزید وضاحت کی گئی ہے۔ یہاں پر زیادہ اثر انگیزی کی بناء پر
فارسی ہی کے معروف طریقے کو برقرار رکھا گیا ہے۔

۱۲۔ خوفِ طوالت اور چنداں ضروری نہ ہونے کی وجہ سے دُعائے قربانی
دعائے عقیقہ، دعائے میت درودِ اکبر اور بعض دعائے زیارت قبُور
کو بلا ترجمہ ہی پیش کیا گیا ہے۔

ممکن الوقوع نادر صورتیں!

کبھی کبھار انسان کو ایسے حالات سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے جو شاذونادر طور پر ممکن الوقوع ہوتے ہیں۔ ان حالات کے لئے صراحتہً دعواتِ صوفیہ میں کوئی حکم مذکور نہیں۔ الفقہ الاحوط میں بھی صراحت کے ساتھ ایسا حکم مذکور نہیں البتہ فقہ احوط کے ضوابط کلیہ کے تحت ایسی صورتوں کا حکم واضح طور پر مستخرج کیا جا سکتا ہے۔ نادر صورتیں یہ ہیں۔

۱۔ ایک عورت ماہواری سے صبح کے وقت پاک ہوگئی۔ غسل سے قبل اس کے ساتھ شوہر نے جنسی رابطہ قائم کیا۔ پھر اسے مجبوراً ایک مردہ عورت کو غسل دینے کا کام بھی کرنا پڑا۔ کیا یہ عورت اب باری باری سے مستقل تین غسل کرے گی یا صرف ایک غسل؟

الفقہ الاحوط کی رُو سے جو حکم یہاں مستخرج ہوتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہاں پر وہ عورت صرف ایک ہی غسل کرے گی اور نیت یوں کریگی!

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْحَيْضِ وَالْجَنَابَةِ وَمَسِّ الْمَيِّتِ وَ اسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

اگر یہی صورت نفاس سے پاک ہونے کے بعد پیش آئے تو وہ ایک ہی غسل اس نیّت سے کرے:

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ النِّفَاسِ وَالْجَنَابَةِ وَمَسِّ الْمَيِّتِ وَ اسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

۳۔ اگر حیض اور جنابت کا اجتماع ہوجائے تو ایک ہی غسل اس نیّت سے کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْحَيْضِ وَالْجَنَابَةِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

۴۔ اگر حیض اور مسِ میّت کا اجتماع ہوجائے تو ایک ہی غسل اس نیّت سے کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْحَيْضِ وَمَسِّ الْمَيِّتِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

۵۔ اگر جنابت اور مس میّت کا اجتماع ہوجائے تو ایک ہی غسل اس نیّت سے کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْجَنَابَةِ وَمَسِّ الْمَيِّتِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

۶۔ اگر نفاس اور جنابت کا اجتماع ہو جائے تو ایک ہی غسل اس نیت سے کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ النِّفَاسِ وَالْجَنَابَةِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

۷۔ اگر نفاس اور مس میت کا اجتماع ہو جائے تو ایک ہی غسل اس نیت سے کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ النِّفَاسِ وَمَسِّ الْمَيِّتِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

صورت نمبر ۵ مشترک نادر حالت ہے اور باقی تمام صورتیں عورتوں کے ساتھ مخصوص نادر حالات ہیں۔

ضروری وضاحت!

مذکورہ تمام نادر حالات میں اگر غسل کرنے سے پہلے آدمی خود موت کا شکار ہو جائے تو اسکے حق میں یہ تمام غسل ساقط ہو جائیں گے کیونکہ یہ تمام اغسال زندہ آدمی کے اپنے عمل کے ساتھ اپنے ہی بدن پر استباحت صلوٰۃ کے لئے جاری کئے جانے والے احکام ہیں لہٰذا زندگی کے خاتمے کے ساتھ یہ احکام بھی میت کے حق میں ساقط ہو جاتے ہیں۔ اب میّت کے حق میں صرف احکام میت جاری ہوں گے۔

نوافل کی اجتماعی ادائیگی

فرائض کی طرح نوافل کی باجماعت ادائیگی بھی مجموعہ شریعت محمدیہ کی رُو سے بدرجۂ اولیٰ جائز ہے۔ چنانچہ خسوف، کسوف اور بھونچال وغیرہ کی نماز کے بارے میں فقہ احوط میں "وَالْجَمَاعَةُ مُسْتَحَبَّةٌ" کی صراحت موجود ہے۔ نماز استسقاء کی ادائیگی باجماعت ہی مشروع چلی آتی ہے۔ علاوہ ازیں فقہ احوط میں نوافل کی اجتماعی ادائیگی کے متعلق مذکور ہے کہ "وَیَجُوْزُ اقْتِدَآءُ الْمُتَنَفِّلِ بِالْمُفْتَرِضِ وَیُکْرَہُ بِالْعَکْسِ"۔ اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ نفل گزار کا فرض گزار کا مقتدی بننا جائز ہے اور اس کی برعکس صورت مکروہ ہے۔ برعکس صورت کی وضاحت یہ ہے کہ فرض گزار کا نفل گزار کا مقتدی بننا مکروہ ہے۔ الفقہ الاحوط کی مذکورہ عبارت ایک ضابطۂ کلیہ کا درجہ رکھتی ہے۔ اس عبارت کی دلالت النص سے یہ حکم بالکل واضح ہوجاتا ہے کہ نفل گزار کا نفل گزار کا مقتدی بننا بدرجۂ اولیٰ جائز ہے۔ اسکی نفی کی دلیل مجموعۂ شریعت محمدیہ میں کہیں بھی موجود نہیں۔ اصل حقیقت یوں ہے!

اصل حقیقت یوں ہے!

صوفیہ نوربخشیہ کے بزرگانِ دین کا یہی عمل بدستور جاری رہا ہے کہ وہ

تراویح کے نام سے ماہِ رمضان کی ہر شب کو بیس رکعت پر مشتمل نافلہ رمضان باجماعت پڑھا کرتے تھے۔ دعواتِ صوفیہ کے اکثر و بیشتر مطبوعہ اور غیر مطبوعہ قلمی نسخوں میں یہی طریقہ مذکور ہے: تاہم موافقت اور انفرادی ادائیگی بھی درست ہے۔ باجماعت ادائیگی افضل شکل ہے۔ بدقسمتی سے صوفیہ نوربخشیہ میں رخنہ اندازی کے بڑے ذمّہ دار بزرگ مذکور نے نوربخشی عوام میں ایک شوشہ یہ بھی چھوڑا کہ نافلۂ رمضان کی باجماعت ادائیگی جائز نہیں بلکہ بدعت ہے۔ یہاں تک کہ اس کا نام تراویح بھی بدعت ہے۔ موصوف نوربخشی عوام کو فقہ احوط کی یہ عبارت سناتے تھے "وَالْجَمَاعَةُ فِيهَا بِدْعَةٌ" یعنی نافلہ رمضان کی جماعت بدعت ہے۔ حالانکہ اس عبارت کے متصل ایک اور عبارت بھی ہے جو یہ ہے "يَا لَيْتَ كُلَّ بِدْعَةٍ كَانَتْ مِثْلَهَا" یعنی اے کاش ہر ایک بدعت اس جیسی ہوتی۔ پس دونوں عبارتوں پر گہری نظر ڈالی جائے تو عربی محاورہ اور بلاغت دونوں کا واضح تقاضا یہی ہے کہ یہاں پر سیاق کلام یعنی "يَا لَيْتَ كُلَّ بِدْعَةٍ كَانَتْ مِثْلَهَا" سباق کلام یعنی "وَالْجَمَاعَةُ فِيهَا بِدْعَةٌ" کی پُر بلاغت انداز میں تردید ہے۔ اشاروں میں کسی چیز کا بیان کرنا صراحةً بیان کرنے کی بہ نسبت زیادہ بلاغت کا حامل ہوا کرتا ہے ضابطۂ بلاغت "اَلْكِنَايَةُ اَبْلَغُ مِنَ الصَّرِيحِ" سب پر عیاں ہے لہٰذا یہاں پر فقط سباق کلام کو لے کر شہرِ صیام کی تعظیم کا مضحکہ اڑانا ایسا ہے جیسا کہ کوئی

شخص کہے کہ قرآن مجید میں نماز پڑھنے کی ممانعت آئی ہے اور وہ یہ آیت پیش کر کے چپ ہوجائے کہ" لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ " یعنی تم نماز کے قریب نہ جاؤ، حالانکہ اس کے متصل " وَاَنْتُمْ سُکَارٰی " ہے یعنی تم حالتِ سُکر میں نماز کے قریب مت جاؤ۔ جس طرح سے یہاں پر آیت مذکورہ سے " وَاَنْتُمْ سُکَارٰی " کو نظر انداز کر کے کسی کا کچھ کہنا مضحکہ خیز ہوگا اس طرح سے " یَالَیْتَ کُلَّ بِدْعَۃٍ الخ کو نظر انداز کر کے صرف پہلے حصّے سے کوئی مطلب نکالنا بھی انتہائی مضحکہ خیز امر ہوگا۔ اہلِ بلاغت سے یہ کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں ہے۔

عزمِ صمیم

اس بندۂ ناچیز نے ۱۹۷۲ء میں الفقہ الاحوط عربی اردو کو منظرِ عام پر لانے میں ذاتی طور پر کافی محنت کی تھی۔ کتاب کے آخر میں ذبح اور شکار کے احکام اپنے اجتہاد کے تحت شامل کیے گئے تھے۔ بعض حضرات کو اس سے مخالفانہ چہ میگوئیوں کا سامان فراہم ہوا۔ حالانکہ میں نے بارہا اعلان کیا تھا کہ یہ احکام فقہ احوط کے متن کا حصہ نہیں ہیں۔ چنانچہ اب بندہ کا مصمم ارادہ ہے کہ اگر قوم نے مادی تعاون کا مظاہرہ کیا تو ان شاء اللہ فقہ احوط عربی اردو کا دوسرا ایڈیشن نہایت معیاری کتابت اور معیاری طباعت کے ساتھ

بہترین انداز میں منظرِ عام پر لایا جائے گا۔ دوسرے ایڈیشن میں ذبح اور شکار
کے احکام وغیرہ الگ کر دیے جائیں گے پھر ان شاء اللہ کسی کو کوئی شکایت کا
موقع نہیں رہے گا، آگاہ رہے کہ الفقہ الاحوط عربی اردو کے دوسرے ایڈیشن
کو بندہ خود شائع کرے گا اس کیلئے کسی اور کو زحمت اٹھانے کی کوئی ضرورت
نہیں یہی عدل و انصاف اور اخلاقِ حمیدہ کا تقاضا بھی ہے۔

شکر گزاری!

میں ندوۃ اسلامیہ نوربخشیہ رجسٹرڈ پاکستان کے جملہ اراکین علمائے کرام
کا بے حد ممنون ہوں۔ خصوصاً جناب مولانا مراد علی نوری منشی فاضل، ایم۔ اے
ڈی۔ ایل۔ ایس صدرِ ندوہ اور جناب مولانا غلام حسین نورانی فاضل عربی ایم
اے جنرل سیکرٹری ندوہ کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی گوناگوں علمی
مصروفیات کے باوجود میرے ساتھ کتاب کے ابتدائی مراحل سے لے کر آخری
مراحل تک ہر قسم کا بہترین اخلاقی مظاہرہ کیا۔ دونوں صاحبان آج کل
ندوۂ اسلامیہ نوربخشیہ رجسٹرڈ کی قیادت سنبھالے ہوئے ہیں۔ دونوں کی
فعّال قیادت میں ندوۂ اسلامیہ نوربخشیہ رجسٹرڈ پاکستان صوفیہ نوربخشیہ کی
ترویج و ترقی کے لئے شب و روز کوشاں ہے۔ میں ندوۂ اسلامیہ نوربخشیہ
رجسٹرڈ کے صدر جنرل سیکرٹری اور دیگر اراکین کی طرف سے اہلِ صوفیہ نوربخشیہ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

پاکستان کے پُرخلوص افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے نوربخشی دینیات وغیرہ منظرِ عام پر لانے میں ایک حد تک فراخدلانہ تعاون کا مظاہرہ کیا۔ اللہ انہیں اپنے جملہ نیک مقاصد میں کامران رکھے اور سعادتِ دارین کے حقدار ٹھہرائے آمین۔ دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو صوفیہ نوربخشیہ کی حقیقی ترقی کی خاطر اپنی اپنی حیثیت کے مطابق مقدور بھر سعی جاری رکھنے اور ہر قسم کا تعاون پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خیر اندیش

محمد بشیر فاضل عربی و فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان و

مؤسس ندوۂ اسلامیہ نوربخشیہ رجسٹرڈ پاکستان۔

۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۳ھ

۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

ہر امر کا آغاز بڑے مہربان رحم والے اللہ کے نام سے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ سُلْطَانِ اُولِی الْاَحْوَالِ۔

تمام تعریفیں ہر ہر حالت میں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کی ان آل پر درود وسلام ہو جو اربابِ حقیقت کے شہنشاہ ہیں۔

سو کر اُٹھے تو کیا کرے!

پیارے مومن بھائیو! جب بھی تم نیند سے بیدار ہو جاؤ تو شکرِ الٰہی کی بجاآوری کے لئے اس حمد باری تعالیٰ کو پڑھ لیا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں نیند کی موت دینے کے بعد بیداری کی زندگی بخشی۔ اور اُسی کی طرف حشر ونشر کا برپا ہونا مقدّر ہے۔

نیک انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مطابق نیند سے

بیدار ہونے پر مذکورہ حمد باری تعالیٰ کو پڑھتے رہنے والا جنّتی ہوگا۔

ملحقہ دُعا

جب نماز پڑھنے کی خاطر وضو کرنے کے لئے بستر پر سے اُٹھ کھڑے ہوں تو مذکورہ حمد باری تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اس دعا کو بھی وردِ زبان رکھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا خَلْقٌ جَدِیْدٌ فَافْتَحْہُ عَلَیَّ بِطَاعَتِکَ وَعِبَادَتِکَ وَاخْتِمْہُ لِیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَرِضْوَانِکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ حَسَنَۃً وَّتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ وَزَکِّھَا وَضَعِّفْھَا لِیْ وَمَا عَمِلْتُ فِیْہِ مِنْ سَیِّئَۃٍ فَاغْفِرْھَا لِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَّدُوْدٌ ٭

پروردگار! یہ تیری ایک نئی آفرینش ہے۔ میرے حق میں اپنی فرمانبرداری اور پرستش کے ساتھ اس کا آغاز فرما اور اپنی مغفرت اور خوشنودی کے ساتھ میرے لئے اس کا اختتام فرما۔ پروردگار! اس دن میں مجھے تیری قابلِ قبول نیکی کی توفیق دے اسے پاکیزہ بنا دے اور میرے لئے اس کا ثواب دوچند کر دے۔ اس دن میں جو کچھ میں برائی کر بیٹھوں اسے بخش دے۔ کیونکہ تو بخشنے والا ہے رحم والا اور چاہت والا ہے اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

بیت الخلاء کے آداب

قضائے حاجت کے لئے جاتے ہوئے ذیل کی دعا پڑھا کرے اور
بیت الخلا میں بائیں پیر کو پہلے داخل کرے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ وَمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم
پروردگار! میں ناپاک خصلت والوں ناپاک خصلت والیوں اور
ملعون شیطان سے تیری پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔
واپسی پر پہلے دائیں پیر کو بیت الخلا سے باہر نکالے اور باہر نکل کر
یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔
تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے گندگی کو دور کیا
اور عافیت بخشی مجھے۔

استنجا کا مرحلہ

بیت الخلا کے آداب سے فراغت پا کر استنجا اور استبرا کرے
اور کھڑے ہوتے ہوتے یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

پروردگار! میری شرمگاہ کو پاکدامن رکھ اور آگ سے میرے مقامِ پردہ کی پردہ پوشی فرما۔

طہارت کا بیان

ارشادِ ربانی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ۔

بے شک اللہ توبہ گزاروں سے پیار کرتا ہے اور پاک رہنے والوں کو چاہتا ہے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

طہارت کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ طہارت صغریٰ (چھوٹی طہارت)

۲۔ طہارت کبریٰ (بڑی طہارت)

طہارت صغریٰ وضو کو کہتے ہیں۔

وضو کے واجب احکام

وضو کے سات واجب احکام ہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

۱۔ نیّت

نیّت کرنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ دل میں تصوّر کرنے کے ساتھ ساتھ زبان پر بھی ان الفاظ کا اجرا کرے۔

اَلْوَضُوْءُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ناپاکی کو دُور کرنے اور نماز کو درست بنانے کیلئے واجب ہونے کی بنا پر وضو کرتا/کرتی ہوں۔

وضاحت

نیّت سے پہلے مسنون طور پر کلائیوں سمیت ہاتھوں کو دھو ڈالو، کلّی کرو اور ناک میں پانی ڈال کر جھاڑ دو۔ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کیلئے ایک ایک چلو بھر پانی استعمال کرو۔

۲۔ منہ کا دھونا

منہ کو دھوتے وقت اس دعا کو پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِىْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَائِكَ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِكَ۔

پروردگار! جس دن تو اپنے دوستوں کے چہروں کو روشن اور دشمنوں

کے چہروں کو سیاہ کردے گا اس دن اپنی معرفت کے نور سے میرا چہرہ روشن فرما۔

۳۔ ہاتھوں کا دھونا

کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھونا چاہیئے خواہ اوپر سے نیچے کو دھوئے خواہ نیچے سے اوپر کو، دائیں ہاتھ کو دھوتے وقت اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَاباً یَّسِیْرًا۔

پروردگار! مجھے میرا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں پکڑا دے اور میرا آسان محاسبہ فرما۔

بائیں ہاتھ کو دھوتے وقت اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ۔

پروردگار! مجھے میرا اعمالنامہ نہ بائیں ہاتھ میں تھما دے نہ میری پیٹھ کے پیچھے سے۔

۴۔ سر کا مسح کرنا

سر کا مسح کرتے وقت اس دُعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ رَأْسِیْ بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَظَلِّلْنِیْ تَحْتَ ظِلَالِ

عَرْشِكَ۔

پروردگار! اپنی رحمت اور مہربانی سے میرا سر ڈھانپ لے اور اپنے عرش کے سایوں تلے مجھے چھاؤں عطا فرما۔

۵۔ پیروں کا مسح کرنا اور اسبابِ وعلل میں دھونا

پیروں کا حکم بجالاتے وقت اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَثْبُتُ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَتُزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامَ۔

پروردگار! جس دن تو پل صراط پر بہت سے قدموں کو ثابت رکھے گا اور بہت سے قدموں کو پھسلا دے گا اس دن میرے قدموں کو ثابت رکھ۔

۶۔ ترتیب

ترتیب کا مطلب یہ ہے کہ نیت سے آغاز کر کے پیروں کا حکم سمیت وضو کے احکام کو یکے بعد دیگرے ترتیب وار بجالائے۔ یعنی پہلا نمبر نیت دوسرا نمبر منہ کا دھونا تیسرا نمبر ہاتھوں کا دھونا (دایاں پہلے بایاں بعد میں) چوتھا نمبر سر کا مسح کرنا اور پانچواں نمبر پیروں کا مذکورہ حکم۔

۷۔ موالات

موالات کا مطلب یہ ہے کہ وضو کے ترتیب وار احکام کو یکے بعد دیگرے پے درپے بجالائے ۔ اور ان میں کسی اجنبی عمل کرنے کا وقفہ پیدا نہ کرپائے ۔

طہارت کبریٰ

طہارت کُبریٰ غسل کو کہتے ہیں ۔

غسل کے واجب احکام

غسل کے چار واجب احکام ہیں ۔

۱۔ نیّت

نیت کرنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ دل میں تصوّر کرنے کے ساتھ ساتھ زبان پر بھی ان الفاظ کا اجرا کرے ۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْجَنَابَةِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ۔

میں جنابت کی ناپاکی دور کرنے اور نماز کو درست بنانے کیلئے

واجب ہونے کی بنا پر قربِ الٰہی کی خاطر غسل کرتا/کرتی ہوں۔

۲۔ پورے بدن کا دھونا

پورے بدن کے دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جسم کا کوئی حِصّہ خشک نہ رہنے پائے۔

۳۔ ترتیب

ترتیب کا مطلب یہ ہے کہ نیت کرتے ہی پہلے سر کو دھو ڈالے پھر بدن کی دائیں جانب کو اور اس کے بعد بائیں جانب کو۔

۴۔ موالات

موالات کا مطلب یہ ہے کہ ترتیبی احکام کو پے در پے بجالائے اور کسی اجنبی عمل کا وقفہ نہ کرپائے۔

نیت کرنے کے بعد احکام غسل کو بجالاتے ہوئے اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ وَزَکِّ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ مَا عِنْدَکَ خَیْرًا لِّیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَہِّرِیْنَ۔

پروردگارا! میرے دل کو پاک کر، میرے عمل کو پاکیزہ بنا، میرے لئے اپنے ہاں کی بھلائی مقدر فرما۔ مجھے توبہ گذاروں میں کر دے اور پاک رہنے والوں میں میرا شمار فرما۔

عمومی تیمّم

اگر پانی کا دستیاب ہونا یا اس کا استعمال کرنا دشوار ہو تو اس صورت میں تیمّم کیا کرو۔

وضو کے بدلے میں تیمّم کرنے کی نیّت یہ ہے۔

اَتَیَمَّمُ بَدَلَ الْوُضُوْءِ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر وضو کے عوض میں تیمّم کرتا/کرتی ہوں۔

غسل کے بدلے میں تیمّم کرنے کی نیّت یہ ہے۔

اَتَیَمَّمُ بَدَلَ غُسْلِ الْجَنَابَۃِ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل جنابت کے عوض میں تیمّم کرتا/کرتی ہوں۔

اختتامِ طہارت

وضو اور غسل وغیرہ مکمل کر چکنے کے بعد مسجد کو جاتے ہوئے ان آیتوں کو تعوذ اور بسم اللہ کے بعد پڑھا کرو۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۝ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور دن اور رات کے آنے جانے میں ان عقلمندوں کے لئے قدرت کی نشانیاں ہیں جو کھڑے کھڑے، بیٹھے بیٹھے اور پہلوؤں پر لیٹ کر بھی اللہ کو یاد کرتے ہیں

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے اس کو بے مقصد پیدا کیا نہیں۔ تو پاک ہے۔ ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! تحقیق جس کو تو نے آگ میں ڈالا اس کی تو نے رسوائی کی۔ ظلم پسندوں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک ندا دینے والے کو ایمان لانے کی طرف یوں ندا کرتے ہوئے سُنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ پس اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کی پردہ پوشی فرما اور نیکوکاروں کے ساتھ ہمیں وفات دے اے ہمارے رب! اپنے رسولوں کے ساتھ جس چیز کا تو نے وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں عطا کر اور قیامت کے روز ہمیں رسوا نہ کر۔ تحقیق تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

ملحقہ دُعا

مذکورہ آیتوں کو پڑھ چکتے ہی کلماتِ ذیل اور دعا کو پڑھ لیا کرو۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۔

میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ ایک ہی اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ اس کا کوئی شریک کار نہیں۔ میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں پروردگار تو پاک ہے۔ ہم تیری حمد بجا لاتے ہیں۔ میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا/مانگتی ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں۔

اس رباعی کو بھی پڑھا کرو۔

یارب من گناہ بے حد کردم　　دانم بہ یقین بر تن خود کردم
چیزیکہ رضائے تو نبودہ است　　ازاں برگشتم و توبہ کردم

اے رب! میں نے یقینی طور پر جان بوجھ کر خود اپنی ذات پر بے حد گناہ کیا، جو چیز تیری خوشنودی کی باعث نہ تھی اس سے میں نے منہ موڑا اور تیری طرف رجوع کیا۔

اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھا کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھے گا تو اللہ پاک اس کو ایک ہزار شہیدوں کا ثواب عطا کرے گا۔ پھر تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھا کرو۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو گویا اُس نے

پورا قرآن پڑھنے کا ثواب پالیا۔ اس کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھا کرو

عورتوں کے مخصوص احکام

ا۔ غسل حیض

ماہواری کے رُک جاتے ہی اس نیّت سے غسل کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْحَيْضِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر حیض کی ناپاکی دُور کرنے اور نماز کو درست بنانے کے لیے واجب ہونے کی بنا پر غسل کرتی ہوں۔

۲۔ غسل نفاس

خونِ ولادت رک جاتے ہی اس نیّت سے غسل کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ النِّفَاسِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نفاس کی ناپاکی دور کرنے اور نماز کو درست بنانے کیلئے واجب ہونے کی بنا پر غسل کرتی ہوں۔

۳۔ غسل استحاضہ

خونِ استحاضہ رُک جانے پر تکلیف سے چھٹکارا پانے کی وجہ سے اس نیت سے غسل کرے۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ حَدَثِ الْاِسْتِحَاضَةِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر استحاضہ کی ناپاکی کو دُور کرنے اور نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل کرتی ہوں۔

مشترک حکم

۱۔ غسل مس میت

مردے کو چھونے والے اس نیت سے غسل کریں۔

اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ لِمَسِّ الْمَيِّتِ وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مردے کو چھونے کی وجہ سے ناپاکی دُور کرنے اور نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل کرتا/کرتی ہوں۔

مسنون اغسال

۱۔ غسل جمعہ

ہر جمعہ کے دن اس نیّت سے غسل کرنا مسنون ہے۔

اَغْتَسِلُ غُسْلَ الْجُمُعَةِ لِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر سُنّتِ رسول ﷺ ہونے کی وجہ سے جمعہ کا غسل کرتا/کرتی ہوں۔

۲۔ غسل عید الفطر

عید الفطر کے موقع پر نماز سے پہلے اس نیت سے غسل کرنا مسنون ہے۔

اَغْتَسِلُ غُسْلَ عِيْدِ الْفِطْرِ لِنُدُبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی وجہ سے عید الفطر کا غسل کرتا/کرتی ہوں۔

۳۔ غسل عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کے موقع پر نماز سے پہلے اس نیت سے غسل کرنا مسنون ہے۔

اَغْتَسِلُ غُسْلَ عِيْدِ الْاَضْحٰى لِنُدُبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی وجہ سے عید الاضحیٰ کا غسل کرتا/کرتی ہوں۔

۴۔ غسل نوروز

نوروز کے موقع پر یعنی ہر سال ۲۱ مارچ کو اس نیت سے غسل کرنا مسنون ہے۔

اَغْتَسِلُ غُسْلَ النَّیْرُوْزِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قرب الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی وجہ سے نوروز کا غسل کرتا/کرتی ہوں۔

۵۔ غسل عید الغدیر

ہر سال ۱۸ ذی الحجہ کو اس نیّت سے غسل کرنا مسنون ہے۔

اَغْتَسِلُ غُسْلَ عِیْدَ الْغَدِیْرِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی وجہ سے عید الغدیر کا غسل کرتا/کرتی ہوں۔

مولود کا نہلانا

اگر لڑکا جنے تو اس نیّت سے نہلانا مسنون ہے۔

اُغَسِّلُ ھٰذَا الْمَوْلُوْدَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی وجہ سے اس بچّے کو نہلاتا/نہلاتی ہوں۔

اگر لڑکی جنے کو اس نیت سے نہلانا مسنون ہے۔

اُغَسِّلُ هٰذِهِ الْمَوْلُوْدَةَ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی وجہ سے اس بچّی کو نہلاتا/نہلاتی ہوں۔

نہلانے سے فارغ ہونے پر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھا کرو۔

مخصوص تیمّم

۱۔ غسل حیض کے بدلے میں تیمم کرنے کی ضرورت پڑے تو نیت یہ ہے۔

اَتَيَمَّمُ بَدَلَ غُسْلِ الْحَيْضِ لِاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل حیض کے عوض میں تیمّم کرتی ہوں۔

۲۔ غسل نفاس کے بدلے میں تیمّم کرنے کی ضرورت پڑے تو نیّت یہ ہے۔

اَتَيَمَّمُ بَدَلَ غُسْلِ النِّفَاسِ لِاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوْبِهٖ

قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل نفاس کے عوض میں تیمّم کرتی ہوں۔

۳۔ غسل استحاضہ کے بدلے میں تیمّم کرنے کی ضرورت پڑے تو نیت یہ ہے۔

اَتَیَمَّمُ بَدَلَ غُسْلِ الْاِسْتِحَاضَۃِ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل استحاضہ کے عوض میں تیمم کرتی ہوں۔

مشترک تیمّم

۱۔ غسل مسّ میت کے بدلے میں تیمّم کرنے کی ضرورت پڑے تو نیّت یہ ہے۔

اَتَیَمَّمُ بَدَلَ الْغُسْلِ لِمَسِّ الْمَیِّتِ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بنا پر غسل مس میّت کے عوض میں تیمّم کرتا/کرتی ہوں۔

نمازِ تحیّت وضو

دو رکعتوں پر مشتمل نمازِ تحیّت وضو اس نیت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ تَحِیَّۃً لِّلْوُضُوْءِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر تحیّتِ وضو کے طور پر دو رکعت نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

یا اس نیت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ تَحِیَّۃَ الْوُضُوْءِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر تحیّتِ وضو کی دو رکعت نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

سجدۂ شکر

تکبیر اور رفع یدین کے بغیر اس نیّت سے سجدۂ شکر بجا لایا کرو۔

اَسْجُدُ سَجْدَۃَ الشُّکْرِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر شکر کا سجدہ بجا لاتا/ لاتی ہوں۔

سجدے میں پوری نیازمندی اور حضورِ قلب کے ساتھ اپنی کوتاہیوں کی مغفرت مانگے، درگاہِ الٰہی میں فریاد کرے اور ان آیتوں اور دُعا کو پڑھا کرے۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ
ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْكَ
مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۝ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا غَفَّارُ
یَا سَتَّارُ اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَبَنِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ
وَجَدَّتِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَمَوَالِیْهِ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ۝

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی۔ اگر تو ہمیں نہ بخش دے گا اور ہم پہ ترس نہ کھائے گا ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں گنے جائیں گے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے کوئی بھول چوک یا غلطی سرزد ہو تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے رب! ہم پہ کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ

تونے ہم سے پہلے کے لوگوں پر ڈالا ہے ۔ اے ہمارے پالنہار! ہمیں اس چیز کا متحمل نہ بنا جس کی برداشت کی ہم میں کوئی طاقت نہ ہو۔ ہمیں بخش دے، ہماری مغفرت فرما اور ہم پہ ترس کھا۔ تو ہمارا کارساز ہے کافر قوموں کے مقابلے میں ہماری اعانت فرما ۔

میں اپنے پالنہار اللہ سے ہر اس گناہ کی مغفرت کا طلبگار ہوں جس کا ارتکاب میں نے جان بوجھ کر غلطی کی بنا پر، چھُپ کر یا کھُل کر کیا ہے ۔

(پروردگارا) میں اپنے معلوم اور نا معلوم گناہوں سے پچھتا کر تیری طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں، تُو اِن امور کا خوب جاننے والا ہے ۔میرے گناہوں کی مغفرت فرما، اے اللہ، اے بڑے مہربان، اے رحم والے، اے بخشنے والے اے چھپانے والے۔

میرے اللہ ! حسین علیہ السلام ، اُنؑ کے بھائی ، بیٹوں ، ماں ، باپ نانا، نانی، تابعدار گروہ اور اُنؑ کے دوستوں کے حق کا واسطہ، میری توبہ قبول فرما، بے شک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم والا ہے ۔اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت کے بعد ٹیڑھا نہ کر اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عنایت فرما۔ تحقیق تو خوب عطا کرنے والا ہے ۔

اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں ۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں حضرت علی علیہ السلام اللہ کے ولی ہیں ۔

اذان

اذان اور اقامت، یہ دونوں احکام مردوں کے حق میں باجماعت پڑھی جانے والی پانچوں وقت کی فرض نمازوں کی بجاآوری کے وقت فرض کفایہ ہیں۔ اکیلے اکیلے نماز پڑھنے والوں کے حق میں یہ دونوں احکام مستحب ہیں۔ خواہ وقتی نماز ہو خواہ فوت شدہ البتہ اقامت اکیلے اکیلے نماز پڑھنے والوں کے حق میں اذان کی بہ نسبت تاکیدی پہلو رکھتی ہے۔

عورتوں کے لئے

عورتوں کے حق میں پانچوں فرض نمازوں کی بجاآوری کے وقت اقامت پڑھنا جائز ہے اذان نہیں، خواہ عورتیں اکیلی اکیلی نماز پڑھیں، خواہ باجماعت۔

کلمات اذان

شروع میں چار مرتبہ پڑھے۔ یعنی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

دو مرتبہ پڑھے یعنی

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں

دو مرتبہ پڑھے یعنی

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں۔

دو مرتبہ پڑھے، یعنی

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ۔ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی علیہ السلام اللہ کے ولی ہیں۔

دو مرتبہ پڑھے، یعنی

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔

نماز کو دوڑ پڑو۔

دو مرتبہ پڑھے یعنی

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔

کامیابی کو دوڑ پڑو۔

دو مرتبہ پڑھے، یعنی

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ ۔ حَیِّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

بہترین کام کو دوڑ پڑو ۔

دو مرتبہ پڑھے، یعنی

مُحَمَّدٌ وَّ عَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ ۔ مُحَمَّدٌ وَّ عَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ ۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام افضل ترین انسان ہیں ۔

دو مرتبہ پڑھے یعنی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

اللہ سب سے بڑا ہے ۔

آخر میں دو مرتبہ پڑھے یعنی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں ۔

اذان سے پہلے

اذانِ مغرب کے سوا ظہر، عصر اور عشا کی اذانوں سے پہلے کلمۂ تمجید پڑھا کرو ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

اللہ پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ممنوعات سے بچنے کی کوئی بھی طاقت اور ماموراتِ کی بجا آوری کی کوئی بھی طاقت صرف عظمت والے بلندی کے مالک اللہ ہی کی توفیق سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اذان صبح سے پہلے ان آیتوں کو پڑھا کرو۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۔ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۔ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۔ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے، میرا کام آسان کر دے، اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔ وہ (اللہ) صبح کو نمایاں کرنے والا ہے۔ اس نے رات کو محلِ آرام ٹھہرایا، سورج اور چاند کو باعثِ حساب و اندازہ بنایا، یہ جاننے والے غالب خدا کی تقدیر ہے۔ وہ، وہ ذات ہے جس نے برّی اور بحری اندھیروں میں تمہیں راہ پانے کیلئے تمہارے فائدے کی خاطر ستارے پیدا کئے۔ تحقیق ہم نے جاننے والی قوم کے لئے نشانیاں کھل کر بیان کر دی ہیں۔ وہ وہ ذات ہے جس نے تم کو ایک ہی نفس سے پیدا کیا (پھر اب تمہاری آفرینش کے لئے جوہرِ حیات کے واسطے) جائے قرار و جائے ودیعت (رحمِ مادر) مقرر ہے۔ بے شک ہم نے سمجھنے والی قوم کے لئے نشانیاں کھل کر بیان کر دی ہیں، اس شخص سے بڑھ کر خوش سخن کون ہوگا جو اللہ کی طرف بُلائے، نیک کام کرے اور کہے کہ میں حکمِ رب پر سرِ تسلیم خم کرنے والا ہوں۔ (اے نبیؐ) آپ کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نہ کوئی رفیقۂ حیات اختیار کیا نہ کوئی بیٹا، نہ اقتدارِ حقیقی میں اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کے لئے توہین سے بچانے کا کوئی صاحبِ اقتدار متصوّر ہو سکتا ہے۔ تو اس کی خوب بڑائی بیان کر۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

دعائے اذان

اذان دے چکنے کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o

اے اس کامل پکارا اور برپا رہنے والی نماز کا پروردگار مالک! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ، فضیلت اور بلند رتبہ عطا فرما، اُن کو اس مقام محمود پر فائز کر جس کا تو نے اُنؐ سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں اُنؐ کی شفاعت نصیب فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

اقامت

اقامت سے پہلے ان الفاظ میں درود پڑھنا مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

پروردگار!

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنؐ کی آل پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

اقامت کی ہیئتِ وجودی

اقامت کے کلمات کو حسب ذیل صورت میں پڑھا کرو۔

دو مرتبہ پڑھے یعنی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۰ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ایک مرتبہ پڑھے یعنی

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی بھی پرستش کے لائق

نہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

ایک مرتبہ پڑھے یعنی

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے

رسول ہیں۔

ایک مرتبہ پڑھے یعنی

اَشْہَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ۔

میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ حضرت علی علیہ السّلام اللہ کے ولی ہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

ایک مرتبہ پڑھے، یعنی

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

نماز کو دوڑ پڑو۔

ایک مرتبہ پڑھے یعنی

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

کامیابی کو دوڑ پڑو۔

ایک مرتبہ پڑھے یعنی

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

بہترین کام کو دوڑ پڑو۔

ایک مرتبہ پڑھے یعنی

مُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام افضل ترین انسان ہیں۔

دو مرتبہ پڑھے یعنی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ. قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔

نماز برپا ہو گئی ہے۔

دو مرتبہ پڑھے یعنی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے ۔
ایک مرتبہ پڑھے یعنی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔
سوائے اللہ کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں ۔

نماز پڑھیئے

فرمانِ رسالت ہے :
لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ ۔

حضورِ قلب کے بغیر کوئی بھی نماز بارآور ثابت نہیں ہو سکتی ۔
چنانچہ ہر نمازی کو چاہیئے کہ وہ نماز کی بجا آوری کے وقت اپنی پوری توجہ حق تعالیٰ کی طرف مرکوز رکھے ، کیونکہ حضورِ قلب نماز کی جان ہے ۔ حضورِ قلب کے بغیر پڑھی جانے والی نماز بے جان جسم کی مانند ہے ۔

نماز صبح

دو رکعت سنت اس نیّت سے فرض نماز سے پہلے پڑھا کرو ۔
اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الصُّبْحِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت صبح کی سنت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

دو رکعت فرض نماز اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللہِ۔

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر ادا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

نمازِ ظہر

فرض نماز سے پہلے چار رکعت سنت نماز ایک ہی سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الظُّھْرِ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قُرْبَۃً اِلَی اللہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر چار رکعت ظہر کی سنت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

چار رکعت فرض نماز اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الظُّھْرِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر بطورِ ادا واجب ہونے کی بنا پر ظہر کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

فرض کے بعد چار رکعت سنت نماز دو سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔

أُصَلِّیْ سُنَّةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ قُرْبَةً إِلَى اللهِ۔

میں قرب الٰہی کی خاطر دو رکعت ظہر کی سنت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

نماز عصر

فرض نماز سے پہلے آٹھ رکعت سنت نماز چار سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔

أُصَلِّیْ سُنَّةَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ قُرْبَةً إِلَى اللهِ۔

میں قرب الٰہی کی خاطر دو رکعت عصر کی سنت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

چار رکعت فرض نماز اس نیّت سے پڑھا کرو۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الْعَصْرِ أَدَاءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر بطور ادا واجب ہونے کی بنا پر عصر کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

نمازمغرب

پہلے تین رکعت فرض نماز اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الْمَغْرِبِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر بطور ادا واجب ہونے کی بنا پر مغرب کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

بعد میں چار رکعت سنت نماز دو سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ سُنَّةَ الْمَغْرِبِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت مغرب کی سنت نماز پڑھتا/

پڑھتی ہوں۔

نمازعشاء

پہلے چار رکعت فرض نماز اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الْعِشَآءِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر بطور ادا واجب ہونے کی بنا پر عشا کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

بعد میں دو رکعت سنت نماز بیٹھے بیٹھے اس نیّت سے پڑھا کرو۔
اُصَلِّیْ سُنَّةَ الْعِشَآءِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ ۔
میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت عشا کی سنت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

نماز وتر

تین رکعت نماز وتر ایک ہی سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔
اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْوِتْرِ ثَلَاثَ رَکَعَاتٍ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ ۔
میں قربِ الٰہی کی خاطر تین رکعت وتر کی نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

وضاحت

وتر کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ "اعلیٰ" پڑھا کرو یا سورۂ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون پڑھا کرو تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس اور قنوتِ ذیل پڑھا کرو۔ یہی قنوتِ عصر بھی ہے۔
اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ فَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

پروردگار! اپنے ہدایت یافتگان میں ہمیں ہدایت دے، اپنے عافیت یافتگان میں ہمیں عافیت دے اپنے دوستوں میں ہمارے ساتھ دوستی رکھ، اپنی عطا کردہ چیزوں میں ہمیں برکت دے۔ اپنی تقدیر کے شر سے ہمیں بچا، کیونکہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیری مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ مسلّط نہیں کیا جا سکتا، تیرا دوست ذلیل و خوار نہیں ہوتا اور تیرا دشمن باعزّت نہیں بنتا ہے۔ اے ہمارے رب! اے جلالت شان و عزّت والے تو بابرکت اور بلندی والا ہے۔ اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرما۔

نماز جمعہ

فرض نماز سے پہلے چار رکعت جمعہ کی سنت نماز ایک ہی سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ سُنَّةَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قُرْبَةً اِلَی اللهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر چار رکعت جمعہ کی سنت نماز پڑھتا ہوں۔

دو رکعت فرض نماز اس نیّت سے پڑھا کرو۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الْجُمُعَةِ بِالْجَمَاعَةِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر بطورِ ادا جماعت کے ساتھ واجب ہونے کی بنا پر جمعہ کی فرض نماز پڑھتا ہوں۔

بعد میں چار رکعت سنت نماز دو سلام کے ساتھ اس نیّت سے پڑھا کرو۔

أُصَلِّیْ سُنَّةَ الْجُمُعَةِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت جمعہ کی سنت نماز پڑھتا ہوں۔

توضیح

نماز جمعہ صرف باجماعت پڑھی جا سکتی ہے۔ انفرادی طور پر اس نماز کا پڑھنا سرے سے جائز ہی نہیں ہے۔ اگر کسی کو نماز جمعہ نہ مل سکے تو وہ ظہر کی نماز پڑھے۔ پس نماز جمعہ پڑھانے والا امام یوں نیّت کیا کرے۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الْجُمُعَةِ اِمَامًا اَدَآءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر بطورِ ادا امام بن کر واجب ہونے کی بنا پر جمعہ کی فرض نماز پڑھاتا ہوں۔

قنوت

جمعہ کی فرض کی دوسری رکعت میں قرأت کے بعد قنوت ذیل پڑھا کرو یہی قنوت فرض عشاء، فرض ظہر، عیدین، خوف، کسوف اور زلزلہ کی نمازوں کے لئے بھی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ٥

بردبار کرم والے اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں بلندی والے باعظمت اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کے پالنہار اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ وہ اللہ آسمانوں اور زمینوں میں موجود، ان کے اوپر موجود اور ان کے نیچے موجود جملہ اشیا کا پالنہار ہے۔ وہ بڑے عرش کا مالک ہے اے میرے رب! مجھے بخش دے مجھ پر ترس کھا، اپنے علم میں موجود میری کوتاہیوں کو درگزر فرما۔ تحقیق تو ہی سب سے زیادہ غلبہ والا اور کرم والا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

اذان اور اقامت کے بعد قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر نیّت کرنے سے پہلے یکسوئی کے ساتھ چپکے سے اس دعا کو پڑھا کرو۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؕ اِلٰھِیْ اُنْظُرْ اِلَیْنَا بِنَظَرِ الرَّحْمَۃِ یَا وَاسِعَ اللُّطْفِ وَالْمَغْفِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

جہاں کہیں بھی تم منہ پھیر لو وہاں اللہ کی رضامندی ہے۔ اے میرے اللہ! اے احسان اور بخشش کی وسعت والے، نظرِ رحمت کچھ تو ہم پہ بھی فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

نیّت کیا کرو

مثلاً ظہر کی نماز پڑھنے والا یوں نیّت کیا کرے گا۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الظُّھْرِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

تکبیرۂ احرام

نیّت کے ساتھ ساتھ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھا کرو۔

دُعائے اِستفتاح

بلند معنوی مقام والو! تم اس دعائے استفتاح کو تکبیرۂ احرام کے بعد پڑھا کرو۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

تحقیق میں نے مائل بحق ہو کر اپنی پوری توجہ اس ذات کی طرف پھیر دی جس نے آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لایا، میں مشرک نہیں ہوں۔ کہہ دیجئے، بے شک میری نماز، میری پرستش، میری زندگی اور میرا مرنا تمام جہانوں کے پالنہار اللہ کے لئے ہیں۔ اس کا کوئی شریک کار نہیں اسی کا تو مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا سر تسلیم خم کرنے والا ہوں۔

پست معنوی مقام والو! تم اس دعائے استفتاح کو تکبیرۂ احرام کے بعد پڑھا کرو۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ۔

پروردگار! تو پاک ہے، ہم تیری حمد کرتے ہیں، تیرا نام بابرکت ہے تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔

تعوّذ

دعائے استفتاح کے بعد ان الفاظ میں تعوذ پڑھا کرو۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝

میں ملعون شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا / مانگتی ہوں۔

بسم اللہ

تعوذ کے بعد ان الفاظ میں بسم اللہ پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں بڑے مہربان رحم والے اللہ کے نام سے قرأت پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

قراءت

بسم اللہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھا کرو، اس کے بعد پھر بسم اللہ پڑھ کر کوئی سی سورت پڑھ لیا کرو۔

رکوع

قرأت سے فراغت پاتے ہی "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا کرو اور رکوع کے لئے اس طرح جھک جایا کرو، گویا نمازی کا بدن زاویہ قائمہ کی واضح تصویر پیش کرے۔ ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرو۔

تسبیح رکوع

رکوع کی حالت میں پوری طرح مطمئن ہو کر اس تسبیح کو پڑھا کرو۔ تین مرتبہ پڑھنا بہتر ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

میرا باعظمت رب پاک ہے میں اپنے رب کی حمد بجالاتا/لاتی ہوں۔

قومہ

رکوع کے حکم سے فراغت پا کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اس تسبیح کو پڑھا کرو۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا
دَآئِمًا مُّبَارَکًا فِیْہِ ۔

اللہ نے اس شخص کی بات سنی جس نے اس کی حمد کی، اے ہمارے
رب! ہمیشہ کے لئے کثرت سے تمام پاکیزہ بابرکت تعریفیں تیرے لئے ہی
ہیں، یا اس تسبیح کو پڑھا کرو۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَھْلِ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلِ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ ۔

اللہ نے اس بندے کی بات سنی جس نے اس کی حمد کی، تمام تعریفیں
سب جہانوں کے اس پالنہار اللہ کے لئے ہیں جو بڑائی اور عظمت والا ہے
اور سخاوت اور عالم جبروت کا مالک ہے۔

سجدے

قومہ کے حکم سے فراغت پاکر "اللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتے ہوئے ہاتھوں
کو کانوں تک اٹھایا کرو اور ہاتھوں کو پہلے زمین پر رکھ کر سجدہ کیا کرو۔
سجدے کی حالت میں پیشانی زمین یا کسی اور پاک چیز پر رکھو، ہاتھوں کی
انگلیاں ملا کر رکھو، پیروں کو سیدھے رکھو، البتہ انگوٹھے زمین سے ملائے
رکھو۔ ناک کو سجدہ گاہ سے ملائے رکھنا مسنون ہے۔

تسبیح سجدہ

سجدے میں پوری طرح مطمئن ہو کر اس تسبیح کو پڑھ لیا کرو۔ تین مرتبہ پڑھنا بہتر ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

میرا بلند رب پاک ہے، میں اس کی حمد بجا لاتا/لاتی ہوں۔

قعدۂ خفیفہ

حکم سجدۂ اولیٰ سے فراغت پا کر "اللّٰہُ اَکْبَر" پڑھتے ہوئے زانوئے ادب پر بیٹھ جایا کرو، ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو اور انگلیاں کھلی کھلی ہوں اور کوئی سی دعا پڑھا کرو مثلاً

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ [1]

اے ہمارے رب! ہمارے نور کو کامل کر دے اور ہمیں بخش دے تحقیق تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

بارِ دیگر

قعدۂ خفیفہ کے حکم سے فراغت پا کر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتے ہوئے

پھر سجدے میں جایا کرو اور تسبیح سجدہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

تکمیل

سجدۂ ثانیہ کا حکم بجالانے پر پہلی رکعت پوری ہوگئی لہٰذا سجدے سے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتے ہوئے زانوئے ادب پر بیٹھ جاؤ اور زیادہ وقفہ کئے بغیر ہاتھوں کے سہارے پر سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور بسم اللہ سے دوسری رکعت کے احکام بجالایا کرو۔ یعنی جو کچھ پہلی رکعت میں کیا گیا ہے وہی کیا کرو۔ البتہ دوسری رکعت میں قراءت کے اختتام پر قنوت بھی پڑھا کرو۔ قنوت ظہر کا بیان پہلے آچکا ہے۔

نماز ظہر

دوسری رکعت کے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ٥

اے پروردگار ہمارے! ہم میں صبر پیدا فرما اور فرمانبردار ہونے کی حالت میں ہمیں وفات دے۔

تیسری رکعت کے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

میرے رب! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، تو بہترین رحم والا ہے۔
چوتھی رکعت کے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا خَطَایَانَا۔
اے ہمارے رب! ہماری غلط کاریوں کو بخش دے۔

نمازِ عصر

پہلے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔
رَبِّ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا۔
اے میرے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں پس ہمیں بخش دے۔

دوسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دُعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔
وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا۔
(پروردگار!) ہماری برائیوں کو ڈھک لے۔
تیسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔
اے میرے رب! یقیناً میں مغلوب ہوں، تو مجھے غلبہ عطا کر۔
چوتھے قعدۂ خفیفہ میں اس دُعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔
وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ۔

اے ہمارے رب ! ہمیں اپنی تقدیر کے شر سے بچا۔

نمازِ مغرب

پہلے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَارْزُقْنَا۔

پروردگار! ہمیں ہدایت فرما اور رزق عطا کر۔

دوسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دُعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

رَبِّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا۔

میرے رب! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔

تیسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

رَبَّنَا خَلِّصْنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالنَّارِ۔

اے ہمارے رب! ہمیں قبر اور آگ کے عذاب سے چھٹکارا دے۔

نمازِ عشاء

پہلے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَیْرِ۔

پروردگار! ہم پہ بھلائی کی راہیں کھول دے۔

دوسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا۔

پروردگار! اپنی عطا کردہ نعمتوں میں ہمیں برکت دے۔

تیسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا۔

اے ہمارے رب! ہمارے اعمال قبول فرما۔

چوتھے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ۔

پروردگار! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے اور ہم کو نیکوکاروں سے ملا دیجئے۔

نماز صبح

پہلے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاھْدِنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا۔

پروردگار! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہماری ہدایت فرما، ہمیں عافیت دے اور ہم سے درگزر فرما۔

دوسرے قعدۂ خفیفہ میں اس دعا کو پڑھا کرو یا کوئی اور۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَارْزُقْنَا وَاغْفِرْلَنَا۔

پروردگار! ہماری ہدایت فرما، ہمیں رزق عطا کر اور ہمیں بخش دے۔

قنوتِ مغرب

فرض کی دوسری رکعت میں قرارت کے اختتام پر اس قنوت کو پڑھا کرو۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٥ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥

اے ہمارے رب! ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر، ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، تحقیق تو خوب عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو لوگوں کو اس دن اکٹھا کرنے والا ہے جس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں، بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے

قنوتِ صبح

فرض کی آخری رکعت میں قرارت کے اختتام پر اس قنوت کو پڑھا کرو۔

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ط اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

اللہ کسی بھی نفس کو صرف اس کی طاقت کے مطابق مکلّف بناتا ہے۔ نفس کی نیک کمائی اس کے لئے مفید ہے۔ نفس کی بُری کمائی اس کے لئے نقصان دہ ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے کوئی بھول چوک یا غلطی سرزد ہو تو ہماری گرفت نہ فرما۔ اے ہمارے پالنہار! ہم پہ کوئی ایسا بار نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے کے لوگوں پہ ڈالا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس چیز کا متحمل نہ بنا جس کی برداشت کی ہم میں کوئی طاقت نہ ہو، ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پہ رحم فرما، تو ہمارا مشکل کُشا ہے۔ کافر قوموں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

تشہد کا پہلا قعدہ

دوسری رکعت کے سجدوں کے احکام سے فراغت پا کر "اَللّٰہُ اَکْبَر" پڑھتے ہوئے زانوئے ادب پر بیٹھ جایا کرو اور اس دُعا کو پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی کُلُّهَا لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

آغاز اللہ کے نام سے ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ تمام اچھے اچھے نام اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک کار نہیں۔ میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر قیامت سے پہلے حق کے ساتھ مبعوث کیا۔ پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور اُنؐ کی آل پر رحمت نازل فرما۔

پھر کیا کرے

تشہد کے پہلے قعدے کی دعا مذکورہ ختم کر کے "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے ہاتھوں کے سہارے پر تیسری رکعت کے لئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور بسم اللہ کے بعد صرف سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔ تشہد کے سوا جو کچھ پہلے کیا گیا ہے وہی کیا کرو اور چوتھی رکعت کو بھی بعینہٖ تیسری رکعت کی مانند بجا لایا کرو۔

تشہد کا دوسرا قعدہ

چوتھی رکعت کے سجدوں کے احکام سے فراغت پا کر زانوئے ادب پر بیٹھ جاؤ اور تشہد کے پہلے قعدے میں جو دعا پڑھی گئی ہے اُسے بھی پڑھا کرو اور اس پر اس دعا کا اضافہ کیا کرو۔

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْٓ اُمَّتِهٖ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَقَرِّبْ وَسِیْلَتَهٗ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَارْحَمْنِیْ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔

پروردگار! اُمّت کے لیے اُن کی شفاعت قبول فرما، اُن کا درجہ بلند کر، اُن کا وسیلہ قریب کر دے، بے شک تو لائق حمد بزرگ ذات ہے۔ پروردگار! مجھ کو میرے والدین کو، تمام مومن مردوں کو اور تمام مومنہ عورتوں کو اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کو بخش دے۔ مجھ پر رحم کر اور میرے والدین پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے لڑکپن میں میری پرورش کی۔

مرحلۂ تمام

تشہد کا دوسرا قعدہ اور اس کے احکام بجا لانے پر ظہر کی نماز مرحلۂ تمام

سے گزرنے لگے گی۔

سلام پھیرنا

حدِّ اعتدال کے مطابق دائیں طرف کو متوجہ ہوتے ہوئے ان الفاظ کے پڑھنے کے ساتھ سلام پھیر لیا کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اے حفظۂ کرام! تم پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

حدِّ اعتدال کے مطابق بائیں طرف کو متوجہ ہوتے ہوئے ان الفاظ کے پڑھنے کے ساتھ سلام پھیر لیا کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ہ

ہم پر اللہ کے نیکوکار بندوں پر سلامتی نازل ہو۔

اورادِ خمسہ

فرض نمازوں کے اختتام پر بلا فاصلہ اورادِ ذیل کو پڑھ لیا کرو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ تین مرتبہ کہا کرو اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ، هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

وضاحت

کثرتِ اعمال اور قلتِ وقت کی بنا پر صرف ورادِ مغرب پڑھنے کے دوران لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے لے کر وَنِعْمَ النَّصِیْرُ تک کو اختصار کی غرض سے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور دعائے تشفّع بھی چھوڑ دی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ ۔

میں اپنے اس باعظمت اللہ سے مغفرت کا طلبگار ہوں کہ اس کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، وہ زندہ ہے اور جملہ کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ میں اسکی طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں اور اس سے قبولِ توبہ کی درخواست کرتا/کرتی ہوں، پروردگار تو سلامتی والا ہے۔ تجھ سے ہی سلامتی ملتی ہے، تیری طرف ہی سلامتی لوٹتی ہے، اے ہمارے رب! سلامتی کے ساتھ ہماری طرف اپنی رحمت کی توجہ فرما، ہمیں سلامتی کے گھر میں داخل کردے۔ اے ہمارے رب! اے جلالت وشان وعزّت والے تو بابرکت اور بلند ہے۔ اکیلے اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک کار نہیں، حقیقی سلطنت اسی کی ہے۔ تمام تعریفیں صرف اسی کے لئے ہیں، وہ سب کو حیات بخشتا اور موت دیتا ہے۔ وہ خود زندہ ہے اس کے لئے کوئی موت نہیں، اسی کے قبضۂ قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اُسی کی طرف بازگشت ہے۔ اوّل بھی وہی آخر بھی وہی، ظاہر بھی وہی، باطن بھی وہی وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے، کوئی بھی چیز اس کی مثال نہیں بن سکتی وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ ہمارے لئے اللہ کافی ہے وہ بہتر کارساز ہے، بہتر مشکل کشا ہے اور بہتر مددگار ہے۔

پرور دگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت برکت اور سلامتی نازل فرما، جملہ انبیاء ومرسلین علیہم السلام پر رحمت نازل فرما، اپنے مقرب فرشتوں اور تمام اطاعت گزاروں پر رحمت نازل فرما اور ان کے ساتھ ساتھ ہم پر بھی رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔ پرور دگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی آل پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما۔

دعائے جمعہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا ارْزُقْنَا کَمَالَ الْحُسْنٰی وَسَعَادَۃَ الْعُقْبٰی وَخَیْرَ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی وَثَبِّتْنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالتَّقْوٰی بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَo

اے ہمارے پروردگار! ہمیں نیکوکاری کا کمال، عاقبت کی سعادتمندی اور دنیا وآخرت کی بھلائی عطا کر نیز ایمان اور پرہیزگاری پر ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دعائے ظہر

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ

قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچا اور پرہیزگاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ ہمیں محشور کر۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دعائے عصر

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ ۔ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْاَشْيَآءَ كَمَا هِيَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پروردگار! ہمیں حق کو حق دکھادے اور اس کی پیروی کی توفیق بخش اور باطل کو باطل ہی دکھادے اور اس سے پرہیز کرنے کی توفیق بخش۔ پروردگار ہمیں جملہ اشیاء کی حقیقتوں کو واقع کے مطابق دکھادے

اے سب سے زیادہ رحم والے!

ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دعائے مغرب

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنَا مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنَا مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ۔ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

پروردگار! ہمیں فقرِ حقیقی کے حامل بنا کر زندہ رکھ، فقرِ حقیقی کے حامل ہونے کی حالت میں موت دے، اور فقرِ حقیقی کے حامل لوگوں کے گروہ میں ہم کو بھی محشور فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دعائے عشاء

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَتَمِّمْ تَقْصِیْرَنَا وَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا بِالْخَیْرِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

پروردگار!

ہمارے دلوں کو روشن فرما، ہماری کمی پوری کر، اور بہتری کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دعائے تشفّع

اورادِ خمسہ کے بعد اس "دعائے تشفّع" کو بڑی یکسوئی کے ساتھ پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ۔

پروردگارا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنؐ کی آل پر رحمت برکت اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِنُبُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَرِسَالَتِهٖ۔

وَبِشَجَاعَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَسَخَاوَتِهٖ۔

وَبِصَدَاقَةِ الْخَدِيْجَةِ وَجُوْدِهَا۔

وَبِشَرَافَةِ الْفَاطِمَةِ الزَّهْرَآءِ وَنِسْبَتِهَا۔

وَبِاِمَامَةِ الْحَسَنِ وَوِلَايَتِهٖ۔

وَبِشَهَادَةِ الْحُسَيْنِ وَمَشَقَّتِهٖ۔

وَبِعَلِيٍّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَعِتْرَتِهٖ۔

وَبِمُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ وَكَرَامَتِهٖ۔

وَبِجَعْفَرِنِ الصَّادِقِ وَرِيَاضَتِهٖ

وَبِمُوسَى الْكَاظِمِ وَصَلَابَتِهٖ۔

وَبِعَلِيِّ نِ الرِّضَاءِ وَغُرْبَتِهٖ۔

وَبِمُحَمَّدِ نِ التَّقِيِّ وَنَقَابَتِهٖ۔

وَبِعَلِيِّ نِ النَّقِيِّ وَزَهَادَتِهٖ۔

وَبِحَسَنِ نِ الْعَسْكَرِيِّ وَمُبَارَزَتِهٖ۔

وَبِقَائِمِ اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْمَهْدِيِّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاِجَازَتِهٖ۔

اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَاشِفَ

الْمُهِمَّاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ۔

پروردگارا میں تجھ سے درخواست کرتا/کرتی ہوں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت اور رسالت کا واسطہ

حضرت علی علیہ السلام کی بہادری اور سخاوت کا واسطہ۔

جناب خدیجہ کبریٰ کی سچائی اور سخاوت کا واسطہ۔

جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی شرافت اور نسبتِ پدری کا

واسطہ۔

حضرت امام حسن علیہ السلام کی امامت اور ولایت کا واسطہ۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور مشقّت کا واسطہ۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام اور ان کی عترت کا واسطہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور ان کی کرامت کا واسطہ،

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور ان کی ریاضت کا واسطہ،

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور ان کی سختی کا واسطہ،

حضرت امام علی رضا علیہ السلام اور ان کی مسافرت کا واسطہ،

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام اور ان کی سرداری کا واسطہ،

حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور دنیا سے ان کی بے رغبتی کا واسطہ،

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور ان کے جہاد کا واسطہ،

قائم آل محمد حضرت امام محمد مہدی علیھم السلام اور پردہ غیب میں اُن کے

ایام گزارنے کا واسطہ،

ہماری حاجتوں کو پورا فرما، اے حاجتوں کا پورا کرنے والے، اے اندوہناک حالتوں کا دور کرنے والا، اے درجات کا بلند کرنے والا، اے بلاؤں کا دور کرنے والا، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے،

دعائے توسّل خمسہ

دعائے تشفّع کے بعد اس دعائے توسّل خمسہ کو پوری توجہ کے ساتھ پڑھا کرو۔

اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ الْخَمْسَةِ الَّتِیْ ھُوَ مُحَمَّدٌ وَّ عَلِیٌّ وَّالْفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَسَادِسِھِمْ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَنْ تَحْفَظْنَا مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

بر سرورِ کائنات صلوٰت :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

اے میرے اللہ! ان پانچ ہستیوں یعنی محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ اوران کا چھٹا جبرئیل علیہم السلام کی حرمت و عزت کا واسطہ، ہم کو دنیا اور آخرت کی آفتوں سے محفوظ رکھ۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

کائنات کے سردارؐ پر درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔

تسبیحاتِ فاطمہ

دُعائے توسّل خمسہ کے بعد تسبیحات فاطمہ زہرا علیہا السلام طریقۂ ذیل

کے مطابق پڑھا کرو۔ اجرِ عظیم کے مستحق قرار پاؤ گے۔

تینتیس ۳۳ بار یوں تسبیح پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ (اللہ پاک ہے)

تینتیس ۳۳ باریوں تحمید پڑھا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

چونتیس ۳۴ باریوں تکبیر پڑھا کرو۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

اورادِ عصریہ

فرمانِ رسالت کے مطابق اورادِ عصریہ پڑھنے والے مقروض نہیں رہیں گے۔ وہ شفاعتِ رسول کے مستحق قرار پائیں گے، وہ بلاحساب و کتاب، بلاسوالِ نکیر ومنکر اور بلا عذابِ قبر جنّت میں جائیں گے۔

طریقہ

پہلے تعوذ اور بسم اللہ کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھو، پھر یوں اورادِ عصریہ پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَیْكَ بَیْنَ یَدَیْ كُلِّ نَفَسٍ وَّلَحْظَةٍ

وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَآ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلَّ شَيْءٍ هُوَ فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ ط اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ ذٰلِكَ كُلِّهٖ!

پروردگار! بے شک میں اپنی ذات (کی سپردگی) سے پہلے اپنے ہر ہر سانس کو، ہر ہر لحظ کو، ہر ہر لمحہ کو اور ہر اس چشم زنی کو جس کے ذریعے آسمانوں اور زمین والے چشم زن ہوتے ہیں، تیری درگاہ میں پیش کرتا رہتا/کرتی رہتی ہوں۔

ہر وہ چیز جو تیرے علم میں (از روئے عمل مجھ سے) وقوع پذیر ہونے والی ہے یا وقوع پذیر ہو چکی ہے میں اپنی ذات (کی سپردگی) سے پہلے ان سب کو تیری درگاہ میں (بغرض قبول و درگزر) پیش کیا کرتا/کیا کرتی ہوں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ط وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ط قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ط فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اللہ وہ ذات ہے کہ جس کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں وہ زندہ ہے، کائنات کا قائم رکھنے والا ہے۔ اُسے نہ کوئی اونگھ آسکتی ہے نہ کوئی نیند، آسمانوں اور زمین میں موجود اشیاء کا وہی مالک ہے وہ کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر کسی کا سفارشی بن سکے؟ وہ لوگوں کے آمنے سامنے کے احوال اور پیٹھ پیچھے کے حالات کا علم رکھتا ہے۔ لوگ اس کے علم کی کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے ہیں مگر صرف اسی قدر کہ جو اس کا منشا ہو۔ اس کی کرسیٔ علم آسمانوں اور زمین کا احاطہ کی ہوئی ہے۔ زمین و آسمان کی نگہبانی اس پر ذرا بھی گراں نہیں ہے وہ بلندی اور عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔ گمراہی کے مقابلے میں ہدایت واضح ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی شیطان کی تابعداری سے منکر ہو جائے اور اللہ پر ایمان لائے تو گویا اس نے اس مضبوط رسّی کو تھام لیا ہے جس کے لئے کوئی ٹوٹن نہیں۔ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اللہ مومنوں کا نگہبان ہے وہ ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے بچا کر نورِ ہدایت کی

طرف لاتا ہے۔ کافروں کے دوست تو وہ شیاطین ہیں جو ان کو نورِ ہدایت سے دور رکھ کر (کفر کی) تاریکیوں میں لے جاتے ہیں۔ وہی تو جہنم والے ہیں وہ اسی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۔ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ؕ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۔ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ، وَاغْفِرْ لَنَا ، وَارْحَمْنَا ، اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ

جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کے لئے ہیں۔ تم اپنے ما فی الضمیر کو خواہ ظاہر کرو خواہ پوشیدہ رکھو، اللہ تمہارے ساتھ اس کا محاسبہ کرے گا۔ پھر جس کی چاہے مغفرت کرے گا اور جس کو چاہے عذاب

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

دے گا۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ پیغمبر اپنے اوپر اپنے رب کی طرف سے اتارے گئے احکام پر ایمان لا چکے اور تمام مومن لوگ بھی ہر ایک نے اللہ پر، اللہ کے فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں پر اور اللہ کے پیغمبروں پر ایمان لایا۔ ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی بھی رسول کے مابین کوئی تفریق نہیں کرتے ہیں۔ مومنوں کا کہنا ہے کہ ہم نے (پیغامِ الٰہی) سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب ہم تجھ سے مغفرت کے طلبگار ہیں۔ تیری طرف ہی بازگشت ہے۔ اللہ کسی بھی نفس کو صرف اس کی طاقت کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے۔ نفس کی نیک کمائی اس کے لئے مفید ہے۔ نفس کی بُری کمائی اس کے لئے ضرر رساں ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے کوئی بھول چوک یا غلطی سرزد ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرما۔ اے ہمارے رب! ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے کے لوگوں پر ڈالا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے! ہمیں اس چیز کا متحمل نہ بنا جس کی برداشت کی ہم میں کوئی طاقت نہیں۔ ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پہ ترس کھا، تو ہمارا مشکل کشا ہے۔ کافر قوموں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ط وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ لِيَوْمِ حَاجَتِیْ وَهٰذِهِ الشَّهَادَةُ لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ حَتّٰی يُؤَدِّيَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ط اَللّٰهُمَّ احْطُطْ بِهَآ اَوْزَارَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَنَا وَاَوْجِبْ لَنَا بِهَآ اٰمَالَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

پروردگار! ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر، اپنے پاس سے ہمیں رحمت عنایت فرما۔ بے شک تو خوب عطا کرنے والا ہے اللہ نے خود (تعلیماً) گواہی دی ہے کہ اُسی کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، فرشتے اور اہل علم بھی عدل وانصاف پر قائم رہتے ہوئے یہی گواہی دیتے ہیں۔ اُسی اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ جس امر کی اللہ نے تعلیماً گواہی دی ہے میں بھی اُس کی گواہی دیتا/دیتی ہوں اور اس گواہی کو اپنی ضرورت کے دن کے لئے اللہ کے ہاں ودیعت رکھتا/رکھتی ہوں۔ یہ گواہی اللہ کے ہاں میری ایک امانت ہے یہاں تک کہ قیامت کے روز اللہ اس امانت کو میرے حوالے کرے گا۔ بیشک اللہ کے نزدیک (قابل قبول) دین اسلام ہے۔ پروردگار! اس شہادت کی بدولت ہمارے بوجھ کو ہلکا کر، اس کے ذریعے ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ ہمارے وزنِ اعمال کو بھاری کر، ہماری آرزوؤں کو پورا فرما اور ہم سے

درگزر فرما، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط تُوْلِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ط يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ
الْغَمِّ يَا مُجِيْبَ دَعْوَاتِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا يَا رَحِيْمَ
الْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اَنْتَ رَحْمٰنُنَا
فَارْحَمْنَا رَحْمَةً تُغْنِيْنَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ ط يَا مَنْ اَظْهَرَ
الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ
السِّتْرَ ط يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ
الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى
يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا
يَا رَبُّ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَنَدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّيَ خَلْقَنَا بِالنَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَسَهِّلْ لَنَا خُزُوْنَةَ اَمْرِنَا

وَيَسِّرْ عَلَيْنَا صُعُوبَتَهَا فَإِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کہدیجئے! پروردگار! اے سلطنت کے حقیقی مالک! توجس کو چاہے سلطنت عطا کرتا ہے، جس سے چاہے سلطنت چھین لیتا ہے۔ جس کو چاہے عزت بخشتا ہے، جس کو چاہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے قبضۂ قدرت میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے تو زندہ کو مُردے سے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جس کو چاہے بغیر کسی حساب کے رزق عطا فرماتا ہے۔

پروردگار! ہم کو بھی بغیر کسی حساب کے رزق عطا فرما، اے رنج کو راحت میں تبدیل کرنے والے، اے غم کو دور کرنے والے، اے اضطراری حالت کے شکار لوگوں کی دعاؤں کے قبول کرنے والے۔ اے دنیا کے بڑے مہربان، اے آخرت کے نہایت رحم والے، اے دنیا اور آخرت دونوں کے نہایت رحم والے، تو دنیا اور آخرت میں جس کو چاہے خوب عطا فرماتا ہے، تو ہمارا بڑا مہربان ہے ہمیں ایسی رحمت عنایت کر جس کی بدولت تو ہم کو تیرے سوا دوسروں کی مہربانی سے بے نیاز کرے، اے اچھائی کے آشکارا کرنے والے، اے بُرائی کے چھپانے والے، اے چھوٹے جرائم پر گرفت نہ فرمانے والے، جو کسی کی پردہ دری نہیں کرتا، اے وہ ذات جو بڑی

معافی والی ہے، اے وہ ذات جو اچھے درگزر والی ہے، اے وہ ذات جو وسیع
بخشش والی ہے، اے وہ ذات جو دست ہائے رحمت کو پھیلانے والی
ہے، اے ہر ہر شکایت کی رسائی کی انتہا۔ اے ہر ہر سرگوشی کے ساتھی، اے
صاحبِ کرم درگزر والے، اے بڑے احسان والے، اے وہ ذات جو نعمتوں
کے حقدار ہونے سے پہلے ہی عطائیگی نعمت میں پہل کرنے والی ہے، اے
ہمارے حقیقی پالنہار، اے ہمارے حقیقی سردار، اے ہماری حقیقی پناہ، اے
ہمارے مشکل کشا، اے ہماری چاہت کی انتہا، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!
ہماری تجھ سے درخواست ہے کہ ہمارے اجسام کو آگ سے نہ بھون ڈال،
ہماری اور ہمارے والدین کی مغفرت فرما۔ پروردگار! ہمارے لئے اپنی خوشنودی
اور بہشت مقرر کرے، ہمارے معاملے کی پیچیدگی کو سہل بنا دے اور اس
کی مشکل کو آسان کر دے، کیونکہ تو جس کام کو چاہے مٹا دیتا ہے اور جس
معاملے کو چاہے ثابت رکھتا ہے، تو ہر ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا
الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝

لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
اَبْوَابًا ۙ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا
شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ فَذُوْقُوْا فَلَنْ
نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ؕ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ
اَتْرَابًا ۙ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ؕ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ جَزَآءً
مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ
الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا
قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ
كُنْتُ تُرٰبًا ۝

لوگ آپس میں کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ اس بڑی خبر کے
بارے میں جس میں ان کا اختلاف ہے۔ ہرگز نہیں اب وہ جانیں گے، پھر
بھی ہرگز نہیں اب وہ جانیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو

میخیں نہیں بنائیں۔ تم کو ہم نے جوڑے جوڑے بنائے۔ تمہاری نیند کو ہم نے تھکن دور کرنے کا ذریعہ بنایا۔ رات کو لباس بنایا، دن کو کمائی کا وقت ٹھہرایا تمہارے اوپر ہم نے سات شدید چنائی چنی، ایک چمکیلا چراغ بنا دیا، نچوڑنے والی بدلیوں سے ہم نے پانی کا ریلا آتارا۔ تاکہ ہم اگا دیں دانہ اور سبزہ نیز پتوں میں لپٹے ہوئے باغات، تحقیق فیصلہ کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور پھونکی جائے تم فوج کے فوج چلے آؤ گے۔ آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے بنیں گے پہاڑوں کو چلایا جائے گا تو وہ سراب کی مانند ہو جائیں گے۔ بے شک دوزخ تاک میں ہے، سرکشوں کا ٹھکانا ہے وہ اس میں صدیوں رہیں گے۔ نہ چکھ سکیں گے وہ اس دوزخ میں کسی ٹھنڈک کو اور نہ ہی اُن کو پینے کی کوئی چیز ملے گی مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ملے گی۔ یہ ان کا پورا بدلہ ہوگا۔ وہ حساب کتاب کی توقع نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے۔ ہم نے لکھ کر ہر ایک چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔ پس تم چکھ لو، ہم تم کو عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے۔ تحقیق پرہیزگاروں کیلئے جائے کامرانی ہے۔ یعنی باغات، انگوریں۔ ہم عمر کنواریاں اور چھلکتے جام۔ وہ ان میں کسی بکواس اور جھٹلانے والی بات نہ سنیں گے۔ یہ اُن کے لئے تیرے اس رب کی طرف سے حساب کے مطابق دیا گیا بدلہ ہے جو آسمانوں، زمین اور ان میں موجود اشیاء کا پالنہارا اور بڑا مہربان ہے، انہیں اپنے رب

سے گفتگو کرنے کی (اس طریقے پر جو وہ آپس میں کرتے ہیں) طاقت نہیں ہوگی۔ جس دن جبرئیل اور دیگر فرشتے قطار میں کھڑے ہوں گے وہ بات نہیں کریں گے مگر اس شخص کے ساتھ جس کو بڑے مہربان اللہ نے اجازت دی ہو اور وہ ٹھیک بولے۔ یہ برحق دن ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کے پاس (بہترین) ٹھکانا بنائے۔ بے شک ہم نے تم کو نزدیک آنے والے ایک عذاب سے ڈرایا۔ اس دن آدمی اس چیز کو دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے بھیجا اور کافر کہہ بیٹھے گا کہ اے کاش، میں مٹی ہو جاتا تو کیا اچھا ہوتا۔

اختتام یوں ہو

سورۂ "نبا" ختم ہوتے ہی بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر اس دعا کو پڑھا کرو۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو نیز اپنے کام میں ہمارے حد سے تجاوز کر جانے کو بخش دے۔ ہمارے قدموں کو ثابت رکھ اور کافر قوموں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے،

ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

آخر میں معمول کے مطابق دعائے مغفرت مانگیں اور مجلس والے ایک دوسرے کو سلام کریں۔

تسبیحات اوقات خمسہ

تسبیح صبح

تعقیبات سے فراغت پا کر سو بار یہ تسبیح پڑھا کرو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝

روشن حق اور حقیقی بادشاہ اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں کوئی بھی چیز اس کی مثال نہیں بن سکتی۔ وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

تسبیح مذکور کے فیوض و برکات

۱۔ آدمی غیر اللہ سے بے نیاز ہوگا۔

۲۔ عذاب قبر سے خلاصی پائے گا۔

۳۔ بہشت میں دیدار الٰہی سے مشرف ہوگا۔

تسبیح ظہر

تعقیبات سے فراغت پا کر سو بار درود شریف یوں پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پروردگار! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما!

فیوض و برکات

۱۔ آدمی پر قرض کا بار نہیں پڑے گا۔ اگر مقروض ہو تو اللہ پاک خزانۂ غیب سے ادا فرمائے گا۔

۲۔ ایمان کی دولت زائل ہونے سے اللہ حفاظت کرے گا۔

۳۔ بروز قیامت اس کو کسی بھی کوتاہی پر عتاب کا نشانہ نہیں بنایا جائیگا۔

تسبیح عصر

تعقیبات و اورادِ عصریہ کے بعد سو بار یہ تسبیح پڑھا کرو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

میں اپنے پالنہار اللہ سے ہر ایک گناہ کی مغفرت چاہتا/چاہتی ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں۔

فیوض و برکات

۱۔ اللہ پاک آدمی کے ایک سال کے گناہوں کو بخش دے گا۔

۲۔ اللہ فراخیٔ رزق عطا کرے گا۔

۳۔ آدمی کی دعائیں قابلِ قبول ہوں گی۔

تسبیح مغرب

تعقیبات سے فراغت پا کر سو بار یہ تسبیح پڑھا کرو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ ۝

اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ علی علیہ السلام اللہ کے ولی ہیں۔

فیوض و برکات

۱۔ کسی بھی گناہ سے اس کی دولتِ ایمان زوال پذیر نہیں ہوگی۔

۲۔ اللہ پاک آدمی سے راضی ہوگا۔

۳۔ قبر کے عذاب میں آدمی مبتلا نہیں ہوگا۔

تسبیح عشاء

تعقیبات کے بعد سو بار کلمۂ تمجید یوں پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اللہ پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ منہیات سے بچنے کی کوئی بھی طاقت اور مامورات بجالانے کی کوئی بھی طاقت صرف عظمت والے بلند اللہ ہی کی توفیق سے حاصل ہو سکتی ہے۔

فیوض و برکات

۱۔ اللہ پاک آدمی کے نامۂ اعمال میں ہر رات دو ہزار پانچ سو نیکیاں لکھوا دے گا۔

۲۔ آدمی کے نامۂ اعمال سے دو ہزار پانچ سو برائیاں مٹا دی جائیں گی۔

۳۔ جنّت میں اس کے نام پر دو ہزار پانچ سو بڑے بڑے قلعے بنائے جائیں گے۔

دنوں کے وظیفے

گزرے ہوئے اولیائے کرام اور بزرگانِ دین دنوں کے وظائف
وردِ زبان رکھا کرتے تھے۔ ان وظائف کی بدولت بزرگانِ دین روحانی نعمتوں
سے مالامال ہو چکے ہیں اور وہ جملہ معنوی بلندیوں کو چھو چکے ہیں۔

وظیفہ ہفتہ

ہفتے کے دن ایک ہزار بار یہ ورد پڑھا کرو۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔

اے زندہ ذات، اے جملہ کائنات کا قائم رکھنے والا۔

وظیفہ اتوار

اتوار کے دن ایک ہزار بار یہ ورد پڑھا کرو۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

(اے اللہ) ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد
مانگتے ہیں۔

وظیفہ پیر

سوموار کے دن ایک ہزار بار کلمۂ تمجید بطور ورد پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (ترجمہ گزر چکا ہے)

وظیفہ منگل

منگل کے دن ایک ہزار بار یہ ورد پڑھا کرو۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔

وظیفہ بدھ

بدھ کے دن ایک ہزار بار یہ ورد پڑھا کرو۔

یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ۔

اے اللہ، اے بڑے مہربان

وظیفہ جمعرات

جمعرات کے دن ایک ہزار بار یہ ورد پڑھا کرو۔

یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ۔

اے خوب بخشنے والا، اے نہایت رحم والا

وظیفہ جمعہ

جمعہ کے دن ایک ہزار بار درود شریف بطور ورد پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

(ترجمہ گزر چکا ہے)

حاجت برآری کیلئے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ تک طریقہ ذیل کے مطابق لگاتار ورد پڑھا کرے گا وہ اپنی ہر جائز حاجت کو پالے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

وردِ ہفتہ

ہفتے کے دن سو بار یوں پڑھا کرو۔

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

اے حاجتوں کو پورا کرنے والے۔

وردِ اتوار

اتوار کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔

یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔

اے ذرائع پیدا کرنے والے۔

وردِ پیر

سوموار کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔

یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔

اے دروازوں کو کھولنے والے۔

وردِ منگل

منگل کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

اے زندہ ذات، اے کائنات کے قائم رکھنے والے، میں تیری رحمت کے لئے فریاد کرتا/کرتی ہوں۔

وردبدھ

بدھ کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ۔

اے آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والے۔

وردجمعرات

جمعرات کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔

یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے جلالتِ شان و عزت والے۔

وردِ جمعہ

جمعہ کے دن سو بار اس آیۂ کریمہ کا ورد کیا کرو۔

لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ

تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں ستم گزاروں میں سے ہوں۔

دفع بلیات و فراخی رزق کیلئے

لگاتار ایک ہفتے تک طریقۂ ذیل کے مطابق ورد کیا کرو اور روزانہ کا معمول بنایا کرو۔

معمولِ ہفتہ

ہفتے کے دن سو بار یوں پڑھا کرو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

ترجمہ گزر چکا ہے۔

معمولِ اتوار

اتوار کے دن سو بار یوں پڑھا کرو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔

بردبار کرم والے اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔

معمولِ پیر

سوموار کے دن سو بار یوں پڑھا کرو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ ۔
زندہ بردبار اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں۔

معمولِ منگل

منگل کے دن سو بار یوں پڑھا کرو۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔
اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

معمولِ بدھ

بدھ کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔
بڑے مہربان نہایت رحم والے اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ پرستش نہیں۔

معمولِ جمعرات

جمعرات کے دن سو باریوں پڑھا کرو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔
بڑے عرش کے مالک اللہ کے سوا کوئی بھی لائق پرستش نہیں۔

معمولِ جمعہ

جمعہ کے دن سو بار یوں پڑھا کرو۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
بڑے عرش کے مالک اور آسمانوں اور زمین کے مالک اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔

وقتِ غروبِ آفتاب کی دعا

جب سورج غروب ہونے کو آئے تو اس وقت یہ دعا پڑھا کرو۔
اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَحُضُوْرُ صَلٰوتِکَ فَاغْفِرْ ذَنْبِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔
پروردگار! یہ تیری رات کی آمد ہے، دن کا چلا جانا ہے اور نماز کی حاضری ہے۔ میرے گناہ بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

عذابِ قبر سے خلاصی

عذابِ قبر سے چھٹکارا پانے کے لئے مغرب کی سنتوں کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔

پروردگار! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا/مانگتی ہوں اللہ اپنے سب سے افضل مخلوق ہستی محمدؐ اوران کی تمام آل پر رحمت نازل کرے۔

نماز ہدیہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مغرب اور عشاء کے درمیان یا چاشت کے وقت دو رکعت نماز ہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نیت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیۡ صَلٰوۃَ ھَدِیَۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ رَکۡعَتَیۡنِ قُرۡبَۃً اِلَی اللّٰہِ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز ہدیہ رسول اللہ پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت

میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھیں۔

نماز ہدیہ ائمہ ھداۃ علیہم السلام

مغرب اور عشاء کے درمیان یا چاشت کے وقت دو رکعت نماز ہدیہ آئمہ ہداۃ اس نیت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ ھَدِیَۃِ الْاَئِمَّۃِ الْھُدَاۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قرب الہی کی خاطر دو رکعت نماز ہدیہ ائمہ ہداہ پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

ترکیب وہی ہے جو نماز ہدیہ رسول اللہ کی ہے۔

دونوں نماز ہدیہ کے سلام کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو۔ اور درود شریف بھی

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَلَکَ النِّعْمَۃُ وَلَکَ الْقُدْرَۃُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ مُسْلِمًا لَّا کَافِرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَآئِہٖ کَمَا جَعَلَنِیْ تَقِیًّا لَّا فَاسِقًا۔

پروردگار! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ تو ہی سزاوارِ شکر ہے تیرے ہی قبضے میں نعمت ہے اور تو ہی مالکِ قدرت و طاقت ہے، تمام تعریفیں سب جہانوں کے پالنہار اللہ کے لئے ہیں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو مسلمان پیدا کیا نہ کہ کافر۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے اس کی ان نعمتوں پر ہیں جیسا کہ اس نے مجھ کو پرہیزگار بنایا نہ کہ فاسق۔

نمازِ رضوان

مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نمازِ رضوان پڑھی جائے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی گیارہ بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھیں۔

نیت یہ ہے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الرِّضْوَانِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۞

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز رضوان پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

بعد از سلام

سلام پھیر چکنے کے بعد دس بار درود شریف پڑھیں۔

سجدۂ شکر

نمازِ رضوان کے سجدۂ شکر میں وہی مناجات پڑھیں جو نماز ہدیۂ رسول اللہ اور نماز ہدیۂ ائمہ ہداۃ کے سجدۂ شکر میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی

اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ الخ

مناجاتِ سجدہ شکر

دونوں نمازِ ہدیہ کے سجدۂ شکر میں یہ مناجات آہیں بھر بھر کر کیا کرو

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَایَ غَالِبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ ، یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ شُکْرًا شُکْرًا شُکْرًا۔

اے میرے معبود! میرے دل پر پردہ پڑا ہوا ہے، میری عقل شکست خوردہ ہے، میری خواہش غالب ہے، میرا نفس عیب دار ہے

میری فرمانبرداری کم ہے، میری نافرمانی بہت ہے اور میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے، پس اب مجھے کس طرح بہانہ مل سکے گا، اے عیبوں کو چھپانے والے، اے گناہوں کو بخشنے والے! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے بڑے مہربان! اے بڑے مہربان! اے بڑے مہربان! اے نہایت رحم والے! اے نہایت رحم والے! اے نہایت رحم والے! اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے! میرا شکریہ قبول فرما! میرا شکریہ قبول فرما، میرا شکریہ قبول فرما!

قابلِ رشک گرامی

قیامت کے روز جب میدان حشر میں جملہ مخلوقاتِ خدا کا مجمع لگا ہو گا اور نفسا نفسی کا عالم چھایا ہوا ہو گا۔ ایسے میں نماز ہدیۂ رسول پڑھتے رہنے والے لوگ نہایت زرق برق لباس میں ملبوس ہونگے۔ فرشتے اس منظر کو دیکھ کر تعجّب کریں گے کہ یہ کون لوگ ہیں۔ اس وقت کوئی ہاتف آواز دے گا کہ یہ لوگ وہ ہیں جو دنیا میں نماز ہدیۂ رسول اللہ بجا لاتے رہے ہیں۔

فرمان امام جعفر صادق علیہ السلام

جو کوئی نماز ہدیۂ ائمہ ہداہ پڑھا کرے گا اس کے ثواب کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر سونا اور چاندی کے چالیس اونٹوں کے بوجھ کو راہِ خدا میں خیرات کیا جائے تب بھی یہ بڑا صدقہ اس نماز کے ثواب کے برابر نہیں ہو گا۔

ظہر کا سجدۂ شکر

آخری سنتوں کے بعد سجدۂ شکر میں سو بار یوں پڑھا کرو۔

شُکْرًا شُکْرًا۔

میرا شکریہ قبول فرما، میرا شکریہ قبول فرما۔

عصر کا سجدۂ شکر

سنتوں کے بعد فرض پڑھنے سے پہلے سجدۂ شکر میں سو بار یوں پڑھا کرو۔

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ۔

میں اپنے پالنہار اللہ سے مغفرت مانگتا/مانگتی ہوں۔

مغرب کا سجدۂ شکر

سنت کے بعد سجدۂ شکر میں سو بار یوں پڑھا کرو۔

اَلْاَمَانَ ! اَلْاَمَانَ !

میں امن کا طلب گار ہوں، میں امن کا طلب گار ہوں۔

عشاء کا سجدۂ شکر

سنت کے بعد سجدۂ شکر میں سو بار یوں پڑھا کرو۔

اَلتَّوْبَۃَ ! اَلتَّوْبَۃَ !

میری توبہ قبول فرما، میری توبہ قبول فرما۔

وتر کا سجدۂ شکر

ماہ رمضان کے سوا دیگر ایام میں وتر کے سجدۂ شکر میں سو بار یوں پڑھا کرو۔

اَلْعَفْوَ! اَلْعَفْوَ!

مجھ سے درگزر فرما، مجھ سے درگزر فرما۔

نماز قیامِ لیل

نماز تحیت وضو سے فارغ ہو کر تہجد پڑھنے سے پہلے دو رکعت نماز

قیام لیل اس نیت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ قِیَامِ اللَّیْلِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز قیامِ لیل پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

ترکیب

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ کرسی "خٰلِدُوْنَ" تک پڑھے

دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۂ مبارکہ "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے "فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ہ" تک پڑھا کرے۔

ثواب

نماز قیام لیل ہمیشہ کے لئے بجالاتے رہنے والوں کو اس کا جو ثواب
ملتا ہے وہ شمار اور احاطہ کی حد سے باہر ہے۔

نمازِ تہجّد

آٹھ رکعت نماز تہجّد چار سلام کے ساتھ بجالانے سے پہلے یہ دعا
پڑھا کرو۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً
وَّاَصِیْلًا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَ
الْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَۃِ۔ اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ بَہَاءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ
اَنْتَ قَیُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْہِنَّ وَمَنْ عَلَیْہِنَّ
اَنْتَ الْحَقُّ وَفِیْکَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَآءُکَ حَقٌّ
وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَّعَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَقٌّ اَللّٰہُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ

آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ فَاِنَّهٗ لَا يَهْدِيْنِیْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَيِّئَهَا فَاِنَّهٗ لَا يَصْرِفُ عَنِّیْ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَائِسِ الْمِسْكِيْنِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ فَلَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَاءِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَّكُنْ لِیْ رَبِّیْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَآ اَكْرَمَ الْمُعْطِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

اللہ بڑا ہی میں سب سے بڑا ہے۔ تمام تعریفیں کثرت سے اللہ کیلئے ہیں۔ ہم صبح وشام اللہ کی پاک بیان کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ وہ اللہ پاک ہے جو عالم ملک، عالم ملکوت، عالم جبروت، بڑائی، عظمت، جلالتِ شان اور قدرت وطاقت کا مالک ہے۔ پروردگار! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین کو روشنی بخشنے والا ہے تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں تو آسمانوں اور زمین کو زینت بخشنے والا ہے تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں تو آسمانوں اور زمین کو رونق بخشنے والا ہے

تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کو، ان میں موجود اشیاء کو اور ان کے اوپر موجود اشیاء کو قائم رکھنے والا ہے۔ تو ہی حق ہے تیری اطاعت میں ہی حق ہے۔ تیرا وعدہ برحق ہے۔ تیری لائق ملاقات برحق ہے۔ بہشت برحق ہے، دوزخ برحق ہے۔ تمام پیغمبر برحق ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم برحق ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام برحق امام ہیں۔
پروردگار! میں صرف تیرے آگے سر تسلیم خم کرتا ہوں۔ صرف تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ صرف تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ صرف تیری رضامندی کی خاطر جھگڑتا ہوں اور صرف تیرے احکام کی طرف فیصلہ کر لے جاتا ہوں۔ پس مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اسے بھی اور جو کچھ میں آئندہ کروں گا اسے بھی، جو کچھ میں نے چھپ چھپ کر کیا اسے بھی اور جو کچھ میں نے کھُل کھلا کر کیا اسے بھی تو ہی (عزت دینے کے لحاظ سے) آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا ہے۔
تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔ پروردگار! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر، اسے پاکیزہ بنا دے تو ہی میرے نفس کو بہتر پاکیزہ بنانے والا ہے۔ پروردگار! مجھے اچھے اچھے اخلاق پر برقرار رکھ کیونکہ صرف تو ہی مجھے اچھی اچھی عادتوں پر برقرار رکھ سکتا ہے۔ مجھ سے بُرے بُرے اخلاق کو دور رکھ، کیونکہ صرف تو ہی مجھ سے بُری بُری عادتوں کو دور رکھ سکتا ہے۔ میں تجھ سے ایک بے کس تنگدست کی مانند درخواست گزار ہوں اور ذلت کے

شکار فقیر کی طرح تجھ کو پکارتا ہوں۔ پس اے میرے پالنہار! مجھ کو تجھے پکارنے پر نامراد نہ بنا، میرے رب! میرے لئے شفقت اور رحم کے ساتھ کام مقرر فرما۔ اے سب سے زیادہ بہتر درخواست گیرندہ، اے سب سے زیادہ نعمتیں عطا کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

نیّتِ تہجّد

نماز تہجّد کی نیّت چاہے تو یوں کیا کرو۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ التَّہَجُّدِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت تہجّد کی نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

یا یوں نیّت کرے

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ تَہَجُّدًا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر تہجّد کے طور پر دو رکعت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

نوعیت و ترکیب

نماز تہجد سنن راتبہ میں شامل ہے۔ آٹھ رکعتوں پر مشتمل یہ نماز ہر دو

رکعت پر سلام پھیر کر ادا کی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں کوئی قدرے لمبی سورت پڑھی جائے۔ پھر یکے بعد دیگرے قدرے چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھی جائیں۔ ہر ہر سلام کے بعد درود سمیت یہ تسبیح پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

اللہ پاک ہے میں اسکی حمد بجالاتا/لاتی ہوں۔ عظمت والے اللہ پاک ہے میں اسکی حمد بجالاتا/لاتی ہوں اور اس سے مغفرت مانگتا/مانگتی ہوں۔

فراغت پاکر

نماز تہجد کی بجاآوری سے فارغ ہوجائے تو تسبیح مذکور پڑھ کر دس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھیں اس کے بعد اس دعا کو پڑھا کریں۔

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَتَوْفِيْقِ طَاعَتِكَ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِكَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اے میرے رب! اپنی یاد کرنے، اپنا شکر بجالانے، اپنی اچھی پرستش

کرنے، اپنی فرمانبرداری کی توفیق ہونے اور اپنی نافرمانی سے پرہیز کرنے پر میری مدد فرما۔ میرے رب! اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا کر، بیشک تو ہی خوب عطا کرنے والا ہے۔ اللہ اپنے سب سے افضل مخلوق ہستی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی تمام آل پر رحمت نازل کرے۔

تہجّد کا سجدۂ شکر

تہجّد کے اختتام پر سجدۂ شکر میں سو بار یوں پڑھا کرو۔

یَا رَبِّ! یَا رَبِّ!

اے میرے پالنہار! اے میرے پالنہار!

کوئی حد ہے اسکے ثواب کی

تہجّد کے مرحلے سے گزرنے پر دو رکعت نفل نماز اس نیت سے پڑھا کرو۔

اُصَلِّیْ تَحِیَّةَ التَّهَجُّدِ رَكْعَتَيْنِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ تحیتِ تہجّد پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

ترکیب

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ کرسی خٰلِدُوْنَ تک ایک بار اور سورۂ کافرون چودہ بار پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس بار پڑھیں۔ حضورِ اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ جو کوئی بھی نمازِ تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں ایک ہزار شہر تعمیر کرتا ہے۔ ہر ہر شہر میں ایک ایک ہزار باغات ہوں گے۔ ہر ہر باغ میں ایک ایک ہزار بڑے بڑے قلعے ہوں گے ہر ہر قلعے میں ایک ایک ہزار محل ہوں گے، ہر ہر محل میں ایک ایک ھزار بالاخانے ہوں گے۔ ہر ہر بالاخانے میں ایک ایک ہزار تخت ہوں گے ایک تخت سے دوسرے تخت تک کا فاصلہ ایک ہزار سال کی مسافت کا ہوگا۔ نیز ہر ہر باغ میں ایک ایک لاکھ ندیاں بہتی ہوں گی۔ ہر ہر ندی کے کنارے ایک ایک لاکھ پھلدار درخت ہوں گے، ہر ہر درخت کی ایک ایک لاکھ شاخیں ہوں گی۔ ہر ہر شاخ پر ایک ایک لاکھ پتّے ہوں گے۔ ہر ہر پتّے پر ایک ایک لاکھ دانے مختلف ہوں گے اور ہر ہر دانے میں ایک ایک لاکھ مختلف میوے ہوں گے، علاوہ ازیں ہر ہر جگہ ایک ایک لاکھ حوریں ہوں گی۔

(سُبْحَانَ اللّٰہِ)

نماز تسبیح

تمام مکاتب فکر والوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ نوافل میں سب سے زیادہ فضیلت نماز تسبیح کو حاصل ہے یہ نماز چار رکعتوں پر مشتمل ہے خواہ دو سلام کے ساتھ پڑھی جائے خواہ ایک سلام کے ساتھ۔ نیت یہ ہے :

ایک سلام کے ساتھ پڑھنے کی صورت میں

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ التَّسْبِیْحِ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قرب الٰہی کی خاطر چار رکعت نماز تسبیح پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

دو سلام کے ساتھ پڑھنے کی صورت میں

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ التَّسْبِیْحِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز تسبیح پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

ترکیب

سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں جو کوئی بھی سورت پڑھی جائے درست ہے۔ بعض روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والعادیات تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ نصر اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ

کے بعد سورۃ اخلاص پڑھی جائے۔

امتیازی خصوصیت

نماز تسبیح میں مجموعی طور پر تین سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ طریقۂ ذیل کے مطابق پڑھی جاتی ہے۔

حالت قیام میں پندرہ بار پڑھی جائے، خواہ قراءت کے بعد ہو، یا قرأت سے پہلے۔

رکوع میں تسبیح رکوع کے بعد دس بار پڑھی جائے۔

قومہ میں سمع کے بعد دس بار پڑھی جائے۔

پہلے سجدہ میں تسبیح سجدہ کے بعد دس بار پڑھی جائے۔

قعدۂ خفیفہ میں دعا کے بعد دس بار پڑھی جائے۔

دوسرے سجدے میں تسبیح سجدہ کے بعد دس بار پڑھی جائے۔

دوسری رکعت کے لئے اٹھ کھڑے ہونے سے پہلے قعدۂ استراحت میں دس بار پڑھی جائے۔

گویا ہر ایک رکعت میں تسبیح مذکور مجموعی لحاظ سے پچھتر بار پڑھی جاتی ہے۔

باقی رکعتوں کی بجا آوری اسی طریقے کے مطابق کیا کرو۔

بہت بڑی تاکید

نمازِ تسبیح پڑھنے کی بہت بڑی تاکید آئی ہے۔ یہ نماز دن اور رات دونوں میں ایک ایک بار پڑھی جائے۔ اگر ایسا نہ کیا جا سکا تو چوبیس گھنٹوں میں ایک بار پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتے میں ایک بار پڑھی جائے۔ شبِ جمعہ اس کے لئے بہتر وقت ہے۔ اگر یہ بھی نہ کیا جا سکا تو ہر مہینے میں ایک بار پڑھی جائے۔ مہینے کے ایام بیض یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخیں اس کے لئے بہتر اوقات ہیں۔ اگر یوں بھی نہ کر سکا تو سال میں ایک بار پڑھی جائے۔ ماہ رمضان اس کے لئے بہتر وقت ہے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو عمر بھر میں ایک بار ضرور پڑھی جائے تاکہ قیامت کے روز نمازِ تسبیح پڑھنے والوں کے ثوابِ عظیم کو دیکھ کر کف افسوس نہ ملنا پڑے۔

ثوابِ عظیم

معتبر روایات سے پتہ چلتا ہے کہ اگر نمازِ تسبیح کی صحیح معنوں میں بجا آوری پر مداومت کی جائے تو اس کی بدولت اللہ پاک نمازی کے گناہوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ اگرچہ اس کے گناہ دریاؤں کے جھاگ اور ریگستانوں میں موجود ریت کے ذرّات کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، کفّار

کے خلاف میدان کارزار گرم ہونے کے دوران راہِ فرار اختیار کرنا بدترین جرم ہے، مگر نمازِ تسبیح کی درست ادائیگی اور بجا آوری کے صلے میں اللہ پاک اس سنگین گناہ کو بھی بخش دیتا ہے۔

ذکرِ خفی

ذکرِ خفی تمام انواع ذکر میں سب سے زیادہ فضیلت کا حامل ہے اسے "ذکرِ خفی چار ضرب" بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس ذکرِ خفی میں "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کا سرّی طور پر ورد کیا جاتا ہے۔ اس میں کل چار کلمات ہیں ۱۔ لَآ ۲۔ اِلٰهَ ۳۔ اِلَّا ۴۔ اللّٰهُ ہر کلمے کے لئے ایک ایک معنوی ضرب مقرر ہے، اسی وجہ سے چار ضرب کی صفت بھی اس ذکر کے ساتھ لگ گئی۔

ضابطۂ کلیّہ

امیرِ کبیر حضرت میر سید علی ہمدانی نَوَّرَ اللّٰهُ مَرْقَدَہٗ ذکرِ خفی چار ضرب کے لئے ضابطۂ کلیّہ کے طور پر فرماتے ہیں:

سالکا دانی طریق راہ چیست ۔۔۔ دائما با نفس خود بودن بحرب
قوتِ خود از خونِ دل خوردن بود ۔۔۔ ترک کردن لقمۂ شیریں و چرب

خانۂ تاریک و بیداریِ شب   معدہ خالی و ذکر چار ضرب

(اے میدانِ روحانیت کے) رہرو! تجھے معلوم ہے کہ اس منزل کی راہ کیسی ہے؟ (وہ یوں ہے)

۱۔ ہمیشہ اپنے نفسِ امّارہ کے خلاف برسرِ پیکار رہنا۔

۲۔ دل کے خون سے اپنی خوراک کھا لینا،

۳۔ لذیذ اور مرغّن غذا سے پرہیز کرنا۔

۴۔ اندھیرے حجرے میں رات کو جاگنا۔

۵۔ خالی پیٹ کے ساتھ ذکرِ خفی چار ضرب میں مشغول رہنا۔

طریقہ ذکرِ خفی

ذکرِ خفی کا آغاز کرنے سے پہلے یہ احکام بجا لائے جائیں۔

۱۔ تعوّذ اور بسم اللہ کے بعد دس باریوں درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؀

۲۔ اکتالیس باریوں پڑھے: یَا خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ۔

اے سب سے بہتر فیوض و برکات کی راہیں کھولنے والے

۳ بسم اللہ کے ساتھ سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھے۔

۴۔ بسم اللہ کے ساتھ سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔

۵۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ وَ تَوْفِیْقِ طَاعَتِکَ وَاجْتِنَابِ مَعْصِیَتِکَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ (ترجمہ گزر چکا ہے)

آغازِ ذکر کیسے ہو

ذکرِ خفی کے لئے حضورِ قلب ضروری ہے۔ اپنے مرشد کامل کی ہدایات کے مطابق ذکرِ خفی میں مشغول ہو جائے۔ اگر حضورِ قلب حاصل نہ ہو تو اپنے مرشد کامل سے لے کر اس پاک روحانی سلسلے کے تمام مشائخ عظام، ائمۂ معصومین علیہم السلام اور حضورِ اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک یکے بعد دیگرے ہر ایک کی ہدایات اور رہبری کا تصور کرے۔ جس بزرگ ہستی کی نوبت پہ حضورِ قلب حاصل ہو جائے تو ذکر کا آغاز وہیں سے کرے روحانی فوائد بے شمار حاصل ہو سکیں گے۔

کیفیت و ہیئت

قبلہ کی طرف منہ کر کے چار زانو ہو کر بیٹھ جایئے،

آنکھیں بند رکھی جائیں۔

ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے۔

بغلیں کھُلی کھُلی ہوں۔

پیٹھ بالکل سیدھی رکھی جائے۔

اپنے سر کو آگے کر دے، اور کلمہ "لَا" کی ادائیگی ناف کے سرے سے

مد کر کے پوری قوّت کے ساتھ کرے۔ پھر

سر کو سیدھا کرے اور کلمہ "اِلٰہَ" کی ادائیگی کرتے ہوئے دائیں پستان

کی طرف سر سے اشارہ کرے، پھر کلمہ "اِلَّا" کی ادائیگی کرتے ہوئے،

سر کو اٹھائے اور کلمہ "اللّٰہُ" کی ادائیگی کرتے ہوئے بائیں پستان کی

طرف سر سے اشارہ کرے، جو کہ دل کا مقام ہے۔

ہدایات

۱۔ ذکر خفی بجا لاتے وقت کلمات کی ادائیگی متصل کر کے بلا وقفہ کی جائے

یہ بہتر ہے۔

۲۔ کلمہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کو دماغ میں حاضر رکھے۔

۳۔ حضور قلب کی حالت برقرار رکھی جائے۔

۴۔ مرشدِ کامل کی روحانی رہبری کو مدِّ نظر رکھے۔

۵۔ ذکر کے دوران نگاہِ بصیرت سے آبروؤں کے درمیان دیکھے۔

۶۔ ذکر کے مفہوم حقیقی کو خاطر میں رکھے۔

۷۔ زبان تصدیق قلب کی ترجمانی کرتی رہے۔

فرماتے ہیں۔

چشم بند و گوش بند و لب بہ بند
گر نہ بینی سرِّ حق برما بخند

نگاہِ بصارت کو بند رکھ، کان کو سماع غیر ذکر اللہ سے بند رکھ اور منہ کو غیر ذکرِ اللہ کے ورد سے بند رکھ، (پھر بھی) اگر (اے سالک) تو اسرارِ حق کا نظارہ (معنوی انداز سے) نہ کر سکے تو ہمارا مضحکہ اڑائے۔

بے بہا پیاری تسبیح

فرمانِ رسالت ﷺ ہے۔

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔

دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پہ ہلکے ہلکے ہیں، اعمال کی ترازو میں بھاری بھاری ہیں اور بڑے مہربان اللہ کے ہاں پیارے پیارے ہیں۔

وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ ترجمہ گزر چکا ہے۔

اجرِ عظیم

جو کوئی رات کے آخری حصے میں اس بے بہا پیاری تسبیح کو سَو بار مرتے دم تک پڑھا کرے گا، اللہ پاک اس کے لئے تین ہزار نیکیاں لکھوا دیتا ہے، اس کی تین ہزار برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور تین ہزار گنا اس کا درجہ بڑھا دیتا ہے۔ اس بے بہا پیاری تسبیح کے کلمات سے اللہ پاک ایک پرندہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پرندہ جنّت میں جا کر تسبیح پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پرندے کی تسبیح پڑھنے کا ثواب دنیا میں اس تسبیح کے پڑھنے والے کو عطا فرماتا ہے۔

دُعائے صُبحیّہ

پہلے تعوذ اور بسم اللہ کے بعد یوں درود پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ۔
پروردگار! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما۔
پھر دعائے صبحیّہ پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ
وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَتُصْلِحُ
بِهَا دِیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا
عَمَلِیْ وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتَعْصِمُنِیْ
بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَاَسْئَلُكَ یَقِیْنًا
صَادِقًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّلَا شِرْكٌ وَّلَا شَكٌّ ۝ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَةً اَنَالُ
بِهَا شَرَفَ الْكَرَامَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ وَمَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ
وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ عَنْهُ رَاْیِیْ وَ
ضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَافْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَاَسْئَلُكَ یَا قَاضِیَ
الْاُمُوْرِ یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِیْرُنِیْ مِنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ
مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ۝

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَنْ تَبْلُغَهٗ
نِیَّتِیْ اَوْ اُمْنِیَّتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ اَوْ خَیْرٍ
اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنِّیْٓ اَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْهِ

وَأَسْئَلُكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ وَمَهْدِيِّيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَامُضِلِّيْنَ حَرْبًا لِّاَعْدَآءِكَ وَسِلْمًا لِّاَوْلِيَآءِكَ ۝ نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ۝

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ ۝ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَاتُرِيْدُ ۝

سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ ۝ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْبَهَآءِ سُبْحَانَ ذِي الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْئٍ بِعِلْمِهٖ ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَ

نُورًا فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَنُوْرًا فِیْ مُخِّیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ وَنُوْرًا مِّنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّزِدْ نُوْرًا عَلٰی نُوْرِیْ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُہٗ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَیَا مُقَدِّرَ الْاَعْوَامِ وَالشُّهُوْرِ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِكَ وَخُرُوْجًا عَنِ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِیْمَ اَعْمَالِنَا رِضْوَانَكَ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِنَا یَوْمَ لِقَآئِكَ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ○ نَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا وَاَجْسَامَنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پروردگار! میں تیرے پاس سے اس رحمت کا طلبگار ہوں جس کی

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

بدولت تو میرے دل کو (نیک خیالات پر) برقرار رکھے۔ میرے عملی متفرقات کو یکجا کرے، میری روحانی پراگندگی کو سنوار دے۔ میری دنیوی محبت کو ہٹا دے، میرے دین میں صلاح پیدا کرے، میرے انجام کی حفاظت فرما دے، میرا دینوی مقام بلند رکھے۔ میرے عمل کو پاکیزہ بنائے میرا چہرہ روشن کر دے، میرے دل میں حق بات کا القاء کر دے اور ہر دکھ اور برائی سے مجھے بچائے رکھے۔

پروردگار! میں تجھ سے دل کے ساتھ لگے رہنے والے ایمان کا طلبگار ہوں اور اس سچے یقینی پہلو کا خواہاں ہوں جس کے حصول کے بعد کسی قسم کے کفر شرک اور شک و شبہ کی گنجائش نہ رہے نیز اس رحمت کا درخواست گزار ہوں جس کے ذریعے میں دنیا اور آخرت دونوں کی عزت کا شرف پا سکوں۔

پروردگار! میں اختتامِ زندگی کے وقت کامیابی شہیدوں کے درجے، سعادتمندوں کی زندگی، پیغمبروں کی صحبت نشینی اور دشمنوں کے مقابلے میں تری مدد مانگا کرتا ہوں۔

پروردگار! میں تیری درگاہ میں اپنی حاجت پیش کرتا ہوں اگرچہ اسے پیش کرنے سے میری ہمت قاصر ہے اور میرا عملی پہلو کمزور ہے۔ میں تیری رحمت کا حاجت مند ہوں۔ اے کاموں کو پورا کرنے والے! اے

دلوں کو شفا بخشنے والے! جیساکہ تو مجھ کو غموں سے پناہ دیتا رہا ہے ایسا ہی میری درخواست ہے کہ مجھے دوزخ کے عذاب، ہلاکت کو پکارنے اور قبر کے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے۔

پروردگار! اگرچہ میری ہمت بھلائی کے حصول سے قاصر ہے، میرا عملی پہلو کمزور ہے۔ میرا ارادہ اور میری آرزوئیں کسی ایسی بھلائی کے حصول کو ہرگز نہیں پہنچ پاتیں جس کا تو نے اپنے بندوں میں سے کسی کے ساتھ وعدہ کر رکھا ہے یا کوئی بھلائی تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا کرنے والا ہے۔ اے جہانوں کے پالنے والے! میں اس بھلائی کے سلسلے میں سلسلے میں تیری طرف میلان رکھتا ہوں اور تجھ سے وہ بھلائی مانگا کرتا ہوں۔

پروردگار! اپنے دشمنوں سے برسرپیکار رہنے اور اپنے دوستوں کے ساتھ نباہ کے ساتھ رہنے کی خاطر ہم کو صحیح رہبری کرنے والے، ہدایت پانے والے، خود گمراہ نہ ہونے والے اور دوسروں کو گمراہ نہ کرنے والے افراد بنائے رکھ، درانحالیکہ ہم تیری محبّت کی خاطر لوگوں سے محبت کا برتاؤ کرپائیں اور تیری دشمنی کی بنا پر تیری مخلوق میں تیری خلاف ورزی کرنے والوں سے دشمنی کا برتاؤ کرپائیں۔

پروردگار! میری طرف سے تو یہ دعا ہے، قبول کرنا تو تیرا ہی کام ہے میری یہ محنت و کوشش ہے۔ بھروسہ تو صرف تجھ پر کیا جاتا ہے۔ ممنوعات سے

بچنے کی کوئی بھی طاقت اور ماموارت بجا لانے کی کوئی طاقت صرف عظمت والے بلند اللہ کی توفیق ہی سے میسر ہو سکتی ہے۔

پروردگار! اے مضبوط گرفت اور درست معاملے کے مالک! میں تیرے قرب پانے والے شہیدوں، رکوع کرنے والوں سجدہ گزاروں اور وعدے پورے کرنے والے کی ہمراہی میں تجھ سے خوف کے دن امن کا اور ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے دن بہشت بریں کا طلبگار رہا کرتا ہوں۔ بے شک تو نہایت رحم والا، چاہت والا ہے۔ تحقیق تو جو کچھ چاہتا ہے کر لیتا ہے۔

وہ ذات پاک ہے جو عزت پسند ہے اور اسی کا حکم دیتی ہے۔ وہ ذات پاک ہے جو بزرگی کے ساتھ متصف ہے اور اس کی قدر کرتی ہے۔ وہ ذات پاک ہے کہ تسبیح صرف اسی کے لئے سزاوار ہے۔ فضیلت و نعمتوں والے اللہ پاک ہے، سخاوت اور احسان والے اللہ پاک ہے۔ ہیبت اور رونق کے مالک اللہ پاک ہے۔ بزرگی اور بڑائی کے مالک اللہ پاک ہے۔ وہ ذات باری پاک ہے جو اپنے علم کے ساتھ ہر ہر چیز کا پورا پورا احاطہ کی ہوئی ہے۔

پروردگار! میرے دل میں ایک روشنی پیدا فرما، ایک روشنی میری قبر میں بھی، ایک روشنی میرے کان میں بھی، ایک روشنی میری آنکھ میں بھی، ایک روشنی میرے بال میں بھی، ایک روشنی میری کھال میں بھی، ایک روشنی میرے گوشت میں

بھی، ایک روشنی میرے خون میں بھی، ایک روشنی میرے مغز میں بھی، ایک روشنی میری ہڈیوں میں بھی، ایک روشنی میرے آگے بھی، ایک روشنی میرے پیچھے بھی، ایک روشنی میری دائیں طرف بھی، ایک روشنی میری بائیں طرف بھی، ایک روشنی میرے اوپر بھی اور ایک روشنی میرے نیچے بھی پیدا فرمادے۔

پروردگار! مجھے سراپا روشنی بنادے، مجھے ایک روشنی عطا فرما اور میری روشنی پر ایک اور روشنی کا اضافہ فرما، اے روشنی عطا کرنے والے! اے روشنی عطا کرنے والے! اے روشنی عطا کرنے والے! اے روشنی عطا کرنے والے!

اے کاموں کی تدبیر فرمانے والے! اے سالوں اور مہینوں کا صحیح اندازہ فرمانے والے! اپنے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرما۔

پروردگار! تحقیق ہم تجھ سے آرام کا جلد حصول، مصائب پر صبر کرنا اور دنیا سے تیری رحمت کی طرف نکل جانا مانگا کرتے ہیں۔

پروردگار! ہمارے انجام ہائے اعمال کو اپنی سراپا خوشنودی بنادے۔

پروردگار! ہمارے بہترین ایام اپنی لائق ملاقات کے دن کو ٹھہرادے۔

پروردگار! بے شک ہم تجھ سے دین، دنیا اور آخرت تینوں میں معافی آرام اور ہمیشہ کی راحت کے درخواست گزار ہیں۔

اے حیات والے، اے کائنات کو قائم رکھنے والے، اے جلالت نشان

اور عزّت والے ، اے آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والے ! اے فریادیوں کی فریاد پہ لبّیک کہنے والے ! ہم تیری باکرامت ذات کے نور کا واسطہ دے کر تجھ سے التماس کرتے ہیں کہ اپنی معرفت کے نور سے ہمارے دلوں اور جسموں کو حقیقی حیات بخش دے ۔ اے اللہ ! اے اللہ ! اے اللہ ! اے سب سے زیادہ رحم والے ، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے ۔

فیض پاتے رہو

دعائے صبحیہ کے بعد پو پھٹنے تک "بے بہا پیاری تسبیح" زیادہ سے زیادہ

پڑھتے رہو یعنی اگر دعائے صبحیہ کے اختتام پر پو نہ پھٹے ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۰

نماز صبح کا مرحلہ

پہلے دو رکعت سنتِ صبح پڑھا کرو ۔ یہ سنت پو پھٹنے سے پہلے بھی پڑھی جا سکتی ہیں ۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں ۔

پل صراط سے گزرنے کی دُعا

سنّت صبح کی ادائیگی کے بعد پل صراط سے گزرنے کی دُعا پڑھا کرو۔ دعا یہ ہے یہی دعا سجدۂ شکر میں بھی دُرود کے ساتھ پڑھو اور "یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ" سو بار پڑھو۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ

اے ہمارے رب! ہمارے لئے اپنی روشنی کو کامل کر دے اور ہماری مغفرت فرما۔ تحقیق تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اورادِ فتحیہ

فرض صبح سے فارغ ہو کر نمازی حضرات گول دائرہ بنا کر بیٹھ جائیں، اور بلند آواز سے یوں اورادِ فتحیہ پڑھا کریں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ تین بار اَلَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ ہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِىْ نِعَمَكَ وَيُكَافِىْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط وَعَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۝ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ط وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس بار۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس بار۔

دس بار پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیْمُ السَّتَّارُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ مَكَانٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۝

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ۝

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَاحِمُ الْمَسَاکِیْنِ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِ الْمُضِلِّیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ الْحَآئِرِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۝

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ خَـيْرُ الْغَافِـرِيْنَ ہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَـيْرُ الرَّاحِـمِيْنَ ہ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ ہ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ط

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ط عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ ط لَيْسَ لَهٗ مِثْلٌ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ہ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ہ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَّاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ہ

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ہ تین بار پڑھیں

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ ط وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ط وَلَا رَادَّ

لِمَا قَضَيْتَ ط وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ۔ تین بار پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ ط

سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ ط

سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ ط

سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ ط

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ ط

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ط

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ ط

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ط

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ط سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ

وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ

قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ !

یَا اَللّٰہُ ، اے اللہ!

یَا رَحْمٰنُ ، اے بڑے مہربان!

یَا رَحِیْمُ ، اے نہایت رحم والے!

یَا مَلِكُ ، اے حقیقی فرمانروا!

یَا قُدُّوْسُ ، اے پاک و پاکیزہ!

یَا سَلَامُ ، اے بے عیب!

یَا مُؤْمِنُ ، اے امن دینے والے!

یَا مُھَیْمِنُ ، اے ہر چیز کا نگہبان

یَا عَزِیْزُ ، اے غلبہ والے!

یَا جَبَّارُ ، اے جبر کے مالک!

یَا مُتَکَبِّرُ ، اے تکبر کے مالک!

یَا خَالِقُ ، اے پیدا کرنے والے!

یَا بَارِئُ ، اے چیزوں کو ٹھیک انداز سے پیدا کرنے والے!

یَا مُصَوِّرُ ، اے اشیاء کی صورت بنانے والے!

یَا غَفَّارُ ، اے مغفرت فرمانے والے!

یَا قَھَّارُ ، اے قہر نازل کرنے والے!

یَا وَھَّابُ ، اے خوب عطا کرنے والے!

یَا رَزَّاقُ ، اے رزق دینے والے!

یَا فَتَّاحُ ، اے کاموں کے

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

کھولنے والے!

یَاعَلِیْمُ، اے ہر شے کا علم رکھنے والے!

یَاقَابِضُ، اے حقداری کے لحاظ سے روزی تنگ کرنے والے!

یَابَاسِطُ، اے روزی فراخ کرنے والے!

یَاخَافِضُ، اے رتبہ پست کرنے والے!

یَارَافِعُ، اے درجہ بلند کرنے والے!

یَامُعِزُّ، اے عزّت بخشنے والے!

یَامُذِلُّ، اے ذلّت دینے والے!

یَاسَمِیْعُ، اے سننے والے!

یَابَصِیْرُ، اے دیکھنے والے!

یَاحَکَمُ، اے حکومت والے!

یَاعَدْلُ، اے انصاف کرنے والے!

یَالَطِیْفُ، اے باریک بین ذات!

یَاخَبِیْرُ، اے ہر چیز کی خبر رکھنے والے!

یَاحَلِیْمُ، اے بردبار!

یَاعَظِیْمُ، اے عظمت والے!

یَاغَفُوْرُ، اے خوب بخشنے والے!

یَاشَکُوْرُ، اے قدردان!

یَاعَلِیُّ، اے بلندی والے!

یَاکَبِیْرُ، اے بزرگوار!

یَاحَفِیْظُ، اے کائنات کی نگہبانی کرنے والے!

یَامُقِیْتُ، اے ستم گروں سے بدلہ لینے والے!

یَاحَسِیْبُ، اے حساب لینے والے!

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

یَاجَلِیْلُ ، اے جلالتِ شان
والے!
یَاکَرِیْمُ ، اے بندہ نواز!
یَارَقِیْبُ ، اے نگہبان!
یَامُجِیْبُ ، اے دعائیں قبول
کرنے والے!
یَاوَاسِعُ ، اے وسعت دینے
والے!
یَاحَکِیْمُ ، اے حکمت والے!
یَاوَدُوْدُ ، اے چاہت بخشنے
والے!
یَامَجِیْدُ ، اے بزرگی والے!
یَابَاعِثُ ، اے اٹھانے والے!
یَاشَہِیْدُ ، اے حاضر و ناظر!
یَاحَقُّ ، اے برحق ذات!
یَاوَکِیْلُ ، اے کارساز!
یَاقَوِیُّ ، اے قوت دینے

والے! (یا اے طاقتور)
یَامَتِیْنُ ، اے مضبوط!
یَاوَلِیُّ ، اے حقیقی سرپرست!
یَاحَمِیْدُ ، اے لائقِ حمد!
یَامُحْصِیْ ، اے احاطہ کرنے والے!
یَامُبْدِئُ ، اے بلانمونہ پیدا کرنے
والے!
یَامُعِیْدُ ، اے دوبارہ لوٹانے
والے!
یَامُحْیِیْ ، اے حیات بخشنے والے!
یَامُمِیْتُ ، اے موت دینے والے!
یَاحَیُّ ، اے مالکِ حیات!
یَاقَیُّوْمُ ، اے کائنات کو قائم
رکھنے والے!
یَاوَاجِدُ ، اے وجود دینے والے!
یَامَاجِدُ ، اے بزرگی عطا کرنے
والے!

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

يَاوَاحِدُ ، اے یکتا ذات!

يَآاَحَدُ ، اے منفرد ذات!

يَاصَمَدُ ، اے بے نیاز!

يَاقَادِرُ ، اے قدرت والے!

يَامُقْتَدِرُ ، اے حقیقی اقتدار والے!

يَامُقَدِّم ، اے آگے کرنے والے!

يَامُؤَخِّرُ ، اے پیچھے رکھنے والے!

يَااَوَّلُ ، اے سب سے پہلا!

يَااٰخِرُ ، اے سب سے آخر!

يَاظَاهِرُ ، اے نشانیوں سے آشکارا ذات!

يَابَاطِنُ ، اے نگاہِ مخلوق سے پوشیدہ ذات!

يَاوَالِیُ ، اے ولایت کے مالک

یا اے دوست رکھنے والے!

يَامُتَعَالِیُ ، اے بلند ذات!

يَابَرُّ ، اے نیکی کی توفیق دینے والے!

يَاتَوَّابُ ، اے توبہ قبول کرنے والے!

يَامُنْعِمُ ، اے انعام دینے والے!

يَامُنْتَقِمُ ، اے انتقام لینے والے!

يَاعَفُوُّ ، اے درگزر کرنے والے!

يَارَؤُفُ ، اے مہربان!

يَامَالِكَ الْمُلْكِ ، اے سلطنتِ حقیقی کے مالک!

يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، اے جلالتِ شان و عزّت والے!

يَارَبُّ ، اے پالنہار!

يَامُقْسِطُ ، اے داد دینے والے!

يَاجَامِعُ ، اے یکجا کرنے والے!

يَاغَنِیُّ ، اے بے پرواہ ذات!

یَامُغْنِیُ ، اے بے پرواکرنے والے!

یَامُعْطِیُ ، اے عطاکرنے والے!

یَامَانِعُ ، اے روکنے والے!

یَاضَارُّ ، اے ضرر دینے والے!

یَانَافِعُ ، اے فائدہ پہنچانے والے!

یَانُوْرُ ، اے روشنی عطاکرنے والے!

یَاھَادِیُ ، اے منزل مقصود تک پہنچانے والے!

یَابَدِیْعُ ، اے عدم سے وجود میں لانے والے!

یَابَاقِیُ ، اے ہمیشہ رہنے والے!

یَاوَارِثُ ، اے سب کے فنا ہونے کے بعد رہنے والے!

یَارَشِیْدُ ، اے صحیح راہ دکھانے والے!

یَاصَبُوْرُ ، یَاصَبُوْرُ ، یَاصَبُوْرُ ، اے صبرِ جمیل عطاکرنے والے۔

یَاصَادِقُ ، اے وعدے کا سچا!

یَاسَتَّارُ ، اے عیبوں کے چھپانے والے!

یَامَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَتْ عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ ۝

یَامَنْ دَلَّتْ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِهٖ اٰیَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرَبُوْبِیَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ ۝

وَاحِدٌ لَّامِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّامِنْ عِلَّةٍ ۝

یَامَنْ ھُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ

بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ط

اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَآءٍ وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَآءٍ ط

غَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا ط

يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ ط يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ ط وَيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ ط

سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ ط تین بار پڑھیں۔

لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ كَمَا اَنْتَ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ط عَزَّ

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَاْنُكَ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ

بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ط كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

اِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى ط سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

دَعَا ۝ لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَا ط

سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ط اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَیًّا قَیُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا ط لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِیْنِنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْیَانَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ اَهَمَّنَا ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْٓءٍ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ

عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ط

حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَحْلَمَ اللّٰهَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَكْرَمَ اللّٰهَ ط

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ط

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا ط

وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ط

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا ط

وَّبِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِمَامًا ط

وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا ط

وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً ط

وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً ط

وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا ط

مَّرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ
الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حَيًّا كَمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا
اَكْتُبَا فِيْ اَوَّلِ صَحِيْفَتِنَا ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ط وَعَلٰى
هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۃ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط بِسْمِ اللّٰهِ
خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ الْبَعْثُ
وَالنُّشُوْرُہ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ
وَالْقُدْرَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ ط
وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ط

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلَائِكَتِهٖ
وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلَائِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآءِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ
وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ
السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ہ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ہ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ہ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ہ
وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلَائِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَعَلٰی عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا
مَعَهُمْ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِمْ ط

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ اُمُوْرِنَا
اِلَی الْخَیْرِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

پھر درود پڑھ کر دعائے تشفّع اور دعائے توسّل خمسہ کے ساتھ اورادِ
فتحیہ کا اختتام کیا کرو۔

ترجمہ اورادِ فتحیہ

میں عظمت والے اس اللہ سے مغفرت کا طلبگار ہوں جس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ حیات بخشنے والا اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ میں اسی کی طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں اور اس سے قبولِ توبہ کی درخواست کرتا/کرتی ہوں۔

پروردگار! تو ہی سلامتی بخشنے والا ہے، صرف تجھ سے سلامتی ملتی ہے، صرف تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے۔ اے ہمارے رب! سلامتی کے ساتھ ہم پر فضل و کرم کی توجہ فرما، اور ہمیں سلامتی کے گھر میں داخل کر دے۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت ہے اور بلندی والا ہے۔ اے جلالتِ شان اور عزت والے،

پروردگار! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ مجھے ایسی حمد کی توفیق دے جو تیری نعمتوں کا پورا پورا حق ادا کر سکے اور تیرے مزید فضل و کرم کے حصول کا سبب بھی بن سکے۔ تیرے حمدیہ کلمات جو کچھ میرے علم میں ہیں اور جو کچھ میرے علم میں نہیں ہیں ان سب کے ساتھ میں تیری حمد بجا لایا کرتا/کرتی ہوں۔

تیری ان تمام نعمتوں پر جو میرے علم میں ہیں اور جو کچھ میرے علم سے

باہر ہیں میں تیری حمد بجا لایا کرتا/کرتی ہوں۔ ہر ہر حالت میں تیری حمد کیا کرتا/کرتی ہوں۔
آیۃ الکرسی کا ترجمہ گزر چکا ہے۔
اللہ پاک ہے ۳۳ بار۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ۳۳ بار۔
اللہ سب سے بڑا ہے، ۳۴ بار۔
اکیلے اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔ اس کا کوئی بھی شریک کار نہیں۔ حقیقی سلطنت اس کی ہے۔ اسی کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ وہ ہر ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ۱۰ بار۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں وہ حقیقی بادشاہ اور جبر کا مالک ہے
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ ایک ہے اور قہر والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ کرم والا اور چھپانے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ بڑا اور بلند ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ رات اور دن کا پیدا کرنے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ ہر ہر جگہ معبودِ حقیقی ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ ہر ہر زبان پر یاد کیا جاتا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ ہر ہر احسان کے ساتھ پہچانا

جاتا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، (اعمال بندگان کے مطابق) ہر روز اس کی ایک تقدیری شان ہوتی ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، اللہ پر ہمارا ایمان ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، ہم اللہ سے امن چاہا کرتے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، ہم اللہ کے پاس سے ملی ہوئی بڑی امانت کی حفاظت کرتے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، بُرائی سے بچنے کی کوئی بھی طاقت اور نیکی کرنے کی کوئی بھی طاقت صرف اللہ کی توفیق سے میسّر ہو سکتی ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، ہم صرف اسی کی پرستش کرتے ہیں

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، برحق معبود وہی ہے، برحق معبود وہی ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، اسی پر ایمان کو برقرار رکھو اور اُسی کی تصدیق کیا کرو۔

اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اسی کی پرستش کرو اور اسی کی غلامی اختیار کرو۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، اسی سے لطف وکرم اور نرم رویّہ

مانگا کرو۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، ہر ہر چیز کے وجود پذیر ہونے سے پہلے اسی کا واجبی وجود ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، ہر ہر چیز کے فنا کے بعد اس کا واجبی وجود رہے گا۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، ہمارا رب ہی باقی رہے گا، دیگر ہر ایک چیز فنا ہوگی اور مر جائے گی۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ روشن برحق حقیقی بادشاہ ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ یقینی طور پر برحق حقیقی بادشاہ ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ بلندی اور عظمت والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ بردبار اور کرم والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ ساتوں آسمان اور بڑے عرش کا مالک ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے زیادہ فضل و کرم والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ توبہ گزاروں کو پیار کرنیوالا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ تنگ دست حضرات پر ترس کھانے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ گمراہوں کو راہِ راست پہ لانے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ حیران و پریشان لوگوں کی رہبری کرنے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ ڈرنے والوں کیلئے سراپا امن ہے
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ فریادیوں کا فریادرس ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر نگہبان ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر ترکہ دینے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر حکمران ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر فیوض و برکات کی راہیں کھولنے والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ سب سے زیادہ بہتر رحم کرنے والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے، جس نے اپنے وعدے کو سچ کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی، اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اور اکیلے ہی اسلام دشمن گروہوں کو شکست فاش دی، اس کی امداد کے بعد کوئی بھی چیز موثر نہیں ہو سکتی۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ نعمت کا مالک ہے، فضیلت اسی کی ہے، اچھی اچھی زبانی تعریفیں صرف اسی کیلئے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، مخلوقات کی گنتی، عرش کے وزن، اپنی ذات کی خوشنودی، اور اپنے کلمات کے لئے درکار ہونے والی سیاہی کے برابر برابر اچھی اچھی تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، وہ (ذات کے لحاظ سے) یکتائی والا ہے۔ (حاجت کے لحاظ سے) تنہائی والا ہے (وجود کے لحاظ سے) قدیم ہے۔ (زمان کے لحاظ سے) ازلی ہے اور (بقا کے لحاظ سے) ابدی ہے۔

اُس کی نہ کوئی مخالف طاقت ہے، نہ کوئی برابر کا شریک ہے نہ کوئی مثال ہے اور نہ ہی اس کا کوئی شریکِ کار ہے۔

یہاں سے لے کر "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ" تک کا ترجمہ اورادِ خمسہ میں گزرا ہے۔

اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت کے خواہاں ہیں، تیری طرف ہی بازگشت ہے۔

پروردگار! تیری عطا کردہ چیز کا کوئی روکنے والا نہیں ہوسکتا، تیری روکی ہوئی چیز کا کوئی دینے والا نہیں ہوسکتا۔ تیرے فیصلے کا کوئی رد کرنے والا نہیں ہوسکتا۔

"وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ"

۱۔ بزرگی والے کو اس کی بزرگی تیرے عذاب کے مقابلے میں فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

۲۔ مال دار کو اس کی مالداری تیرے عذاب کے مقابلے میں فائدہ نہیں دے سکتی۔ سب سے زیادہ بلندی والا اور خوب عطا کرنے والا میرا رب پاک ہے۔

(اے اللہ)

تُو پاک ہے، ہم نے تیری اس انداز سے عبادت نہیں کی جو تیری

پرستش کا حق ادا کر سکے۔

تُو پاک ہے، ہم نے تجھے اس انداز سے نہیں پہچانا جو کہ تیری پہچان کا حق ادا کر سکے۔

تُو پاک ہے، ہم نے تجھے اس انداز سے یاد نہیں کیا جو کہ تیری یاد کا حق ادا کر سکے۔

تُو پاک ہے، ہم نے تیرا اس انداز سے شکریہ ادا نہیں کیا جو تیرے شکریہ کا حق ادا کر سکے۔

اللہ پاک ہے جو ابدالآباد سے ہے۔

اللہ پاک ہے جو یکتا اور اکیلا ہے۔

اللہ پاک ہے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

اللہ پاک ہے جو آسمانوں کو بلا ستون اٹھائے رکھنے والا ہے۔

وہ اللہ پاک ہے جس نے نہ کوئی رفیقۂ حیات اختیار کیا ہے نہ کوئی بیٹا،

وہ اللہ پاک ہے جو نہ والد ہو سکتا ہے نہ مولود، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے۔

پاک حقیقی بادشاہ پاک ہے، عالم ملک اور عالم ملکوت کا مالک پاک ہے۔

عزّت، بزرگی، طاقت، ہیبت، جلالتِ شان، صفتِ جمال، کمال، بقا، تعریف، فیض روشنی، انعامات، نعمتوں، بڑائی اور عالم جبروت

کا مالک پاک ہے، حیات بخشنے والا، وہ حقیقی بادشاہ پاک ہے، جس کے لئے نہ کوئی نیند ہے نہ موت، ہمارا پالنہار اور فرشتوں اور جبرئیل کا پالنہار نہایت پاک و پاکیزہ ہے۔

اللہ پاک ہے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

بُرائی سے بچنے کی کوئی بھی طاقت، نیکی کرنے کی کوئی بھی طاقت صرف عظمت والے بلند اللہ ہی کی توفیق سے میسّر ہو سکتی ہے۔

پروردگار! تو ہی وہ برحق حقیقی بادشاہ ہے کہ تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔

نوٹ:۔ اللہ کے اسمائے حسنیٰ کا ترجمہ ساتھ ہی ساتھ کیا گیا ہے۔

اے وہ ہستی جس کی ذات نظائر سے پاک ہے اور جس کی صفات مثالوں کے مشابہ ہونے سے پاکیزہ ہیں۔ اے وہ ہستی جس کی نشانیاں اُسکی یکتائی پر دلالت کرتی ہیں اور جس کی کاریگریاں اس کے رب ہونے پر گواہی دیتی ہیں، وہ ایک ہے لیکن کسی قلّتِ عدد کے لحاظ سے نہیں وہ موجود ذات ہے لیکن کسی علّتِ وجود کے لحاظ سے نہیں۔

اے وہ ہستی جو بے لوث نیکی سے پہچانی جاتی ہے، بندوں پر کئے گئے احسان سے اس کا تذکرہ کیا جاتا ہے، کسی آخری حد کے بغیر اُسکی پہچان ہو سکتی ہے، کسی انتہا کے بغیر اس کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ وہ کسی آغاز کے بغیر ذات قدیم اور اول ہے، کسی انتہا کے بغیر وہ ذات آخر اور بندہ نواز ہے اپنے فضل وکرم اور بردباری سے وہ گناہگاروں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

اے وہ ذات جس کی کوئی بھی چیز مثال نہیں بن سکتی، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ ہمارے لئے اللہ کافی ہے، وہ بہتر کارساز ہے، بہتر مشکل کشا ہے اور بہتر مددگار ہے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

اے کسی قسم کی فنا کے بغیر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے!

اے کسی قسم کے زوال کے بغیر قائم رہنے والے!

اے کسی وزیر کے مشورے کے بغیر کاموں کی تدبیر کرنے والے!

ہماری اور ہمارے والدین کی ہر ہر مشکل کو آسان کر دے۔

(اے اللہ!)

میں تیری حمد وثنا کا پورا پورا احاطہ نہیں کر سکتا، جیسا کہ تو نے خود اپنی ذات کی ستائش کی ہے۔ تیرا قریبی پڑوسی باعزّت ہے، تیری تعریف

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

بڑی ہے۔ تیرے (جملہ) نام پاک ہیں۔ تیری شان باعظمت ہے، تیرے
سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔

اللہ جو کچھ چاہتا ہے اپنی قدرت سے کر گزرتا ہے اور اپنے ارادے
کے مطابق فیصلہ اور حکم صادر فرماتا ہے۔

عزتِ پروردگار کی قسم! خوب آگاہ رہو! کہ تمام معاملات کی بازگشت
صرف اللہ کی طرف ہے۔ سوائے اس ذات پاک کے ہر ہر چیز ہلاک
ہونے والی ہے، اُسی کا ہی فیصلہ معتبر ہے، تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے
لوگوں کے رویّے پر آپؐ کے لئے اللہ کافی ہے۔ وہ سننے والا
اور دیکھنے والا ہے۔ ہمارے لئے اللہ بس کافی ہے وہی کفایت کرے گا۔ اللہ
نے اس بندے کی بات سُنی ہے جس نے اس کو پکارا۔ اللہ سے آگے جانے
کی کوئی انتہائی جگہ نہیں۔ جو کوئی بھی اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لے گا وہ
نجات پائے گا۔

وہ پروردگار پاک ہے جو ہمیشہ سے نہایت رحم والا پالنہار ہے
اور ہمیشہ نہایت بندہ نواز رہے گا۔ بردبار کرم والے اللہ کے سوا کوئی بھی
لائق عبادت نہیں، اللہ پاک ہے، اللہ بابرکت ہے وہ ساتوں آسمان
اور بڑے عرش کا مالک ہے، تمام تعریفیں جہانوں کے پالنہار اللہ کیلئے
ہیں۔ اکیلے اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، اس کا کوئی بھی

شریک کار نہیں، جب کہ وہ ایک ایسا معبود ہے، جو یکتا ہے، تنہا ہے بے نیاز ہے، منفرد ہے، طاق ہے، حیات بخش ہے، کائنات کو قائم رکھنے والا ہے، ابدالآباد کے لئے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا ہے، اس نے نہ کسی رفیقۂ حیات کو اختیار کیا ہے نہ ہی کوئی بیٹا، سلطنتِ حقیقی میں اس کا کوئی شریک کار نہیں اور نہ ہی ذلت سے بچانے کے لئے اس کا کوئی دوست متصور ہو سکتا ہے، آپؐ اس کی خوب خوب بڑائی بیان کر۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

اپنے دینی معاملات میں ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔

اپنے دنیوی معاملات میں بھی ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔

ہمیں رنج پہنچانے کے مقابلے میں بھی ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔

اپنے بغاوت پسندوں کے مقابلے میں بھی ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔

ہم سے حسد کرنے والوں کے مقابلے میں بھی ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔

ہمیں دُکھ کے ساتھ فریب دینے والوں کے مقابلے میں بھی ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔

موت کے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔

قبر میں پہنچنے کے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔

سوالات کئے جانے کے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔

پل صراط سے گذرتے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔
حساب لیتے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔
ترازوئے اعمال نصب کرتے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔
بہشت اور دوزخ کے داخلے کے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔
اُخروی ملاقات کے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے۔
میرے لئے وہ اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، میں تو صرف اسی پر اعتماد کیا کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے۔
اللہ کس قدر عظمت والا ہے!
اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے۔
اللہ کس قدر بردبار ہے!
اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں، اللہ پاک ہے۔
اللہ کس قدر بندہ نواز ہے۔
اکیلے اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، اُس کا کوئی شریکِ کار نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے برحق رسول ہیں۔
پروردگار! محمد علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر رحمت نازل فرما، جب بھی یاد کرنے والے انہیں یاد کریں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

جب بھی غفلت والے اُن کی یاد سے غافل رہیں۔

ہم بالکل رضامند ہیں!
اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر،
اسلام کے دین ہونے پر،
محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغمبر اور رسول ہونے پر،
علی علیہ الصلوٰۃ کے امام ہونے پر،
قرآن کے کتاب ہونے پر،
کعبہ کے قبلہ ہونے پر،
نماز کے فریضہ ہونے پر، اور

مومنوں کے بھائی بھائی ہونے پر،

ہم خوش آمدید کہتے ہیں، اے نئی صبح، اے سعادت مند دن اور اے لکھنے والے دو عادل گواہ فرشتو! ہمارے اس دن کے آغاز پہ اللہ تم پر رحمت نازل کرے، ہمارے نامۂ اعمال کی ابتداء میں یوں لکھ دیجیو!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
ہر امر کا آغاز بڑے مہربان رحم والے اللہ کے نام سے ہے۔
تم دونوں گواہ رہنا اے فرشتو! کہ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک کار

نہیں، نیز ہم اس بات کی بھی گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے اُنؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس دینِ حق کو تمام ادیان پر (ظاہری طور پر بھی) غالب کردے۔ اگرچہ یہ بات مشرکین کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو۔ ان شاء اللہ اسی گواہی پر ہم زندہ رہا کرتے ہیں۔ اسی پر مرا کریں گے اور اسی گواہی پر (حشر میں) اٹھائے جائیں گے۔

میں بدترین مخلوق سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی پناہ مانگا کرتا ہوں۔

بہترین نام اللہ کے نام کے ساتھ ہر امر کا آغاز ہے

زمین اور آسمان کے مالک اللہ کے نام سے ہر امر کا آغاز ہے۔

اس اللہ کے نام سے ہر امر کا آغاز ہے جس کے نامِ گرامی کی معیّت میں کوئی بھی چیز نہ زمین میں کسی کو ضرر دے سکتی ہے نہ آسمان میں۔ وہ اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں نیند کی موت دینے کے بعد بیداری کی حیات بخشی، اُسی کی طرف حشر و نشر کا برپا ہونا مقدّر ہے۔

ہم وقت صبح میں داخل ہوئے ہیں، عالم ملک بھی وقت صبح میں داخل ہوا ہے۔ عزّت، بزرگی، طاقت، بڑائی اور عالم جبروت صرف اللہ

ہی کے لئے ہیں۔ شاہی قوّت اور علمی دلیل اللہ کے لئے ہیں۔ انعامات اور نعمتوں کا مالک اللہ ہے، رات اور دن اللہ کے فرمانبردار ہیں۔ رات اور دن میں سکونت پذیر ہونے والے سب غلبہ والے یکتا اللہ کے مملوک ہیں۔

ہم اسلامی فطرت، کلمۂ اخلاص اور اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر (برقرار رہتے ہوئے) وقت صبح میں داخل ہوئے ہیں نیز ہم اپنے (روحانی) پدر بزرگوار اس ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر رہتے ہوئے وقتِ صبح میں آئے ہیں جو (ہمیشہ) مائل بحق اور حکم خدا پر سر تسلیم خم کرنے والے تھے اور شرک پسندوں میں سے نہیں تھے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں، فرشتوں، پیغمبروں اور حاملینِ عرش کی دعائیں اور دیگر جملہ مخلوقات کے درود ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آل اور اصحاب کرام پر ہو۔ آپؐ پر اور آپؐ کی آل واصحاب پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں نازل ہوں۔

اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے پیارے! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے دوست! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے پیغمبر! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے برگزیدہ ! آپؐ پر درود و سلام ہو ،

اے اللہ کے سب سے افضل مخلوق! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے پسندیدہ ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے مُرسل ! آپؐ پر درود اور سلام ہو ،

اے اللہ کے آراستہ از مکارم ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے مشرّف کردہ شدہ ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے کرامت دادہ شدہ ! آپ پر درود اور سلام ہو،

اے اللہ کے تعظیم دادہ شدہ ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے مرسلین کے سردار ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے پرہیزگاروں کے امام ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے خاتم الانبیاء ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اے گناہگاروں کے سفارشی ! آپؐ پر درود اور سلام ہو ،

اے تمام جہانوں کی رحمت ! آپؐ پر درود اور سلام ہو ،

اے جہانوں کے پالنہار کے رسولؐ ! آپؐ پر درود اور سلام ہو،

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں، فرشتوں ، پیغمبروں اور حاملینِ عرش کی دعائیں اور دیگر جملہ مخلوقاتِ خدا کی طرف سے درود ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُنؐ کی آل اور اصحاب کرام پر ہو۔ آپؐ پر اور آپؐ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

کی آل و اصحاب پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

پروردگار! مخلوقاتِ اوّلین میں ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

مخلوقاتِ آخرین میں بھی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

عالم بالا والوں میں بھی قیامت تک ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

ہر ہر وقت اور ہر ہر ہنگام پر بھی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

نیز تمام انبیاء اور مرسلین علیہم السلام، اپنے مقرب فرشتوں، اپنے نیکوکار بندوں اور اپنے اطاعت گزاروں پر بھی رحمت نازل فرما۔ ان حضرات کے ساتھ ساتھ ہم پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

پروردگار! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما۔

دُعائے صبح

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ

اُمُوْرِنَا اِلَى الْخَیْرِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ ط
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

پروردگار! بھلائی سے ہمارے کاموں کا افتتاح فرما، بھلائی پر ہمارے کاموں کا اختتام کر، ہمارے کاموں کے عاقبتوں کو بھلائی کی طرف پھیر دے ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں موت دے اور نیکو کاروں سے ملا دے اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

روحانی روابط

اوراد فتحیہ کے اختتام پر تھوڑی سی دیر اطمینان کا سانس لیں، اور حسب منشا وظائف پڑھیں پھر حسب ذیل روابط کو بعینہٖ انہی الفاظ میں پڑھا کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاعْتَصَمْنَا بِحَبْلِ اللّٰہِ الْمَتِیْنِ ط (ہم اللہ کی مضبوط رسّی کو تھامے ہوئے ہیں)۔

ترقی درجات!

حضرت میر محمد شاہ مخدوم الفقراء۔

حضرت میر محمد نورانی،

حضرت میر نجم الدّین ثاقب۔

حضرت میر دانیال دانا۔

حضرت میر حسن رہنما۔

حضرت میر شمس الدین رشید۔

حضرت شیخ دانیال شہید۔

حضرت میر شمس الدین محمد عراقی بت شکن۔

حضرت شاہ قاسم فیض بخش۔

حضرت شاہ سید محمد نور بخش۔

حضرت خواجہ اسحاق ختلانی۔

حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی۔

حضرت شیخ محمود مزدقانی۔

حضرت شیخ علاوہ الدولہ سمنانی۔

حضرت شیخ عبدالرحمٰن اسفرائنی۔

حضرت شیخ احمد ذاکر جرجانی۔

حضرت شیخ علی لالاغزنوی

حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ

حضرت شیخ عمار

حضرت شیخ ابونجیب سہروردی۔

حضرت شیخ احمد غزالی۔

حضرت شیخ ابوبکر نساج۔
حضرت شیخ ابوالقاسم گرگانی۔
حضرت شیخ ابوعثمان مغربی۔
حضرت شیخ ابوعلی کاتب۔
حضرت شیخ ابوذر رودباری۔
حضرت شیخ جُنید بغدادی۔
حضرت شیخ سری سقطی۔
حضرت شیخ معروف کرخی۔
حضرت امام علی رضا علیہ السلام۔
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام۔
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام۔
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام۔
حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام۔
حضرت امام حسین شہیدِ کربلا علیہ السلام۔
حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام۔
حضرت امام الاولیاء علی مرتضیٰ علیہ السلام۔

حضرت خاتم الانبیاء خیر الوریٰ محمد مصطفےٰ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ لِاَنَّھُمْ اَئِمَّتُنَا فِی الدِّیْنِ وَعَلَی الطَّرِیْقِ الْحَقِّ وَالْیَقِیْنِ وَھٰذَا حَبْلُ اللّٰہِ الْمَتِیْنُ لَا یَنْقَطِعُ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَ ھُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ط رَبَّنَا ارْزُقْنَا مُتَابَعَتَھُمْ وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

فیوضِ رُوحانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الٰھی قبول طاعات اجابت دعوات دفع کلّ بلیّات

ارواح المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات خصوصاً ارواح مقدسہ انبیاء واولیاء واصفیا واتقیا وشہداء وائمہ ہُداۃ را، عالمانِ شریعت وپیرانِ طریقت ومرشدانِ حقیقت وسیّاحان عالم معرفت را، اقطاب را وابدال را واخیار را واقربا را وآباء را وامہات را وابرار را وافراد را وسائر رجال اللہ را، خصوصاً روح مطہرّ ومعنبر حضرت پیغمبر خیر البشر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

حضرت امام الاولیاء علی المرتضیٰ علیہ السّلام۔

حضرت بی بی خدیجہ رضؓ الکبریٰ۔

حضرت بی بی فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا،

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام و
حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام و
حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام و
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام و
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام و
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام و
حضرت امام علی رضا علیہ السلام و
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و
حضرت امام علی نقی علیہ السلام و

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام و
و تعجیل ظہور صاحب الزمان حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام را و چہاردہ
معصوم پاک را، و ہژدہ کمربستۂ شاہِ مردان را و ہفتاد و دو تن شہید کربلا
را و مشائخِ سلسلۂ ذہب را و متابعان ایشان را، علی الخصوص روح مطہّر
و منوّر حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی علی ثانی و
حضرت خواجہ اسحاق ختلانی و
حضرت شاہ سید محمد نوربخش و
حضرت سید شاہ قاسم فیض بخش و
حضرت شاہ میر شمس الدین محمد عراقی بت شکن و

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

حضرت شیخ دانیال شہید و

حضرت میر شمس الدین رشید و

حضرت میر حسن رہنما و

حضرت شیخ دانیال دانا و

حضرت میر ابو سعید السّعداء و

حضرت میر مختار اخیار و

حضرت میر جلال الدین محمد معصوم و

حضرت میر نجم الدین محمد ثاقب و

حضرت میر سیّد محمد نورانی و

حضرت میر محمد شاہ مخدوم الفقراء و

حضرت میر شاہ جلال سیّد الاخیار و

حضرت میر سیّد خانۂ علوم فخر الاخیار و

حضرت میر محمد اکبر شرف الاخیار و

حضرت میر سید محمد شاہ زین الاخیار و حضرت سید عون علی شاہ عون المومنین

را و محبان و موالیان و درویشان و صوفیان و پیروانِ ایشان را فاتحہ

توفیق طاعات و اجتناب معصیات و سرافرازیِ محبّان و نگونساریِ

دشمنان و جمعیت اہل اللہ و فتح طالبان اللہ و تفرقۂ اعداء اللہ و سلامتی

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

مسافرانِ برّ و بحر عالم را، بادشاہانِ اسلام را و قوّتِ دینِ اسلام را و صحت وجود بیماران را و برآمدن مقصود دنیا زمندان را فاتحہ خوانیم، حقداران را امیدواران را خصوصاً آباء را و امہات را و اجداد را و جدّات را و اولاد را و اقربا را و اصدقا را و احبّا را و اخوان را و سائر آشنایان را و موالیان را و محبّان را و متابعانِ سلسلۂ ہُدیٰ را و از ایشان اعانت و یاری طلبیم ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَدِيْنًا وَّدُنْيَاءً بِحُرْمَةِ هٰٓؤُلَآءِ كُمَّلِ الْاَوْلِيَآءِ مِنَ الْاَقْطَابِ اِلَى الْاَفْرَادِ فاتحہ با اخلاص بخوانیم۔ اجابت دعوات دفع کل بلیات حصول کل مرادات بر سرورِ کائنات صلوات!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

دُعائے امام زینُ العابدینؑ علیہ السلام

یہ دُعا ہر ہر نماز کے بعد پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَّفَرَجًا قَرِيْبًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّكَسْبًا طَيِّبًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًا وَّجَنَّةً نَّضْرَةً وَّسُرُوْرًا ؕ

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَجَدِّهٖ وَجَدَّتِهٖ وَاَبِیْهِ وَاُمِّهٖ وَبَنِیْهِ وَشِیْعَتِهٖ وَمُوَالِیْهِ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ ٥

اِلٰهِیْ اَعْمَالُنَا قَلِیْلٌ وَّحَاجَاتُنَا كَثِیْرٌ وَّاَنْتَ بِنَا عَالِمٌ وَّ بَصِیْرٌ ٥ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ٥

پروردگار! میں تجھ سے صبرِ جمیل، نزدیکی خوشحالی، بڑے ثواب، حقیقی توبہ، باسلامت دل، ذکر کرنے والی زبان، صبر کرنے والے بدن، فراخ روزی، قدر کی گئی کوشش، گناہ کی مغفرت، نیک کام، فائدہ مند علم، قبول کی گئی دعا، پاکیزہ کمائی، دیرپا نعمت اور تازگی اور مسرت آمیز بہشت مانگا کرتا/کرتی ہوں۔

میرے معبود! امام حسین علیہ السلام، اُن کے بھائی، اُن کے نانا اُن کی نانی، اُن کے باپ، ان کی ماں، ان کے بیٹوں، ان کے فرمانبردار گروہ اور ان کے دوستوں کے حق کا واسطہ! ہم کو آگ سے چھٹکارا دے ہم کو آگ سے چھٹکارا دے، ہم کو آگ سے چھٹکارا دے۔

اے میرے معبود! ہمارے اعمال تھوڑے تھوڑے ہیں، ہماری حاجتیں بہت زیادہ ہیں اور تو ہمارے احوال کا جاننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ میرے پالنہار! بے شک مجھے دُکھ پہنچا ہے اور تو سب سے

زیادہ رحم والا ہے!

کھانے کے بعد کی دُعا

کھانا کھا چکنے کے بعد ہاتھ دھو ڈالے اور کلی کر کے اس دعا کو پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور آنکھوں پر مل دے۔ آنکھیں انشاء اللہ نہیں دُکھیں گی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؁

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡمُحۡسِنِ الۡمُجۡمِلِ الۡمُفۡضِلِ الۡمُکۡرِمِ الۡمُنۡعِمِ ؕ (درود بھی پڑھو)

بڑے مہربان رحم والے اللہ کے نام سے ہر امر کا آغاز ہے۔

تمام تعریفیں احسان کرنے والے اجمال بخشنے والے، فضیلت دینے والے عزّت دینے والے اور نعمت عطا کرنے والے اللہ کے لئے ہیں۔

طلبِ باران کی نماز

بارش وغیرہ نہ ہونے کی بنا پر خشک سالی کا سامنا ہو تو دو رکعت نماز کی بجا آوری مسنون ہے اسے "صَلٰوۃُ الۡاِسۡتِسۡقَآءِ" یعنی "سیرابی مانگنے کی نماز" کہتے ہیں۔

ابتدائی مسنون احکام

اس نماز کی ادائیگی سے پہلے یہ اعمال بجالائے جائیں۔

۱۔ لوگ از تہہ دل توبہ کرلیں۔

۲۔ لوٹ اور چوری وغیرہ کے حرام اموال اصل مالکوں کو واپس کردیے جائیں۔

۳۔ حتی الامکان کارہائے خیر انجام دیئے جائیں۔

۴۔ تین روز روزے رکھیں۔

۵۔ چوتھے دن روزہ دار ہو کر سب لوگ گاؤں یا شہر سے باہر کسی کھلے میدان میں جمع ہو جائیں۔

کیفیات یوں ہوں

۱۔ چھوٹے چھوٹے بچّے ماؤں سے الگ الگ ہوں۔

۲۔ جانوروں کو بھی بچّوں سے الگ رکھا جائے۔

۳۔ راستہ پاک ہو تو ننگے پیر چلیں۔

۴۔ پیدل چلے جائیں۔

نماز پڑھنے سے پہلے

سب لوگ جب میدان میں یکجا ہوں تو پہلے امام قبلہ کی طرف منہ کر کے بلند آواز سے سو بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے، لوگ بھی ساتھ ساتھ پڑھتے جائیں،
دائیں طرف منہ کر کے سو بار "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے اور لوگ بھی ساتھ ساتھ کہیں۔
بائیں طرف منہ کر کے سو بار "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہے اور لوگ بھی کہیں۔
لوگوں کی طرف منہ کر کے سو بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے اور لوگ بھی کہیں۔

اس کے بعد جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز اس نیت سے پڑھے۔

اُصَلِّی صَلٰوۃَ الْاِسْتِسْقَآءِ بِالْجَمَاعَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز استسقاء پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

طریقہ

یہ نماز بعینہٖ عیدین کی نماز کی طرح ہے۔ سلام کے بعد اورادِ خمسہ پڑھے دُعا یوں پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پروردگار! ہمیں اپنے مقاصد کو پہنچا دے اور ہماری توبہ قبول فرما، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

اللھم اوصلنا الیٰ مقاصدنا وتب علینا برحمتک یا ارحم الراحمین o

اوراد کے بعد عیدین کے خطبے کی طرح دو خطبے پڑھے جائیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ امام یا خطیب پہلے خطبے کے عین آغاز میں نوبار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" پڑھے۔ اور دوسرے خطبے کے آغاز میں سات بار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" پڑھے۔

خطبے کی دعائیں

پہلے خطبے کے آخر میں یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا مُّرِیْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا سَحًّا مُّطْبِقًا دَائِمًا o اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا الْغَیْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِیْنَ o اَللّٰھُمَّ اِنَّ بِالْعِبَادِ وَالْبِلَادِ مِنَ اللَّاْوَاءِ وَالضَّنْكِ مَا لَا نَشْكُوْ اِلَّا اِلَیْكَ o اَللّٰھُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَسْقِنَا الضَّرْعَ وَاَسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ o اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْجُھْدَ وَالْجُوْعَ وَاكْشِفْ عَنَّا مَا لَا یَكْشِفُهٗ غَیْرُكَ o

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ ۝ اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا ۝

پروردگار! ہم کو سیر کُن، خوشگوار، سازگار حال، گھاس اگانے والی ندی بہانے والی، سبزہ بڑھانے والی، نباتات اگانے والی اور ہمیشہ کیلئے مفید صورت میں زمین کو ڈھانپنے والی بارش سے سیراب فرما۔ پروردگار! ہم کو بارش سے سیراب کر اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ کر،

پروردگار! بے شک بندوں اور علاقوں پر ایسی سختی اور تنگی آن پڑی ہے جس کا گلہ ہم صرف تجھ سے کر سکتے ہیں۔ پروردگار! ہمارے لئے کھیتی اُگا دے پستان کے دودھ سے ہم کو سیراب فرما، آسمانی برکتوں سے ہمیں سیراب کر اور زمین کی برکتوں سے ہمارے لئے سبزے اگا دے۔ پروردگار! ہم سے مشقت اور بھوک کو دور کر اور ہم سے اس تنگی کو ہٹا لے جس کو صرف تو ہی ہٹا سکتا ہے۔ پروردگار! ہم تحقیق تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں۔ یقیناً تو بخشنے والا ہے۔ ہمارے لئے آسمان سے لگاتار برسنے والی (مفید) بارش نازل فرما.

دوسرے خطبے کے آخر میں یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمَرْتَنَا بِدُعَآئِكَ وَعَدْتَّنَا اِجَابَتَكَ فَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاَجِبْنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا ۝ اَللّٰهُمَّ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَغْفِرَةِ مَا قَارَفْنَا وَاِجَابَتِكَ فِيْ سُقْيَانَا وَسَعَةِ رِزْقِنَا ۝

پروردگارا! تو نے ہی ہم کو دعا مانگنے کا حکم فرمایا ہے اور قبول دُعا کا ہم سے وعدہ کیا ہے، چنانچہ ہم نے تیرے حکم کے مطابق تجھ سے دعا مانگی ہے، تو اپنے وعدے کے مطابق ہماری دعا قبول فرما۔ پروردگارا! ہماری کارگزاری کی مغفرت فرمانے، ہماری سیرابی کی دعا قبول فرمانے اور ہمارے رزق کی فراخی عطا فرمانے کی صورتوں میں ہم پر احسان فرما۔

چادر کی تحویل

خوب آگاہ رہے کہ دوسرے خطبے میں امام یا خطیب قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی چادر کی تحویل کرے، تحویل کا مطلب یہ ہے کہ چادر کا جو حصہ دائیں کندھے پر ہو اسے بائیں کندھے پر اور جو حصہ بائیں کندھے پر ہو اسے دائیں کندھے پر ڈال دے۔ اوپر کا حصّہ نیچے کر دے اور نیچے کا حصّہ اوپر کر دے۔ اندر کا حصہ باہر کر دے اور باہر کا حصّہ اندر کر دے۔ لوگوں میں جو جو چادر والے ہوں وہ بھی ایسا ہی کریں۔ جن کی چادریں نہ ہوں وہ اگر اپنی اپنی قمیصوں اور کُرتوں کو اُلٹا اُلٹا کر کے پہن لیں تو بہتر ہے۔

ایک پرتاثیر نماز

دینی اور دنیوی حاجت برآری کے لئے مغرب اور عشا کے درمیان

دو رکعت "نمازِ غفلہ" کی بجا آوری نہایت پُر تاثیر ہے۔

نیّت یوں کی جائے :۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْغُفْلَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ غفلہ پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

طریقہ ادائیگی

سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں یہ آیت پڑھی جائے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ط وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ہ

سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری رکعت میں یہ آیت پڑھی جائے۔

وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ہ

پھر بطور قنوت یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ (یہاں اپنی حاجت بیان کی جائے) اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلْبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ لَمَا قَضَیْتَھَا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

سلام کے بعد دس بار درود شریف پڑھ کر یوں دعا کی جائے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ

نمازِ اوّابین

مغرب اور عشاء کے درمیان چھ رکعت نماز اوّابین تین سلام پر پڑھی جائے۔

نیّت یوں کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوةَ الْاَوَّابِیْنَ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ہ

میں قرب الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز اوّابین پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

طریقہ

ہر ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھی جائے۔ سلام کے بعد دس بار درود شریف پڑھا جائے اور یہ آیت تلاوت کرے۔ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝

تحقیق وہ (اللہ) اپنی طرف رجوع کرنے والوں کے حق میں خوب بخشنے والا ہے۔

فیوض و برکات

۱۔ فرمان رسالت کے مطابق اس کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے۔

۲۔ آدمی کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ گناہ سمندروں کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۳۔ اللہ پاک جنّت میں ایسے دو محل عطا فرمائے گا کہ اگر پُورے کے پورے دنیا والے جمع ہوں تو ایک محل میں اس کی گنجائش ہوگی۔

۴۔ اس نماز کی بدولت انسان سے دن کی روشنی میں جو بے اعتدالیاں ہوتی ہیں وہ نامۂ اعمال سے مٹا دی جاتی ہیں۔

نمازِ استخارہ

جب بھی کوئی اہم دینی یا دنیوی معاملہ درپیش ہو اور آدمی اس کی بھلائی یا برائی معلوم کرنا چاہے تو دو رکعت نمازِ استخارہ اس نیّت سے پڑھی جائے۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْاِسْتِخَارَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ○

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ استخارہ پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

طریقہ

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون ایک بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھی جائے۔

سلام کے بعد یوں دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ○ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پیش آمدہ معاملے کا نام لے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ

فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں بھی معاملے کا نام لے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ہ

پروردگار! میں تیرے علم سے بھلائی کا طلبگار ہوں، تیری قدرت سے طاقت کا خواستگار ہوں اور تیرے بڑے فضل سے ایک چیز کا درخواست گزار ہوں، کیونکہ تو ہی قدرت والا ہے۔ مجھے کوئی قدرت نہیں تو ہی علم والا ہے میں کچھ نہیں جانتا ہوں، تو ہی اوجھل امور کا خوب جاننے والا ہے۔ پروردگار اگر تیرے علم میں یہ معاملہ میرے لئے دین، دنیا، معیشت اور اپنے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہو تو اسے میرے لئے مقدر فرما، مجھے اس کا حصول آسان کر اور اس میں مجھے برکت عطا فرما۔ اور اگر تیرے علم میں یہ یہ معاملہ میرے لئے دین، دنیا، معیشت اور اپنے انجام کار کے لحاظ سے بُرا ہو تو اس کو مجھ سے دور رکھ اور مجھ کو اس سے دور رکھ پھر جہاں کہیں بھی ہو میرے لئے بھلائی مقدر فرما، اور اسی بھلائی پہ مجھ کو شادمان رکھ۔

نتیجہ برآمد

اہلِ کشف کو اس نماز کی بجاآوری کے بعد اللہ کی طرف متوجہ ہو کر ذکرِ الٰہی میں

مشغول ہونے پر معاملے کی نوعیّت کا پتہ چل جائے گا اور غیر اہل کشف ظاہری آثار وغیرہ کو دیکھ کر نتیجہ اخذ کرلیں۔

۹ نو بنیادی کلمات

۱۔ کلمۂ بنائے ایمان

یہ کلمہ پانچ اصولِ دین پر مشتمل ہے۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

میرا اللہ پر ایمان ہے۔

۱۔ اللہ پر،
۲۔ اللہ کے فرشتوں پر،
۳۔ اللہ کی کتابوں پر،
۴۔ اللہ کے پیغمبروں پر،
۵۔ قیامت کے دن پر،

۲۔ کلمۂ بنائے اسلام

یہ کلمہ پانچ فروعِ دین پر مشتمل ہے۔

كَلِمَةُ الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَزَكٰوةُ الْمَالِ وَحَجُّ الْبَيْتِ ۝

۱۔ کلمہ شہادتین یہ ہے :۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک کار نہیں۔ میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

۲۔ پانچ وقت کی نماز یعنی صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

۳۔ رمضان کے مہینے کے روزے رکھنا۔

۴۔ مال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔

۵۔ استطاعت کی صورت میں حج بیت اللہ کو جانا۔

۳۔ کلمۂ شہادتین

یہ کلمہ اللہ کی وحدانیت و معبودیت کی شہادت اور ہمارے پیارے نبیؐ کی عبدیت اور رسالت کی شہادت پر مشتمل ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

۴۔ کلمہ طیبہ

یہ کلمہ سات اعتقادی امور پر مشتمل ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَالْفَاطِمَۃُ اَمَۃُ اللّٰہِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ صَفْوَۃُ اللّٰہِ عَلٰی مُحِبِّیْھِمْ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَعَلٰی مُبْغِضِیْھِمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ ۔

۱۔ اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں!

۲۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اللہ کے رسول ہیں۔

۳۔ حضرت علی علیہ السلام اللہ کے ولی ہیں۔

۴۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام اللہ کی بندی ہیں۔

۵۔ حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السّلام اللہ کے برگزیدہ ہیں۔

۶۔ ان حضرات سے محبت رکھنے والوں پر اللہ کی رحمت ہو۔

۷۔ ان حضرات سے بغض رکھنے والوں پر اللہ کی پھٹکار ہو۔

۵۔ کلمہ توحید

یہ کلمہ پانچ اعتقادی امور پر مشتمل ہے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَاشَرِيۡكَ لَهٗ ط لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ط

۱۔ اکیلے اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ پرستش نہیں۔

۲۔ اللہ کا کوئی بھی شریکِ کار نہیں۔

۳۔ اقتدارِ حقیقی کا وہی اللہ مالک ہے۔

۴۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

۵۔ اللہ ہر چیز پہ قدرت رکھنے والا ہے۔

۶۔ کلمہ تمجید

یہ کلمہ جملہ تسبیحات کا سردار ہے۔ اس میں پانچ امور کا اظہار ہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ط

۱۔ اللہ پاک ہے۔

۲۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

۳۔ اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں۔

۴۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۵۔ برائی سے بچنے کی کوئی بھی طاقت اور نیکی کرنے کی کوئی بھی طاقت صرف عظمت والے بلند اللہ کی توفیق سے ہی میسّر ہو سکتی ہے۔

۷۔ کلمہ ردِّ کفر

یہ کلمہ اظہارِ نیازمندی اور توحید کے چھ امور پر مشتمل ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ وَتُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

پروردگار!

۱۔ میں جانتے ہوئے کسی کو تیرا شریک ٹھہرانے سے تیری پناہ مانگا کرتا/مانگا کرتی ہوں۔

۲۔ لاعلمی میں شرک سرزد ہو تو تجھ سے اس کی مغفرت کا/کی طلبگار ہوں۔

۳۔ میں شرک سے توبہ کر چکا/کر چکی ہوں۔

۴۔ میں کہا کرتا/کہا کرتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

۵۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
۶۔ حضرت علی علیہ السلام اللہ کے ولی ہیں۔

۸۔ کلمہ طریقت

یہ کلمۂ پاک فقر حقیقی کے حصول کے دس ایمان افروز امور پر مشتمل ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاحِدٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؀

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِنُوْرِ قُدْرَتِکَ ؀

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِیَدِ قُدْرَتِہٖ وَرَسُوْلُہٗ ؀

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ ؀

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ نَفْسَہٗ بِنُوْرِ قُدْرَتِکَ ؀

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؀

صِدِّیْقًا صِدِّیْقًا صَفِیًّا صَفِیًّا ؀

عَلِیًّا وَّلِیًّا ؀

۱۔ ایک تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم تیرے نور قدرت سے روشنی کے طلبگار ہیں۔

۳۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اس کے دستِ قدرت کا سہارا لیتے ہیں اور سب سے بڑھ کر اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں۔

۴۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے خلیفہ ہیں۔

۵۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پروردگار! ہمیں اپنے نورِ قدرت سے ذات رسول مقبول کا دیدار کرا دے۔

۶۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یہی کلمۂ حق ہے۔

۷۔ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان حق ہے کہ!

۸۔ صدیق بھی تو وہی صدیق۔

۹۔ برگزیدہ بھی تو وہی برگزیدہ۔

۱۰۔ یعنی بحیثیتِ ولی مولیٰ علی علیہ السّلام۔

۹۔ کلمۂ تہلیل

یہ کلمہ اللہ کی توحیدِ معبودیت کا اقرار و اعلان ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔

نکیر و منکر کے سوال کا جواب!

اَللّٰہُ رَبِّیْ ۔۔۔ اللہ میرا رب ہے۔

وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ ۔۔۔ اسلام میرا دین ہے۔

وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ ۔۔۔ قرآن میری کتاب ہے۔

وَالْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ ۔۔۔ کعبہ میرا قبلہ ہے۔

وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نَبِیِّیْ ۔۔۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی ہیں۔

وَعَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِمَامِیْ ۔۔۔ (تین بار پڑھو) حضرت علی علیہ السلام میرے امام ہیں۔

وَبَعْدَہٗ سَیِّدُ اَوْلَادِہٖ حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ ۔۔۔ اُن کے بعد اُن کی اولاد کے سردار حضرت حسن علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ اَخُوْہُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰہِ الْحُسَیْنُ ۔ پھر رضائے الٰہی کے تابع ان کے برادر گرامی حضرت حسین علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِیٌّ ۔۔۔ پھر حضرت علی زین العابدین میرے امام ہیں۔

ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ۔۔۔ پھر حضرت محمد باقر علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ○ ــــــ پھر حضرت جعفر صادق علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوسٰی ○ ــــــ پھر حضرت موسےٰ کاظم علیہ السّلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ الرِّضَا عَلِیٌّ ○ ــــــ پھر حضرت علی رضا علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ التَّقِیُّ مُحَمَّدٌ ○ ــــــ پھر حضرت محمد تقی علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ النَّقِیُّ عَلِیٌّ ○ ــــــ پھر حضرت علی نقی علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ الْحَسَنُ ○ ــــــ پھر حسن عسکری زکی علیہ السلام میرے امام ہیں۔

ثُمَّ مُحَمَّدُنِ الْمَهْدِیُّ صَاحِبُ الزَّمَانِ ○ ــــــ پھر صاحب زماں حضرت محمد مہدی علیہ السلام میرے امام ہیں۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

هُمْ سَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَاَئِمَّتِیْ وَاِمَامِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ ○

صاحب زماں حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام اور دیگر تمام ائمہ کرام

علیہم السلام پر اللہ کی رحمتیں اور سلامتی نازل ہو، وہی ہستیاں میرے روحانی سردارِان ہیں، روحانی قائدین ہیں، دینِ حق کے آئمہ کرام ہیں اور ہر ایک میرے امام ہیں۔

میں ان کے ساتھ حقیقی دوستانہ محبت رکھا کرتا/رکھا کرتی ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار رہا کرتا/رہا کرتی ہوں۔

بنیادی عقائد کے چودہ رُوحانی نعرے

۱۔ بندۂ خدا ________ ہم خدا کے بندے ہیں۔

۲۔ ذرّیتِ آدم ________ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

۳۔ ملّتِ ابراہیم ________ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر ہیں۔

۴۔ اُمّتِ محمدؐ ________ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اُمّت ہیں۔

۵۔ دینِ اسلام ________ دین ہمارا اسلام ہے۔

۶۔ کتاب قرآن ________ کتاب ہماری قرآن ہے۔

۷۔ کعبہ قبلہ ________ کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔

۸۔ متابعت سنّت ________ ہم سنّتِ رسولؐ کی پیروی کرنے والے ہیں۔

۹۔ محبِ علیؑ ـــــــــ ہم حضرت علی علیہ السلام کے حقیقی محبّان ہیں۔

۱۰۔ سلسلۂ ذہب ـــــــــ اولیائے مرشدین اور ائمۂ کرام علیہم السلام سے حضورِ اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک یداً بیدٍ بالاتصال پہنچنے والے روحانی سلسلے کو تھامنے والے ہیں۔

۱۱۔ مذہب صوفیہ ـــــــــ صوفیہ ہمارا مذہب ہے۔

۱۲۔ مشرب ہمدانیہ ـــــــــ ہمدانیہ ہمارا روحانی مشرب ہے۔

۱۳۔ روشِ نوربخشیہ ـــــــــ نوربخشیہ ہمارا مسلک ہے۔

۱۴۔ مریدِ مرشد ـــــــــ ہم روحانی مرشدِ کامل کے ارادتمند ہیں۔

ایمان کے چار ارکان

۱۔ دل کی تصدیق۔

۲۔ زبان کا اقرار۔

۳ بدن کا عمل۔

۴۔ سنّت کی پیروی حسب ذیل طریقوں کے مطابق کرنا۔

ا۔ شریعت میں اقوالِ پیغمبر کو اختیار کرنا۔

ب۔ طریقت میں افعالِ پیغمبر کو اپنانا۔

ج۔ حقیقت میں احوال پیغمبر کا اعتبار کرنا۔

نتائج

چاروں ارکان کا حامل مومن مسلمان ہے۔
چاروں ارکان سے عاری فرد کافر مطلق ہے۔
رکن دوم کا حامل اور رکن اول سے عاری فرد منافق ہے۔

انجام منافق

ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ
بے شک منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔

رکنِ اوّل اور رکن دوم کا حامل اور رکن سوم سے عاری فرد فاسق ہے

انجام فاسق

اعمال و عبادات کی بجا آوری میں سستی اور کوتاہی وغیرہ کی بنا پر جہنّم کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور آخر کار سزائیں کاٹ کاٹ کر

جہنّمی کے نام سے جنّت میں داخل کیا جائے گا۔

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

پہلے تینوں ارکان کا حامل اور رکن چہارم سے عاری فرد بدعتی ہے۔

بدعتی کا انجام

فرمان نبوی ؐ ہے!

اِنَّ اَھْلَ الْبِدَعِ کِلَابُ اَھْلِ النَّارِ ہ

بے شک بدعتی لوگ جہنّم والوں کے کُتّے ہیں۔

نمازِ اشراق

طلوعِ آفتاب کے بعد چار رکعت نمازِ اشراق پڑھا کرو۔ ہر ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھیں۔ نیّت یہ ہے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْاِشْرَاقِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ اشراق پڑھتا ہوں۔

وضاحت

دعوات صوفیہ کے بعض قدیم قلمی نسخوں میں اس نماز اشراق کی جگہ دو رکعت پر مشتمل نماز "شکر النّہار" کا ذکر ہے۔ طریقہ وہی ہے جو نماز اشراق کا ہے۔ نیّت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ شُکْرِ النَّھَارِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز شکر النّہار پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

دونوں صورتوں میں سلام پھیر چکنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَبِیْتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ ہ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جبکہ (ضوفشاں) اچھی صبح طلوع کر جاتی ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جبکہ (اذکار الٰہی کی) اچھی شب گذاری ہوتی ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جبکہ (مہکتی ہوئی) اچھی شام آ پہنچتی ہے۔

اشراق اور شکر النّھار کا ثواب

نماز اشراق اور شکر النّھار بجا لانے والے کو صبح سے لے کر شام تک

برابر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہنے کا ثواب عطا ہوتا ہے۔

تین بابرکت راتیں

۱۔ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ جو لیلۃ الرغائب کہلاتی ہے۔
۲۔ ماہ شعبان کی پندرہویں شب جو لیلۃ البرات کہلاتی ہے۔
۳۔ ماہِ رمضان کی ستائیسویں شب جو لیلۃ القدر کہلاتی ہے۔

احکام

رجب کی پہلی شب جمعہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان چھ سلام کے ساتھ بارہ رکعت نماز پڑھیں۔ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین بار اور سورۃ اخلاص بارہ بار پڑھیں۔ نیت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ لَیْلَۃِ الرَّغَائِبِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز لیلۃ الرّغائب پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

نماز پُوری کر چکنے کے بعد قعدہ میں ستّر باریوں درود پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۝

پروردگار! اپنے اُمّی پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی آل پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

پھر سجدے میں جا کر ستّر بار یوں تسبیح پڑھیں۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ ○

ہمارا پالنہار اور فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا رب پاک و پاکیزہ ہے۔

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر قعدہ میں ستّر بار یوں دعا پڑھیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ○

میرے رب! مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور اپنے علم میں موجود میری کوتاہیوں سے درگذر فرما۔ بے شک تو سب سے زیادہ غلبہ والا کرم والا ہے۔

دوبارہ پھر سجدے میں جا کر وہی سابق تسبیح ستّر بار پڑھیں۔

۱۵ ویں شبِ شعبان

شعبان کی پندرہویں شب کو نماز عشاء کے بعد سَو رکعت نماز پڑھیں پچاس سلام کے ساتھ۔ ہر ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

سورۃ اخلاص دس بار پڑھیں۔ اگر دو سلام پر چار رکعت پڑھی جائے تو ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس بار پڑھیں نیّت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ لَیْلَۃِ الْبَرَاتِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز لیلۃ البرات پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

خوش انجام

اس نماز کی صحیح انجام دہی کرنے والا اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے گا۔

شبِ قدر

ماہِ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کی نماز کے احکام وہی ہیں جو لیلۃ البرات کی نماز کے ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ اس نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر بھی تین بار پڑھی جاتی ہے۔ نیّت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز شبِ قدر پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

نافلۂ رمضان

ماہِ رمضان المبارک کی ہر شب کو نافلۂ رمضان نمازِ تراویح کے نام سے ادا کی جاتی ہے یہ نماز دیگر نوافل میں سب سے زیادہ شہرت کی حامل ہے۔ ماہِ صیام کی روحانی تعظیم ہونے کی وجہ سے اس نماز کو ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ یہ نماز انفرادی طور پر بھی، موافقت کی صورت میں بھی اور باجماعت بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ عامّتہ الناس کے حق میں اسکی باجماعت ادائیگی اولیٰ ہے۔ نیّت یہ ہے:

اُصَلِّی صَلٰوۃَ التَّرَاوِیحِ بِالْجَمَاعَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ؕ

میں قربِ الٰہی کی خاطر جماعت کے ساتھ دو رکعت نمازِ تراویح پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

طریقہ

یہ نماز بیس۲۰ رکعتوں پر مشتمل ہے۔ دس سلام پر پوری کی جاتی ہے ہر ہر پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر سے لے کر سورۂ "تبت" تک یکے بعد دیگرے پڑھا کریں اور ہر ہر دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص

پڑھا کریں۔ ہر ہر سلام کے بعد نوبت بنوبت دعا پڑھی جاتی ہے۔

ہر پہلی نوبت پہ یہ دعا پڑھا کرے۔

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَاخَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

یَاکَرِیْمُ یَاسَتَّارُ یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ۔ (درود بھی پڑھیں)

اے دلوں اور نگاہوں کے پلٹانے والے، اے رات اور دن کے پیدا کرنے والے، اے بندہ نواز، اے پردہ پوشی کرنے والے، اے غلبہ والے، اے جبر والے!

ہر دوسری نوبت پہ یہ تسبیح پڑھا کرے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ ہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ ہ (درود بھی پڑھیں)

پاکیزگی والے حقیقی بادشاہ پاک ہے۔ عالم ملک اور عالم ملکوت کا مالک پاک ہے۔ عزت، بزرگی، طاقت، بڑائی اور عالم جبروت کا مالک پاک ہے۔ وہ حیات والے حقیقی بادشاہ پاک ہے جس کیلئے نہ کوئی نیند ہے نہ موت۔ ہمارا پالنہار اور فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا رب پاک و پاکیزہ ہے۔

نمازِ وتر کے خصوصی احکام

ماہِ رمضان المبارک میں نمازِ تراویح کے بعد نمازِ وتر پڑھیں اور سلام کے بعد یہ تسبیح پڑھا کریں۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَائِمِ ۰ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّائِمِ ۰ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (تین بار) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ۰ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۰ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَتَعَزَّزْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْبَقَآءِ وَقَهَرْتَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ ۰

(درود بھی پڑھو)

بے فنا، بے زوال ذات پاک ہے۔ بے زوال، بے فنا ذات پاک ہے، پاکیزہ حقیقی بادشاہ پاک ہے۔ حیات والے وہ حقیقی بادشاہ پاک ہے جو نہ سوتا ہے نہ اُس کے لئے موت ہے۔ ہمارا پالنہار اور فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا پالنہار پاک و پاکیزہ ہے۔

(اے اللہ) اپنی بزرگی اور بڑائی سے تُو نے آسمانوں اور زمین کو وسعت بخشی ہے۔ اپنی قدرت اور بقاء کے ساتھ تو غلبہ والا ہے۔ موت اور فنا کے ذریعے تُو نے اپنے بندوں پر قہر نازل کیا ہے۔

شکر کے ۲ دو سجدے

رمضان المبارک میں وتر کے دو سجدۂ شکر ہیں۔ ہر دو سجدۂ شکر میں یہ تسبیح پانچ بار پڑھیں۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلآئِکَةِ وَالرُّوْحِ ٥

(ترجمہ گذر چکا ہے)

دونوں سجدۂ شکر کے درمیان قعدہ میں آیۃ الکرسی ایک بار پڑھیں۔ اس کا ثواب راہِ خدا میں درجۂ شہادت پر فائز ہونے والے کے برابر عطا ہوگا۔

اعمالِ عاشورا

عاشورا کی صبح کو اوراد فتحیّہ کے بعد تین سلام پر چھ رکعت نماز زیارت پڑھا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ شمس، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزلہ، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، پانچویں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس پڑھیں۔

پہلی دو رکعت اس نیّت سے پڑھیں۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ زِیَارَۃِ عَلِیِّ نِ الْاَکْبَرِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز زیارت علی اکبرؑ پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

دوسری دو رکعت اس نیّت سے پڑھیں۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ زِیَارَۃِ الْحُسَیْنِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز زیارت حسینؑ پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

آخری دو رکعت اس نیّت سے پڑھیں۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ زِیَارَۃِ سَائِرِ الشُّہَدَآءِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر تمام کے تمام شہیدوں کی دو رکعت نمازِ زیارت پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

سجدۂ شکر

نماز زیارت سے فارغ ہونے پر سجدے میں جا کر سورۂ کافرون

سات بار پڑھیں اور ہر جائز حاجت کی اللہ سے دعا مانگیں، انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

نمازِ زیارت کا ثواب

عاشورا کے دن نمازِ زیارت پڑھنے والے کو لگاتار تین سال روزہ رکھنے کا ثواب عطا ہوتا ہے۔

خصوصی نمازِ زیارت

عاشورا کے دن نمازِ ظہر کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام کی روحِ اطہر کو ایصالِ ثواب کے لئے دو سلام پر چار رکعت نمازِ زیارت پڑھا کریں۔ ہر ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھیں۔

دوسری روایت کے مطابق ہر ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھیں نیّت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ زِیَارَۃِ الْحُسَیْنِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ زیارت حسینؑ پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

سجدۂ شکر

نماز سے فراغت پاکر سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی جائز حاجتوں کی دعا کریں" انشاء اللہ" دعا قبول ہوگی۔

بارہویں ربیع الاوّل کے اعمال

بارہویں ربیع الاوّل کو طلوع آفتاب کے وقت سے لے کر چاشت کے وقت تک چھ سلام پر بارہ رکعت نمازِ عرس رسول اللہ پڑھیں۔ ہر ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین بار اور سورۂ اخلاص سات بار پڑھیں۔ نیّت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ عُرْسِ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قرب الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز عرس رسول اللہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

نماز پوری کر کے یہ اعمال بجالائے جائیں۔

۱۔ سورہ والضُّحٰی چالیس بار پڑھیں۔

۲۔ سورۂ اخلاص چالیس بار پڑھیں۔

۳۔ درود شریف سَو بار پڑھیں۔

سجدۂ شکر

نمازِ عرسِ رسول اللہ کے اعمال سے فارغ ہوکر سجدہ میں جاکر
دینی اور دنیوی حاجت برآری کے لئے درگاہ الٰہی میں پوری توجہ کے
ساتھ دعاکریں۔ انشاء اللہ حاجت برآری ہوگی۔

ثواب

اگر کوئی اس روز روزہ رکھ کر ان اعمال کو بجا لائے گا اسے دوچند ثواب
عطا ہوگا۔ وہ نامۂ اعمال کھولے جاتے وقت ہرگز پریشان نہیں ہوگا،
اور دوزخ کی آگ سے اس کو چھٹکارا ملے گا۔ فرمانِ رسالت کے
مطابق ان اعمال کی صحیح بجا آوری کرنے والا دنیا ہی میں جنّت کی
بشارت کا مستحق قرار پائے گا۔

رمضان کی تین تاریخ کا مزید عمل

رمضان المبارک کی تین تاریخ کو دو رکعت نمازِ زیارت فاطمہ
زہرا علیہا السلام کی بجا آوری بھی کی جائے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ
کے بعد سورۂ قدر سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد

سورۂ اخلاص سو بار پڑھیں۔ نیت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ زِیَارَۃِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز زیارت فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

پندرہویں ۱۵ رمضان کا مزید عمل!

پندرہ رمضان المبارک کو ایک سلام پر چار رکعت نمازِ زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بجا آوری بھی کی جائے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ عادیات تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں۔

اکیسویں رمضان کا مزید عمل!

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں صبح کو اورادِ فتحیہ کے بعد جناب امیر علیہ السلام کی نماز زیارت چار رکعت دو سلام پر پڑھا کریں۔ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھیں۔

نیّت یہ ہے :

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ زِیَارَۃِ الْمُرْتَضٰی عَلِیٍّ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز زیارت حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

نماز ہائے زیارت کے بعد

زیارت کی ان نمازوں کے بعد کثرت سے درود پڑھیں، تسبیحات فاطمہؑ کا ورد کیا کریں اور دعائے مغفرت مانگا کریں۔

جمعۃ الوداع کا مزید عمل!

ماہِ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کے دن سنّتِ جمعہ سے پہلے ایک ہی سلام پر چار رکعت نماز نفل پڑھی جائے۔ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص پندرہ بار پڑھیں۔

نیّت یوں کی جائے :

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ النَّفْلِ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تَکْفِیْرًا لِّلْقَضَآءِ الَّتِیْ فَاتَتْ عَنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر اپنی (گذشتہ) پوری عمر میں فوت شُدہ احکام کی ادائیگی کے لئے تلافی نقصان کی غرض سے چار رکعت نماز نفل پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

بعد از سلام

سلام پھیرنے کے بعد سَو بار درود شریف پڑھیں اور دس بار یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ یَا سَامِعَ الصَّوْتِ یَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ۝ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ، یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پروردگار! اے فوت شدہ احکام کا بھی صلہ عطا کرنے والے! اے آواز کے سننے والے! اے موت کے بعد ہڈیوں کو زندہ کرنیوالے!

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے فراخی عطا کر اور اپنی ناسازگار حالت سے نکلنے کی کوئی راہ پیدا فرما۔ بے شک تو ہی جانتا ہے میں نہیں جان سکتا۔ تو ہی قدرت والا ہے مجھے کوئی طاقت نہیں اور تو اوجھل امور کا جاننے والا ہے۔ ہمارا رب اور فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا پالنہار پاک وپاکیزہ ہے، اے میرے رب مجھے بخش دے، مجھ پر ترس کھا اور اپنے علم میں موجود میری کوتاہیوں سے درگذر فرما، تحقیق تو سب سے زیادہ غلبہ والا اکرم والا ہے۔ اے عیبوں کے چھپانے والے! اے گناہوں کے بخشنے والے! اے سب سے زیادہ رحم والے، اللہ پاک اپنی مخلوق میں سب سے افضل ہستی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی تمام آل پر رحمت نازل کرے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

ضروری وضاحت

چار رکعتوں پر مشتمل اس نمازِ نفل کی بجا آوری کا واحد مقصد نیک بندوں سے عبادات و اعمال کی بجا آوری کے دوران واقع ہونیوالے نقصانات کی تلافی ہے۔ مثلاً شرطوں کا فوت ہونا، قرات میں تجوید کا فقدان، فعلی ارکان میں خلل انگیز جلد بازی، سستی اور کاہلی کی بناء پر

تاخیر سے ادا کرنا، حضورِ قلب کے منافی خیالات اور وساوس کا پیدا ہونا اور آداب مخصوصہ کا ترک کرنا وغیرہ *

ربِّ کریم ہمارے ۔ بیحد کرم یہ تیرے

جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کی بھی عمر چھ سو سال کی ہوا اور وہ یہ نہ جانتا ہو کہ مجھ سے کتنی نمازیں فوت ہو چکی ہیں۔ ایسے شخص کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز نفل ادا کرے، ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دس بار، سورۃ کوثر پندرہ بار سورۃ کافرون چھ بار اور سورۃ اخلاص بھی چھ بار پڑھیں۔

اس نماز نفل کی درست ادائیگی کے نتیجے میں اس کی چھ سو سال کی نامعلوم فوت شدہ نمازوں کی قضاء بجا آوری کا حق از روئے ثواب ادا ہو جائے گا۔ یہی اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا جناب امیر علیہ السلام عرض گذار ہوئے کہ یا رسول اللہ۔ کسی بندے کی عمر ایک سو سال کی ہو اور وہ یہ نماز پڑھے تو کیا ہوگا۔ ارشادِ نبوی ہوا کہ اس کے والدین اور جدّین یعنی دادا اور دادی کی فوت شدہ نمازوں کی "قضاء" بجا آوری کا حق اس سے از روئے ثواب ادا کیا جائے گا اور جو کچھ ان سے

زائد ثواب بچ جائے گا اُس سے اُس کے اہل وعیال کی فوت شدہ نمازوں کی قضاء بجاآوری کا حق ازروئے ثواب ادا کیا جائے گا۔ یہ نماز ایک ہی سلام پر پوری کی جائے۔ نیّت یہ ہے :

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ النَّفْلِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ جَبْرًا لِّنِسْیَانِ الْفَوَآئِتِ فِیْمَا مَضٰی مِنْ عُمُرِیْ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قرب الٰہی کی خاطر اپنی گذشتہ عمر کے دوران فوت شدہ نمازوں کے بھول جانے کی بناپر اس کی تلافی کی غرض سے چار رکعت نماز نفل پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

احکام بعد از سلام

سلام پھیرنے کے بعد ستّر باریوں دعائے مغفرت مانگا کریں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ ہ

میں اپنے پالنہار اللہ سے مغفرت چاہتا / چاہتی ہوں۔

ستّر باریوں درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ ہ

پروردگار!

محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما۔

دُعائے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

اگر کوئی نمازِ اشراق نہ پڑھ سکے تو وہ دعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پڑھنے پر اکتفا کرے تو اس کے لیے یہی کافی ہے، دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَلَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَہُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ وَاَصْبَحْتُ مُرْتَھِنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ اَمْرِیْ فِیْ یَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرًا فَقْرُ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ وَلَا تَسُؤْبِیْ اَصْدِقَآئِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ غَمِّیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ بِذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْجِبُ النِّقَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُزِیْلُ النِّعَمَ ۝

پروردگار! میں بے شک وقتِ صبح میں داخل ہوا جب کہ اپنی ناپسند چیز کے ہٹانے کی مجھ میں طاقت نہیں، اپنی آرزو والی چیز کے فائدے کا میں مالک نہیں، میں اپنے ہی عمل کا گروی دار ہو گیا جب کہ میرا معاملہ دوسرے کے قبضے میں ہے۔ بس مجھ سے بڑھ کر کوئی کنگال تنگدست نہیں۔ پروردگار! میری وجہ سے میرے دشمنوں کو بغلیں بجانے کا موقع نہ دے، میرے دوستوں کو میری وجہ سے کسی دکھ کا سامنا نہ ہونے دے، میری آفت کو میرے دین پر

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

نہ پڑنے دے، دنیا کو میرا سب سے بڑا مقصد اور میرے دکھ کی انتہا نہ ٹھہرا دے اور میرے گناہوں کی پاداش میں کسی بے رحم کو مجھ پر مسلط نہ کر۔ پروردگار! میں تیری ناراضگی کے موجب بننے والے گناہوں سے بھی اور زوالِ نعمت کے موجب بننے والے گناہوں سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

دعائے حضرت خضر علیہ السلام

یہ دعا ہر روز صبح کے وقت پڑھی جاتی ہے اور شام کے وقت بھی۔

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَاَنْبِيَآءَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَحْيَيْتَنِیْ فِیْ هٰذَا الْيَوْم، شام کو (فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) فَاَحْيِنِیْ فِیْ صِحَّةٍ وَّعِزَّةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ صُوْرِيَّةٍ وَّمَعْنَوِيَّةٍ ۝ وَاِنْ تَوَفَّيْتَنِیْ فَتَوَفَّنِیْ اِلَيْكَ مُسْلِمًا غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

پروردگار! میں بے شک تجھ کو بھی، تیرے فرشتوں کو بھی، تیرے

پیغمبروں اور رسولوں کو بھی اور تیرے جملہ خلائق کو بھی اس بات کے گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی وہی اللہ ہے کہ تجھ جیسے حقیقی بادشاہ، پاک و پاکیزہ، سراپا سلامت، امن دینے والے، نگہبان، غالب، زبردست اور بڑائی والے کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ پروردگار! اگر تو مجھ کو اس دن میں یا اس رات میں زندہ رکھے تو مجھ کو تندرستی، عزت اور ہر کھلی اور چھپی آفت سے آرام پانے کی حالتوں میں زندہ رکھ، اور اگر تو مجھ کو وفات دے تو ایک فرمانبردار اور غیر آفت زدہ فرد کی حالت میں وفات دے اور مجھ کو نیکو کاروں کے ساتھ ملا دے۔

دُعائے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دعا دشمن کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لئے ہے۔ بہتر ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اور اذکارِ خمسہ سے فراغت پا کر یہ دعا بھی پڑھی جائے۔

دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ذِھَابِ الدَّوْلَۃِ وَتَغْیِیْرِ النِّعْمَۃِ وَتَحْوِیْلِ الْعَافِیَۃِ وَغَلَبَۃِ الشَّقَاوَۃِ عَلَی السَّعَادَۃِ وَاَسْئَلُکَ الْاَمْنَ وَالْاَمَانَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ ٥ وَيَا سَامِعَ صَوْتِ هَارُوْنَ ٥ وَيَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ ٥ وَيَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ ٥ اِكْشِفْ عَنَّا ضُرَّنَا وَاسْمَعْ عَنَّا دُعَاءَنَا وَاصْرِفْ عَنَّا بَلَآءَنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگارا میں بے شک دولت کے ہاتھ سے نکل جانے، نعمت کی تبدیلی، آرام کے بدلے جانے اور نیک بختی پر بدبختی کے غالب آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، نیز دنیا اور آخرت میں تجھ سے امن و امان، معافی اور آرام کا درخواست گذار ہوں۔ اے ذوالنون (حضرت یونسؑ) کی مصیبت کو ہٹانے والے! اے ہارونؑ کی آواز کو سننے والے! اے یعقوبؑ کی ذہنی پریشانیوں کو یکجا کرنے والے! اے ایوبؑ کی تکلیف کو دور کرنے والے! ہماری تکلیف کو دور فرما، ہماری دُعا سُن لے، اور ہماری آفت کو ہم سے ہٹا لے، اے فریادیوں کے فریادرس! اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیرے فضل اور تیری رحمت کا سہارا ہے۔

حاجت طلبی کی نمازیں

(۱) دو رکعت نماز حاجت کسی بھی درست وقت میں اس نیّت سے پڑھی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْحَاجَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ حاجت پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص بارہ۱۲ بارہ بار پڑھیں

سلام پھیرنے کے بعد دس بار درود شریف پڑھیں اور سجدۂ شکر میں جا کر ہر جائز حاجت کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ مقبول بارگاہِ الٰہی ہوگی۔

(۲) فرمانِ نبوی ؐ کے مطابق جمعرات کو دن کے وقت چار رکعت نماز حاجت دو سلام پر پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ۱۱ بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس۲۱ بار، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکتیس۳۱ بار اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکتالیس۴۱ بار پڑھی جائے۔ نیّت وہی ہے جو نمازِ حاجت نمبر ۱ کی ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد سورۂ اخلاص اکیاون بار اور درود شریف بھی اکیاون بار پڑھیں سجدۂ شکر میں "یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ" سو بار پڑھیں اور پھر اپنی حاجت رب العالمین سے طلب کریں۔ پیغمبرِ رحمت ؐ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو کوئی بھی اس نمازِ حاجت کو صحیح معنوں میں بجا لا کر طریقۂ مذکورہ کے مطابق اگر اللہ سے کسی پہاڑ کی نقل مکانی چاہے تو وہ بھی انجام پذیر ہوگی اور اگر بارش کی خواہش کرے تو خوب بارش ہونے لگے گی تاہم حضورِ قلب کے ساتھ نماز کی

قبولیت پر اس کا دار و مدار ہے۔

ستم کی کاٹ

مولائے متقیان امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی ظلم و بربریت کا شکار ہو جائے تو وہ دو رکعت نماز پڑھے، رکوع اور سجدے کو عام نمازوں کی بہ نسبت ذرا طول دے یعنی رکوع اور سجدے کی تسبیحات زیادہ سے زیادہ پڑھے۔ نیت یوں کی جائے۔

اُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ مُتَطَوِّعًا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل گزار ہو کر دو رکعت نماز پڑھتا ہوں۔

خواتین یوں نیت کریں۔

اُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ مُتَطَوِّعَۃً قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل گزار ہو کر دو رکعت نماز پڑھتی ہوں۔

سلام پھیرنے کے بعد سَو بار درود شریف پڑھ کر ایک ہزار بار یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ٥ پھر سجدۂ شکر میں جا کر بارگاہِ الٰہی میں یکسوئی کے ساتھ دعا کریں۔ ان شاء اللہ ظلم و بربریت سے گلو خلاصی ہو گی،

حقوق والدین کی ادائیگی

فرمانِ نبوی ؐ کے مطابق حقوقِ والدین کی ادائیگی سے سبکدوش ہونے کے لئے ان کے واسطے ایصالِ ثواب کی خاطر نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ نیّت یوں کی جائے :

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ لِغُفْرَاتِ الْوَالِدَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مغفرتِ والدین کی غرض سے دو رکعت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پانچ بار اور چاروں قُل پانچ پانچ بار پڑھی جائے۔ سلام پھیرنے کے بعد "اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْم" پندرہ بار پڑھیں، پھر درود شریف دس بار پڑھیں۔ اُس کے بعد یہ قرآنی دُعا سو بار پڑھیں۔

"رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا ہ" آخر میں سجدۂ شکر میں جا کر یہی قرآنی دُعا ستّر بار پڑھیں اور اس قرآنی دُعائے ابراہیمیؑ پر دُعا کا اختتام کریں۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ہ

اس نماز کی صحیح معنوں میں ادائیگی اور دُعاؤں کی برکت سے آدمی اپنے

والدین کے حقوق کی ادائیگی سے از روئے ثواب سبکدوش ہو جاتا ہے۔
فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

خوشا مشتاق دیدار پیغمبر ﷺ

۱۔ نبی رحمت علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ میری رحلت کے بعد جو کوئی میرا دیدار کرنا چاہے تو وہ جمعرات کا روزہ رکھے، دن کو ہر فرض نماز کے بعد سو بار "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھا کرے پھر جمعہ کی رات کو نماز عشاء سے فراغت پانے پر وتر کی نماز سے پہلے دو سلام پر چہار رکعت نماز پڑھی جائے۔ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھیں۔

نیت یوں کی جائے :

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ نَافِلَۃً قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ؕ

میں قربِ الٰہی کی خاطر نافلہ کے طور پر دو رکعت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

سلام پھیرنے کے بعد جتنی بار چاہے یوں درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ؕ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا ؕ

پھر سجدۂ شکر میں جاکر دس بار درود شریف پڑھ کر یکسوئی کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں اپنی آرزو پیش کریں۔ جب سونے کا ارادہ ہو تو اس کے مسنون آداب بجالاکر سوجائے۔ ان شاء اللہ اسی رات کو دیدارِ نبیﷺ سے مشرف ہوگا اگر اس دفعہ وہ دیدارِ نبیﷺ سے محروم رہے تو وہ آئندہ جمعرات کو پھر یہی عمل دہرائے ان شاء اللہ عمل کی درست ادائیگی کی صورت میں وہ کامیاب ہوجائے گا، اور اللہ پاک اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

۲۔ فرمانِ نبویﷺ ہے کہ جو کوئی میرا دیدار کرنا چاہے تو وہ شب جمعہ کو دو دو سلام پر چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ سورہ الم نشرح، سورۂ قدر اور سورۂ زلزلہ ایک ایک بار پڑھے۔

نیت یوں کی جائے:

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ نَفْلًا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل کے طور پر دو رکعت نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

سلام پھیرنے کے بعد درود شریف دس بار اور یہ قرآنی دعا ستّر بار پڑھے۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

پھر سجدۂ شکر میں جاکر دس بار درود شریف پڑھ کر مذکورہ قرآنی دعا کو پندرہ بار پڑھیں اور رب العالمین کے حضور اپنی تمنا گڑگڑا کر پیش کریں۔

ان شاء اللہ اسی رات کو خواب میں دیدار رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہوگا۔

۳۔ بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھی جائے ہر دو رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پندرہ بار اور سورۂ اخلاص بھی پندرہ بار پڑھے۔ نیّت یوں کی جائے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ النَّفْلِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز نفل پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

سلام پھیرنے کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر ستّر بار "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھے اور سجدۂ شکر میں جا کر ستّر بار "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" پڑھے پھر قعدہ میں آکر ایک ہزار بار یوں درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ہ

اس کے بعد بارگاہِ خداوندی میں نہایت عاجزی کے ساتھ اپنی ہر حاجت پیش کریں۔ ان شاء اللہ خواب میں دیدار رحمۃ للعالمین سے مشرف ہوگا۔ اگر اس موقع پر وہ دیدارِ نبیؐ سے محروم رہے تو اگلی شبِ جمعہ کو یہی عمل پھر دہرائے۔ ان شاء اللہ آرزو پوری ہوگی۔

فیوض وبرکات

۱۔ اس عمل کی درست بجاآوری سے چاروں آسمانی کتابوں (توریت، انجیل، زبور، اور قرآن) کی تلاوت کا ثواب ملے گا۔

۲۔ بارہ شب قدر پانے کا ثواب عطا ہوگا۔

۳۔ دنیا اور آخرت کی بارہ ہزار حاجتیں پوری ہوں گی جن میں عمل کرنے والے کی مغفرت اور اللہ کی خوشنودی "جو سب سے بڑی چیز ہے" شامل ہیں۔

پیغمبرِ رحمت کا حلیہ مبارک

فرمان نبویؐ کے مطابق جو کوئی مومن شمائل نامہ پیغمبر کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا وہ ہر طرح سے خوش وخرم رہے گا۔ مصائب و آلام سے محفوظ رہے گا۔ سفر سے آرام کے ساتھ گھر واپس پہنچے گا، جن اور پری کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی نماز صبح کے بعد تعقیبات وغیرہ سے فراغت پاکر شمائل نامہ مبارک کو دیکھنے پر مداومت کرے گا اور اسے پڑھے گا تو اسے سو حج کا ثواب عطا ہوگا۔ نماز ظہر کے بعد ایسا کرے گا تو تین سو حج کا ثواب عطا ہوگا، نماز عصر کے بعد ایسا کرے گا تو پانچ سو حج کا ثواب عطا ہوگا، نماز مغرب کے بعد

ایسا کرے گا تو سات سوحج کا ثواب عطا ہوگا اور نمازِ عشاء کے بعد ایسا کرے گا تو ایک ہزار حج کا ثواب عطا ہوگا۔ ہزار بار ختمِ قرآن کا ثواب عطا ہوگا۔ ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ ہزار مسکین کو کھانا کھلانے کا ثواب ملے گا اور ہزار مسجد تعمیر کرنے کا ثواب ملے گا۔

شمائل نامہ مبارک یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَسۡمَرُ بِیَاضِ اللَّوۡنِ	گندم گوں، سفید رنگت والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
رَاحِبُ الۡجَبۡهَةِ	کشادہ پیشانی والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
اَزَجُّ الۡحَاجِبَیۡنِ	باریک ابرو والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
اَسۡوَدُ الۡعَیۡنَیۡنِ	سیاہ آنکھوں والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
اَقۡنٰی الۡاَنۡفِ	بلند ناک والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
اَفۡلَجُ الۡاَسۡنَانِ	کشادہ دانتوں والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
مُجۡتَمِعُ اللِّحۡیَةِ	گھنی داڑھی والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
مَلِیۡحُ الۡجَسَدِ	خوبصورت جسم والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
طَوِیۡلُ الۡیَدَیۡنِ	لمبے ہاتھوں والے، صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

رَقِیْقُ الْاَنَامِلِ	باریک باریک پوروں والے، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تَامُّ الْقَدِّ	کامل میانہ قد والے، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
لَیْسَ فِیْ بَدَنِہٖ شَعْرٌ اِلَّا لُخَطٌّ مِنَ الصَّدْرِ اِلَی السُّرَّۃِ	آپ کے بدن مبارک پر سینے سے ناف تک ایک لکیر کے سوا کوئی بال نہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

ابیاتِ امیرالمومنین علیہ السلام

وقتاً فوقتاً ان ابیات کا پڑھنا مومنوں کے حق میں توکّل علی اللہ کو مزید تقویت بخشتا ہے۔ مومن کا دل حقیقی تونگری کا حامل بن جاتا ہے اور وہ اس عالمِ آب وگل کے مادی نشیب و فراز سے بے نیاز ہو کر درجاتِ کمال کی معنوی چوٹی کو چھو لیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُّطْفٍ خَفِیٍّ — یَدِقُّ خِفَاہُ عَنْ فَھْمِ الذَّکِیِّ
وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ — وَفَرَّجَ کُرْبَۃَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ
وَکَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِہٖ صَبَاحًا — وَتَأْتِیْکَ الْمَسَرَّۃُ بِالْعَشِیِّ

اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا	فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ	يَهُوْنُ اِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ	فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيِّ
وَصَلَّى اللّٰهُ رَبِّيْ كُلَّ حِيْنٍ	عَلَى الْهَادِی النَّبِيِّ الْاَبْطَحِيِّ

ترجمہ

۱۔ اللہ کی بہت سی ایسی پنہاں مہربانیاں ہیں جن کی پوشیدگی سمجھ دار فرد کی فراست سے بھی بالاتر ہے۔

۲۔ بہت سی آسانیاں کسی تنگی کے بعد آتی ہیں اور دلِ ناشاد کے دُکھ کو دُور کر دیتی ہیں۔

۳۔ بہت سے کاموں سے صبح کو تجھے دکھ پہنچتا ہے درانحالیکہ شام کے وقت تیرے پاس خوشی آجاتی ہے۔

۴۔ اگر کسی دن حالاتِ زندگی تجھ پر تنگ ہوں تو تُو بلندی والے ایک تنہا معبود پر بھروسہ رکھ۔

۵۔ تو پیغمبرؐ کا وسیلہ اختیار کر، کیونکہ جب پیغمبرؐ کا وسیلہ اختیار کیا جائے تو ہر مصیبت ہلکی ہو جاتی ہے۔

۶۔ جب بھی کسی مصیبت کی نوبت آئے تو تُو بے صبری کا مظاہرہ نہ کر، کیونکہ اللہ کی بہت سی پنہاں مہربانیاں ہیں۔

۷۔ میرا پالنہار اللہ ہر ہر ہنگام میں سیدھی راہ دکھانے والے مکّی نبیؐ پر رحمت نازل کرے۔

رُباعی جناب امیر علیہ السّلام

جناب امیر علیہ السلام کی یہ رباعی بطور مناجات بارگاہِ الٰہی میں ہر دُعا کے بعد پڑھی جائے اس کی برکت سے دعا میں جان آجائے گی اور دُعا بارگاہِ الٰہی میں مستجاب ہوگی۔

رُباعی یہ ہے:

إِلٰهِي عَبْدُكَ الْعَاصِي أَتَاكَا مُقِرًّا بِالذُّنُوبِ وَقَدْ دَعَاكَا

فَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ لِذَاكَ أَهْلٌ وَإِنْ تَرْدُدْ فَمَنْ يَرْحَمْ سِوَاكَا

ترجمہ

۱۔ میرے معبود! تیرا نافرمان بندہ گناہوں کا معترف اور دعاگو بن کر تیرے پاس آیا ہے۔

۲۔ اگر تُو مجھے بخش دے تو یہ تیرے لائق کام ہے اور اگر تُو مجھ کو ٹھکرا دے تو تیرے سوا کون مجھ پر ترس کھائے گا۔

نماز جماعت

مردوں کے حق میں باجماعت نماز کی ادائیگی فرض کفایہ ہے۔ قرآنی حکم

"وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ" کا بھی واضح تقاضا اور اشارہ نماز جماعت کی طرف ہے۔ لہٰذا پانچوں وقت کی نماز باجماعت پڑھنے کا اہتمام کرنا جملہ مومنین کے لئے ضروری ہے۔

بہت بڑی اہمیت

مجموعۂ شریعت محمدیہ کی رُو سے اذان، اقامت اور جماعت کی بڑی بڑی تاکیدی اور امتیازی پہلو ہر مومن مسلمان پر واضح ہے۔ ملاحظہ فرمائیں

"لَا خِفَاءَ اَنَّ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ وَالْجَمَاعَةَ مِنَ الشَّعَائِرِ الْعِظَامِ فِی الْاِسْلَامِ"

یعنی کوئی پوشیدگی نہیں کہ اذان، اقامت اور جماعت اسلام کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے ہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

شدید ترین توبیخ!

نمازِ جماعت کی اہمیت کے بارے میں فرمان نبوی ہے۔

تَارِكُ الْجَمَاعَةِ مَلْعُوْنٌ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ ۝

یعنی جماعت ترک کرنے والا (آسمانی کتابوں) توریت، انجیل، زبور، اور قرآن کی رُو سے ملعون ہے یعنی لعنت زدہ ہے۔

جناب امیر علیہ السلام کا فرمان ہے!

تَعَاهَدُوْا عَلٰی صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ ۝

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

یعنی تم نماز جماعت کی پابندی کیا کرو۔

پس نماز جماعت کا قائم رکھنا اور اس کی پابندی کرنا صحیح معنوں میں مومن ہونے اور نیک بختی کی علامت ہے اور سستی کا مظاہرہ کر کے کسی عذرِ شرعی کے بغیر نماز جماعت سے کنارہ کش رہنا شریعتِ محمدیہ کی رو سے بدبختی کی علامت ہے۔

نیّتِ امام

امام اپنی نماز کی یوں نیّت کرے۔ مثلاً نماز صبح کے لئے!

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ اِمَامًا اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے امام بن کر صبح کی فرض نماز پڑھاتا/پڑھاتی ہوں۔

نیّتِ ماموم

ماموم لوگ اپنی اپنی نماز کی یوں نیّت کریں۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ بِالْجَمَاعَۃِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے جماعت کے ساتھ صبح کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

یا یوں بھی نیّت کریں۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ مَأْمُوْمًا اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے ماموم بن کر صبح کی فرض نماز پڑھتا ہوں۔

خواتین اس نیّت کو یوں ادا کریں۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ مَأْمُوْمَۃً اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے ماموم بن کر صبح کی فرض نماز پڑھتی ہوں۔

یوں بھی نیّت کی جاسکتی ہے۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ مُقْتَدِیًا اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے اقتدا کرنے والا بن کر صبح کی فرض نماز پڑھتا ہوں۔

خواتین اس نیّت کو یوں ادا کریں۔

أُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ مُقْتَدِیَۃً اَدَآءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے اقتدا کرنے والی بن کر صبح کی فرض نماز پڑھتی ہوں۔

نام کا فرق

نماز ظہر کی نیّت میں "فَرْضَ الظُّهْرِ" نماز عصر کی نیّت میں "فَرْضَ الْعَصْرِ" نماز مغرب کی نیّت میں "فَرْضَ الْمَغْرِبِ" نماز عشاء کی نیّت میں "فَرْضَ الْعِشَآءِ" نماز جمعہ کی نیّت میں "فَرْضَ الْجُمُعَةِ" نماز عید الفطر کی نیّت میں "صَلٰوۃَ عِیْدِ الْفِطْرِ" اور نماز عید الاضحیٰ کی نیّت میں "صَلٰوۃَ عِیْدِ الْاَضْحٰی" ادا کرنے ہونگے اور دیگر الفاظ نیّت میں کوئی فرق نہیں۔ نیّت کی جتنی صورتیں بیان کی گئی ہیں انہیں سب میں جاری کی جا سکتی ہیں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

نمازِ عیدین

دو رکعت پر مشتمل یہ نماز واجب ہے۔ اس کی بجا آوری باجماعت ہوتی ہے۔ انفرادی طور پر بھی اس کی بجا آوری جائز ہے۔

اِمتیازی طریقہ

پہلی رکعت میں نیت کے بعد تکبیرۃ احرام کے سوا مزید سات تکبیریں پڑھی جاتی ہیں ہر ایک تکبیر کے بعد کلمہ تمجید بمعہ درود پڑھا جاتا ہے۔

دوسری رکعت میں تکبیر قیام کے سوا مزید پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے پڑھی جاتی ہیں۔ یہاں بھی ہر ایک تکبیر کے بعد کلمۂ تمجید بمعہ درود پڑھا جاتا ہے۔

ا۔ نیّت نمازِ عیدالفِطر

باجماعت پڑھی جائے تو یوں نیّت کرے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ عِیْدِ الْفِطْرِ بِالْجَمَاعَۃِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر جماعت کے ساتھ واجب
ہونے کی بناء پر عیدالفطر کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔
انفرادی طور پر پڑھی جائے تو یوں نیّت کرے۔
اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ عِیْدِ الفطر اَدَآءً لِّوُجُوْبِهَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔
میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر ادا کے طور پر
عیدالفطر کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

۲۔ نیّت نماز عیدالاضحیٰ

باجماعت پڑھی جائے تو یوں نیّت کرے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ عِیْدِ الْاَضْحٰی بِالْجَمَاعَۃِ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهَا
قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔
میں قرب الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر جماعت کے ساتھ واجب
ہونے کی بناء پر عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔
انفرادی طور پر پڑھی جائے تو یوں نیّت کرے۔
اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ عِیْدِ الْاَضْحٰی اَدَآءً لِّوُجُوْبِهَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔
میں قربِ الٰہی کی خاطر ادا کے طور پر واجب ہونے کی بناء پر
عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

نمازعیدین کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھی جائے۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ شمس پڑھی جائے اور قنوتِ جمعہ بھی۔

احکام بعداز سلام

سلام پھیر چکنے کے بعد پہلے بلند آواز سے یوں تکبیر پڑھی جائے۔

اَللّٰہُ اَکْبَر تین بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ہ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ تین بار۔ اللہ کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔

تکبیر مذکور کے بعد اورادِ خمسہ پڑھا کرے۔

دُعائے عید الفطر

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ہ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

پروردگار! اے ہمارے پالنہار! ہم پہ آسمان سے ایک ایسا خوانِ نعمت آتار دے جو ہمارے لئے اپنے اگلوں اور پچھلوں سب کے حق میں خوشی کی ایک یادگار ٹھہر جائے اور تیری طرف سے ایک بڑی نشانی قرار پائے۔ ہمیں رزق عطا فرما۔ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دعائے عید الاضحیٰ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآءً نَا يَارَءُوْفُ لَبَّيْكَ وَارْحَمْ لَبَّيْكَ وَادْفَعْ لَبَّيْكَ وَاشْفَعْ لَبَّيْكَ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِهِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! ہم پہ برکت نازل فرما، ہماری مصیبتوں کو دُور کر، اے شفقت والے ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہوئے ہیں، ہم پہ ترس کھا۔ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہوئے ہیں۔ ہماری بلائیں دُور فرما۔ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہوئے ہیں۔ ہمیں شفاعت نصیب کر۔ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہوئے ہیں۔ اللہ قبروں کے مکینوں کو اٹھائے گا۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

دو خطبے

اورادسے فارغ ہوکر دو خطبے پڑھے جائیں۔ عیدالفطر کے خطبے میں خطیب لوگوں کے لئے زکوۃ الفطر کے متعلقہ احکام وغیرہ بیان کریں

عیدالاضحیٰ کے خطبے میں خطیب لوگوں کو قربانی کے فضائل اور متعلقہ احکام وغیرہ سے آگاہ کریں۔

قربانی کیا کرو

۱۔ اگر کوئی شخص خود اپنی طرف سے قربانی پیش کرے اور خود جانور ذبح بھی کرے تو یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا قُرْبَانِیْ لَحْمُهٗ بِلَحْمِیْ وَدَمُهٗ بِدَمِیْ وَ عَظْمُهٗ بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِیْ وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِیْ ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ ۝ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

۲۔ اگر قربانی کرنے والا ایک مرد کسی دوسرے کو جانور ذبح کرنے

کے لئے اپنا وکیل بنائے تو وکیل یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اُقُرْبَانُ مُوَکِّلِیْ لَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهٖ اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلَاتُهٗ وَنُسُكُهٗ وَمَحْیَاهٗ وَمَمَاتُهٗ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

۳۔ اگر قربانی کرنے والی ایک عورت جانور ذبح کرنے کے لئے کسی کو اپنا وکیل بنائے تو وکیل یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اُقُرْبَانُ مُوَکِّلَتِیْ لَحْمُهٗ بِلَحْمِهَا وَدَمُهٗ بِدَمِهَا وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهَا ۝ اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلَاتُهَا وَنُسُكُهَا وَمَحْیَاھَا وَمَمَاتُهَا لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

۴۔ اگر قربانی کرنے والے سات مرد ہوں یا مرد اور عورت دونوں خلط ملط ہوں۔ اُن کی طرف سے ایک شخص وکیل بن کر جانور ذبح کرے

تو وکیل یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا قُرْبَانُ مُوَکِّلِیَّ لَحْمُہٗ بِلُحُوْمِھِمْ وَدَمُہٗ بِدِمَآئِھِمْ وَعَظْمُہٗ بِعِظَامِھِمْ وَشَعْرُہٗ بِاَشْعَارِھِمْ وَجِلْدُہٗ بِجُلُوْدِھِمْ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتُھُمْ وَنُسُکُھُمْ وَمَحْیَاھُمْ وَمَمَاتُھُمْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ٥ وَبِذٰالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُمْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ٥ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ٥

۵۔ اگر قربانی کرنے والے سات عورتیں ہوں اور اُن میں کسی بھی مرد کا اختلاط نہ ہو۔ ایک شخص وکیل بن کر اُن کی طرف سے جانور ذبح کرے تو وکیل یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا قُرْبَانُ مُوَکِّلَاتِیْ لَحْمُہٗ بِلُحُوْمِھِنَّ وَدَمُہٗ بِدِمَآئِھِنَّ وَعَظْمُہٗ بِعِظَامِھِنَّ وَشَعْرُہٗ بِاَشْعَارِھِنَّ وَجِلْدُہٗ بِجُلُوْدِھِنَّ ٥ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتُھُنَّ وَنُسُکُھُنَّ وَمَحْیَاھُنَّ وَمَمَاتُھُنَّ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ٥ وَبِذٰالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُنَّ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ٥ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ٥

تنگ دستوں کی قربانی

جانور کی قربانی پیش نہ کر سکنے والے تنگ دست لوگ دو رکعت نماز پڑھا کریں۔ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین مرتبہ پڑھیں۔ نیت یہ ہے:

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ بَدَلَ الْاُضْحِیَّةِ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قرب الٰہی کی خاطر قربانی کے عوض میں دو رکعت نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

اجرِ عظیم

اس نماز کی درست بجا آوری کے نتیجے میں سو اونٹوں کی قربانی پیش کرنے کا ثواب عطا ہوتا ہے۔

سلام پھیر چکنے کے بعد یوں دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ اُضْحِیَّتِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِیْ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِیْ ٥ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ

تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

اٹھارہویں ذی الحجہ کے اعمال

ماہ ذی الحجہ کی اٹھارہ تاریخ ایک عظیم روحانی مسرّت کا دن ہے۔

اس دن روزہ رکھنا عظیم ثواب رکھتا ہے۔

فرمانِ رسالت ہے:

صَوْمُ غَدِیْرِ خُمٍّ کَفَّارَۃُ سَنَۃٍ ۔

غدیرِ خم کے روز روزہ رکھنا ایک سال کے گناہوں کا کفارہ قرار پاتا ہے

حضرت امیر کبیر سیّد علی ہمدانی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب "مودّۃ القربیٰ" میں ابوہریرہؓ کی ایک روایت نقل فرمائی ہے، کہ حضور اکرم علیہ الصلوۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَامَ یَوْمَ الثَّامِنِ عَشَرَ مِنْ ذِی الْحَجَّۃِ کَانَ لَهٗ کَصِیَامِ سِتِّیْنَ شَهْرًا ۝ وَهُوَ الْیَوْمُ الَّذِیْ اَخَذَ فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِیَدِ عَلِیٍّ فِیْ غَدِیْرِ خُمٍّ فَقَالَ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ

مَنْ خَذَلَہٗ ۝

جو کوئی ماہ ذی الحج کی اٹھارہویں کو روزے رکھے گا اُس کو ساٹھ مہینوں کے روزے کا ثواب ملے گا۔ یہ وہ دن ہے جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام غدیر خم میں حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ تھام کر ارشاد فرمایا تھا کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ بھی مولا ہیں۔ پروردگار جو علیؑ سے دوستی کا برتاؤ کرے اُسے تُو بھی دوست رکھ، اور جو علیؑ کی عداوت پر اُتر آئے تُو بھی اس سے عداوت رکھ۔ جو علیؑ کی مدد کرے تُو بھی اس کی مدد کر اور جو علیؑ کو رسوا کرنے کی ٹھان لے تو بھی اس کو رسوا کر۔

نمازِ عید غدیر

ماہِ ذی الحج کے اٹھارہویں روز کو اوّل زوال سے کچھ قبل دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی "خَالِدُوْنَ" تک دس بار، سورۂ قدر دس بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھی جائے۔ دوسری رکعت میں قنوتِ عید بھی پڑھیں۔

نیّت یہ ہے:

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ عِیْدِ الْغَدِیْرِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ عید غدیر پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

احکام بعد از نماز

سلام پھیرنے کے بعد اورادِ خمسہ پڑھے اور دعا یہ پڑھی جائے ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِیْقَ رَفِیْقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ طَرِیْقَنَا وَاَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

پروردگار! توفیقِ خیر کو ہمارا ساتھی بنا دے، سیدھی راہ کو ہمارا راستہ ٹھہرا دے اور ہمیں اپنے مقاصد تک پہنچا دے نیز ہماری توبہ قبول فرما، بیشک توہی توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے ۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے ۔

اوراد کے بعد

اوراد پڑھ چکنے کے بعد تسبیحاتِ فاطمہؑ پڑھیں، خطیب منبر پر جلوہ افروز ہو کر عظیم خطبۂ غدیر پڑھے ۔ واقعۂ غدیر پر روحانی روشنی ڈالی جائے اور لوگوں کے سامنے اس تاریخی واقعہ کی غایت کو اجاگر کرے ۔ اس دن حتی الامکان نیکی کریں ۔ صدقہ دینا زیادہ ثواب کا باعث ہے، خطبہ سے فراغت پانے کے بعد نماز ظہر ادا کریں ۔

نماز نوروز

ہر سال نوروز کے موقع پر یعنی اکیس مارچ کو ظہر اور عصر کے درمیان دو سلام پر چار رکعت نماز پڑھی جائے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر دس بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون دس بار، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ معوذتین (یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس) دس دس بار پڑھی جائے۔

نیت یوں کی جائے:

أُصَلِّی لِزَمَنِ الْغَدِیْرِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ؕ

میں قربِ الٰہی کی خاطر موسم غدیر کی دو رکعت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

شکر کے ۲ دو سجدے

نماز نوروز سے فراغت پا کر شکر کے دو سجدے کیا کریں۔ ہر ایک سجدے میں کلمۂ طیبہ بمعہ درود پڑھ کر فلاح دارین کی دعا مانگی جائے۔ دونوں سجدوں کے درمیان قعدہ کی حالت میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار پڑھی جائے۔

دوسرے سجدۂ شکر سے سر اٹھا کر یوں دعا مانگا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَمِیْعِ اَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلٰوتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ حَقَّہٗ وَعَظَّمْ خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا اَنْعَمْتَ عَلَیْنَا حَتّٰی لَآ اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ مِنِّیْ فَلَا تُغَیِّبْنِیْ عَوْنَکَ وَحِفْظَکَ وَمَا فَقَدْتُّ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تَفْقِدْنِیْ عَلَیْہِ حَتّٰی لَآ اَتَکَلَّفَ عَلٰی اَحَدٍ بِالْاِحْتِیَاجِ اِلَیْہِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْاَخْیَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ٥

پروردگار! محمدؐ اور اُن آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو اللہ کے خوشنودی یافتہ وصیان ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے تمام پیغمبروں اور رسولوں پر اپنی بہترین رحمت نازل کر، اُن پر اپنی بہترین برکت نازل فرما، اور ان کی روحوں اور بدنوں پر رحمت نازل کر، پروردگار! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

رحمت نازل کر، ہمارے لئے ہمارے اس دن میں برکت نازل فرما جس کو تونے فضیلت دی ہے، عزّت بخشی ہے، شرف عطا کیا ہے، اس کے حق کو عظمت دی ہے اور اس کا تصوّر عظیم ہے۔ پروردگار! ہمارے لئے اپنی عطا کردہ نعمتوں میں برکت دے تاکہ میں تیرے سوا کسی دوسرے کا شکرگذار نہ بن سکوں۔ مجھے کشائش رزق عطا کر، اے جلالتِ شان و عزّت والے پروردگار! اگر مجھ سے تیرا تصوّرِ حق گم ہے، تُو اپنی مدد اور حفاظت کو مجھ سے گُم نہ کر دے، اور جو کچھ میں کھو بیٹھا ہوں تُو اس کی پاداش میں مجھ کو نہ بُھلا دے تاکہ مجھے کسی بھی فرد کی طرف محتاج بننے کی تکلیف نہ ہو۔ اُے جلالتِ شان و عزّت والے! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور ان کی پاک و پاکیزہ نیکوکار آل پر رحمت نازل کر اور کثرت سے بہت بڑی سلامتی نازل فرما۔ تمام تعریفیں صبح و شام جملہ جہانوں کے پالنہار اللہ کے لئے ہیں۔

چاند گرہن، سُورج گرہن اور بھونچال کے مواقع میں پڑھی جانے والی نماز

یہ نماز دو رکعت پر مشتمل ہے۔ ہر ایک رکعت میں پانچ بار رکوع کیا

جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں پہلے سورۂ فاتحہ کے بعد قدرے لمبی سورت پڑھے تکبیر پڑھ کر رکوع کرے۔ رکوع سے تکبیر پڑھتا ہوا حالتِ قیام میں آئے اور پہلے کی نسبت قدرے چھوٹی سورت پڑھے اور تکبیر پڑھ کر رکوع کرے۔ اسی انداز میں پانچ بار رکوع کرے۔

نیّتوں کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ چاند گرہن کے موقع پر یوں نیّت کی جائے۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْخُسُوْفِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز چاند گرہن پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

۲۔ سورج گرہن کے موقع پر یوں نیّت کی جائے۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْکُسُوْفِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز سورج گرہن پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

۳۔ بھونچال کے موقع پر یوں نیّت کی جائے۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الزَّلْزَلَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز بھونچال پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

بعد کے احکام

ان مواقع کی نماز کے بعد اوراد خمسہ پڑھے اور دعا یوں کی جائے،

اَللّٰھُمَّ مَآ اَرَیْتَنَا مِنْ مَّلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاجْعَلْہُ سَبَبًا لِّتَوْبَتِنَا مِنْ غَیْرِ ضُرٍّ وَّلَا مُضِرٍّ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

پروردگار! جو کچھ تو نے ہم کو آسمانوں اور زمین کے عالم ملکوت سے حالات کا مشاہدہ کرایا اسے کسی قسم کا باعثِ ضرر، باعثِ ضرر رساں اور باعث گمراہ کُن بنائے بغیر ہماری توبہ کا باعث بنا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

خطبہ

اوراد سے فارغ ہو کر امام ایک خطبہ پڑھے جس میں سورۂ "اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ" کی تفسیر بیان کرے۔ لوگوں کو آسمانی خوفناکیوں اور ناگہانی بلاؤں سے ڈرائے اور زیادہ سے زیادہ کارہائے خیر بجالاتے رہنے کی ترغیب دے۔

سونے کے مسنون احکام

رات کو سوجانے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے تا آخر سورہ ایک بار

اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں یہ آیت قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھی جائے۔

نیت یہ ہے:

اُصَلِّىْ صَلٰوةَ النَّوْمِ رَكْعَتَيْنِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نماز نیند پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

ثوابِ عظیم

۱۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی رات کو سوتے وقت یہ نماز پڑھے گا. اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اگرچہ اس کے گناہ دریا کے جھاگ سے بھی زیادہ کیوں نہ ہوں۔

۲۔ دو لاکھ بار عمرہ کرنے کا ثواب ملے گا۔

۳۔ دوزخ کے مستحق اسی ہزار افراد کا وہ سفارشی بنے گا۔

۴۔ ایک ہزار بیماروں کی عیادت سے اس کا ثواب بہتر ہے۔

۵۔ ایک ہزار جنازوں کے پیچھے چلنے سے اس کا ثواب بہتر ہے۔

۶ راہِ خدا میں ایک ہزار اونٹوں کی قربانی پیش کرنے سے اس کا ثواب

بہتر ہے۔

۷۔ ایک ہزار غلام آزاد کرنے سے اس کا ثواب بہتر ہے۔

۸۔ ایک ہزار دینار خیرات کرنے سے اس کا ثواب بہتر ہے۔

۹۔ ایک ہزار ننگوں کو کپڑے پہنانے سے اس کا ثواب بہتر ہے۔

۱۰۔ ایک ہزار بھوکوں کو پیٹ بھر بھر کے کھانا کھلانے سے اس کا ثواب بہتر ہے۔

۱۱۔ تورات، انجیل، زبور اور قرآن پاک کی پوری پوری تلاوت کا ثواب اس نماز کے پڑھنے والے کو ملتا ہے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

تکیہ پر سر رکھنے سے پہلے

نماز کے بعد بستر خواب پر لیٹنے سے پہلے آیت الکرسی اور یہ آیت پڑھے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

(اے نبیؐ) آپ کہہ دیجیے کہ میں تو تمہاری مانند بشر ہی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پس جو کوئی اپنے

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

رب سے ملاقات کی توقع رکھے اسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی پرستش کرنے میں کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہرائے۔

فیوض وبرکات

اس آیت کریمہ کے پڑھنے سے اس کی خوابگاہ سے ایک نور بیت المقدس تک پھیلتا ہے اور بیت المقدس سے خانہ کعبہ تک اس نور کا سلسلہ جاتا ہے۔ جو جو فرشتے ان دو مقامات کی نگہبانی پر مامور ہیں وہ اس بندے کے لئے قیامت تک مغفرت کی دعا مانگا کرتے ہیں۔

مسئلہ نکاح

پہلے یوں خطبۂ نکاح پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ النِّكَاحَ سُنَّةً لِّلْاَنَامِ وَفَصَّلَ بِهٖ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَيُّهَا النَّاسُ مَا قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْمَنَّانُ الْعَلَّامُ فِىْ كِتَابِهٖ

الْقُرْاٰنِ ۝ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ
وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِىْ فَمَنْ
رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِىْ فَلَيْسَ مِنِّىْ اَلْخَاطِبُ رَاغِبٌ وَالْمَخْطُوْبَةُ
مَرْغُوْبَةٌ وَالْمَهْرُ عَلٰى مَا تَرَاضَيَا ۔ اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ
مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

نکاح خوانی

۱۔ اگر مرد اور عورت دونوں کے دونوں از خود نکاح خوانی کی اہلیت رکھتے ہوں تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ لَكَ نَفْسِىْ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ ۔

فوراً مرد قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِىْ الخ

دوسری بار عورت ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ لَكَ نَفْسِىْ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ ۔

فوراً مرد قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِنَفْسِیْ الخ

تیسری بار عورت ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ لَکَ نَفْسِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیجَ لِنَفْسِیْ الخ

۲۔ اگر دونوں طرف سے ایک ایک وکیل ہو تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت کا وکیل عورت کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ

فوراً مرد کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ الخ

دوسری بار عورت کا وکیل ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ

تیسری بار عورت کا وکیل ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي الخ

۳۔ اگر ایک شخص دونوں طرف سے وکالت کرے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ عورت کے وکیل کی حیثیت سے عورت کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِمُوَكِّلِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی بحیثیت وکیل مرد اس کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي الخ

دوسری بار وکیل عورت کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِمُوَكِّلِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي الخ

تیسری بار وکیل عورت کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِمُوَكِّلِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِی الخ

۴۔ اگر دونوں طرف سے ایک ایک وکیل ہو اور عورت کا وکیل مرد کے وکیل کو پھر اپنا وکیل بنا دے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِی لِمُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی الخ

دوسری بار عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِی لِمُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِی الخ

تیسری بار عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِی لِمُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ

۵۔ اگر دونوں طرف سے ایک ایک وکیل ہو۔ دونوں وکلاء کسی تیسرے شخص کو اپنا وکیل ٹھہرا دے تو پہلے پہل تقرّرِ مہر کے بعد وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ

دوسری بار عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ

تیسری بار عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِ مُوَكِّلِي الخ

نکاح خوانی کے اختتام پر

نکاح خوانی سے فارغ ہو کر نکاح خواں کو چاہیئے کہ وہ میاں بیوی کی معاشرتی پاکیزگی، آپس کی بے لوث رغبت، دیانتداری اور فلاح دارین کے لئے دعا مانگے، پھر جملہ مومنوں اور مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کی جائے اور آخر میں درود وسلام کی گونج میں مجلسِ نکاح خوانی برخاست کی جائے۔

عقیقہ کا مسئلہ

نکاح کے نتیجے میں اگر اولاد جنے تو استطاعت والوں کیلئے عقیقہ کرنا مسنون ہے ولادت کی ساتویں کو یا جب بھی میسّر ہو لڑکے کے لئے کسی نر جانور کو بطورِ عقیقہ ذبح کیا جائے اور لڑکی کے لئے کسی مادہ جانور کو۔

طریقۂ عقیقہ

حسب ذیل صورتوں کے مطابق عقیقہ کیا جانا چاہیئے۔

۱۔ اگر لڑکا جنے اور لڑکے کا باپ اپنے لڑکے کے لئے عقیقہ کا جانور خود

ذبح کرنا چاہے تو وہ یوں دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنِ ابْنِيْ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً مِّنْهُ وَاحْفَظْنِيْ وَاِيَّاهُ مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ نَّبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

۲۔ اگر لڑکے کا باپ عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کے لئے کسی دوسرے کو اپنا وکیل بنائے تو وکیل یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنْ فُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِيْ الخ

۳۔ اگر لڑکی جنے اور لڑکی کا باپ اپنی لڑکی کے لئے عقیقہ کا جانور خود ذبح کرنا چاہے تو وہ یوں دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنِ ابْنَتِيْ لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً مِّنْهَا وَاحْفَظْنِيْ وَاِيَّاهَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ نَّبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

۴۔ اگر لڑکی کا باپ عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کے لئے کسی دوسرے کو اپنا وکیل بنا دے تو وکیل یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنْ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَكِّلِيْ الخ

۵۔ اگر باپ تنگدستی کی وجہ سے عقیقہ نہ کر سکا ہو اور لڑکا یا لڑکی حد بلوغ کو پہنچنے کے بعد خود اپنا اپنا عقیقہ کرنا چاہیں نیز جانور بھی خود ہی ذبح کرنا چاہیں تو وہ یوں دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنِّيْ لَحْمُهَا بِلَحْمِيْ وَدَمُهَا بِدَمِيْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِيْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِيْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً مِّنِّيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ نَّبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

۶۔ اگر بالغ لڑکا اپنے عقیقے کا جانور ذبح کرنے کے لئے کسی دوسرے کو وکیل بنائے تو وکیل یوں دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنْ مُوَكِّلِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ

وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً مِّنْهُ وَاحْفَظْنِيْ وَاِيَّاهُ مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ نَّبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

۷۔ اگر بالغہ لڑکی اپنے عقیقے کا جانور ذبح کرنے کے لئے کسی دوسرے کو وکیل بنائے تو وکیل یوں دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْعَقِيْقَةُ مِنْ مُّوَكِّلَتِيْ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانٍ لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً مِّنْهَا وَاحْفَظْنِيْ وَاِيَّاهَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ نَّبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

ہدایات

۱۔ عقیقہ کا جانور ایسا ہونا چاہیئے جو قربانی کے لائق ہو۔

۲۔ اگر دائی ہو تو ران اور سر خصوصی طور پر اُسے دیے جائیں۔

۳۔ عقیقے کے جانور کی ہڈیاں نہ توڑی جائیں بلکہ جوڑوں سے الگ

الگ کی جائیں۔

۴۔ ہڈیوں کو کسی محفوظ مقام پر رکھیں یا دفنا دیں۔

۵۔ والدین کے لئے عقیقہ کا گوشت کھانا مکروہ ہے۔

۶۔ زیادہ تر خیراتی پہلو کو مدِّنظر رکھا جائے۔

۷۔ والدین کے سوا دیگر افرادِ خانہ عقیقے کا گوشت بلا کراہت کھا سکتے ہیں۔

ختنہ کرنا

لڑکا ہونے کی صورت میں اس کا ختنہ کرنا واجب ہے۔ جنم کے بعد ساتویں کو ختنہ کیا جائے تو یہ مسنون طور پر افضل ہے۔

نیّتِ ختنہ

اُخَتِّنُ ھٰذَا الْوَلَدَ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ o

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس بچے کی ختنہ انجام دیتا ہوں۔

دُعائے ختنہ

نیّت کر چکنے کے بعد ختنہ کرنے والا فریضۂ ختنہ انجام دیتے ہوئے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاتِّبَاعُ مِثَالِكَ وَكُتُبِكَ لِمَشِيَّتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَضَاءِكَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَّهُ وَقَضَاءٍ حَتَّمْتَهُ وَحُكْمٍ اَنْفَذْتَهُ فَاَذِقْهُ حَرَّ الْحَدِيْدِ فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۝ اَللّٰھُمَّ طَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ فِي الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ فِيْ قَلْبِهِ الْاِيْمَانَ وَاجْعَلْهُ رَجُلًا صَالِحًا مُّتَخَلِّقًا بِالْاَخْلَاقِ الْحَمِيْدَةِ وَثَبِّتْهُ عَلَى الْاِيْمَانِ وَالتَّقْوٰى بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ ۝

پروردگار! یہ کام تیری سنّت بھی اور تیرے نبیؐ کی سنّت بھی ہے (اُنؐ پر تیری رحمتیں نازل ہوں) تیری مشیت، تیرے ارادے اور تیری تقدیر کے مطابق تیرے کسی امر مراد کے لئے، تیرے کسی یقینی مقدر کے لئے اور تیرے کسی نافذ کردہ حکم کے لئے، تیرے احکام اور تیری کتابوں کی پیروی کرنا ہے پس تیرے علم میں موجود کسی امر مضر سے بچاؤ کے لئے اس کے ختنے اور پچھنے کے بارے میں اس سے لوہے کی ضرر رساں حرارت کو دُور فرما۔

پروردگار! اس کو گناہوں سے پاک رکھ، اس کی عمر بڑھا دے، اس

کے بدن سے آفتوں کو اور اس کے جسم کے تمام درد کو دُور فرما، اس کی تونگری میں اضافہ فرما اور تنگدستی کو اس سے دُور رکھ۔ پس تو ہی جانتا ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ پروردگارا! اس کے دل میں ایمان کی محبت پیدا کر، اس کو تمام اچھی اچھی قابلِ تعریف خصلتوں کا حامل نیکوکار فرد بنا دے اور اس کو ایمان اور پرہیزگاری پر ثابت قدم رکھ۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔ پروردگار! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت، برکت اور سلامتی نازل

توبہ کیا کرو

پہلے کلمہ شہادتین پڑھ کر یوں نیت کی جائے۔

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر فسق، بے حیائی اور تمام گناہوں سے بچنا کر واجب ہونے کی بناء پر اللہ کی طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں۔

صیغۂ توبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ o لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ

اَلْاِسْلَامُ۔

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَی اللّٰہِ وَانْتَہَیْتُ عَمَّا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَتُبْتُ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا بِقَوْلِہٖ تَعَالٰی۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا۔

فَاَسْلَمْتُ لِاَمْرِ اللّٰہِ وَلِاَمْرِ رَسُوْلِہٖ وَتَبَرَّاْتُ مِنْ اَمْرِ الشَّیْطَانِ وَالْبِدْعَۃِ وَالْخِیَانَۃِ وَکُلِّ مَا یُضِلُّنِیْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاتَّخَذْتُ الْمُرْشِدِیْنَ فِی الطَّرِیْقَۃِ وَالْعَارِفِیْنَ فِی الْحَقِیْقَۃِ مُقْتَدَیْنَ لِیْ۔ عَلِمْتُ اَمْرَھُمْ اَمْرًا وَّنَھْیَھُمْ نَھْیًا وَّاقْتَدَیْتُ بِھُدَاھُمْ وَوِلَایَتِھِمْ۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

احکامِ میّت

مریض موت کو توبہ کی تلقین کی جائے۔ کلمۂ شہادتین پڑھوایا جائے اگر اس کی سنگین حالت کا یہ تقاضا نہ ہو تو اس کے پاس موجود افراد صیغۂ توبہ زبانوں پر جاری کرتے جائیں اور کلمۂ شہادتین بھی پڑھتے رہیں تاکہ اُسے ان کی یاد دہانی کا فریضہ ادا ہو سکے۔ موقع میسر ہو تو اسے پانی پلایا جائے۔

وقوعِ موت کے بعد

کسی کی رُوح جب پرواز کر جائے تو اسے ان ہیئتوں پر رکھا جائے جن سے اس کا منہ قبلہ کی طرف رہے۔ اس کے ہاتھوں اور ٹانگوں کو سیدھا کیا جاتے۔ آنکھیں کھلی ہوں تو پلکوں کو آپس میں ملا کر بند کرائی جائیں منہ کھلا ہوا ہو تو کسی طریقے سے بند کرا دیا جائے۔ وقفۂ غسل ہونے کی صورت میں اس پر کوئی ہلکا کپڑا ڈال دیا جائے، کوئی بھاری چیز اس کے پیٹ پر رکھی جائے تاکہ بدبو وغیرہ دور ہو سکے۔ اگر کسی کی لاش رات کو گھر میں رہے تو پو پھٹنے تک میت کے گرد لوگ تلاوت قرآن کیا کریں یا اوراد فتحیہ پڑھتے رہیں یا پھر اوراد عصریہ کا ورد کیا کریں۔ رات پوری کی پوری بیداری میں گذار دی جائے اور ہر ایک اپنی اپنی موت کی بھی فکر کرے۔

جنازہ دیکھے تو کیا کرے

جس کسی کی نگاہ جب جنازۂ میت پر پڑے تو وہ یوں دعا کرے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ۝ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

حیات والے وہ حقیقی بادشاہ پاک ہے جس کے لئے نہ کوئی نیند ہے

نہ ہی موت۔ بے شک ہم اللہ کے مملوک ہیں اور یقیناً اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اللہ اپنی مشیت کے مطابق کر گزرتا ہے اور اپنے ارادے کے مطابق فیصلہ صادر فرماتا ہے۔ (اپنی فکر کرو)

واجب احکام

میّت کے چار واجب احکام ہیں۔

۱۔ غسل دینا۔
۲۔ کفن پہنانا۔
۳۔ نماز جنازہ۔
۴۔ دفنانا۔

مرحلۂ غسل

غسل دینے سے قبل میّت کے بدن پر کوئی ناپاکی ہو تو اس کا ازالہ ضروری ہے۔ ناپاکی دُور کرنے کے بعد غسل دینے والا پہلے میّت کو وضو دینے کے لئے پہلے استنجا اور استبرا کا حکم بجا لائے۔ مرد کے لئے یوں دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجَهٗ وَاسْتُرْ عَوْرَتَهٗ مِنَ النَّارِ ٥

پروردگار! اس کی شرمگاہ کو پاکدامن قرار دے اور آگ سے اسکے
اندام نہانی کی پردہ پوشی فرما۔

عورت کے لئے یوں دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجَھَا وَاسْتُرْ عَوْرَتَھَا مِنَ النَّارِ ہ

پروردگار! اس کی شرمگاہ کو پاکدامن قرار دے اور آگ سے اسکے
اندام نہانی کی پردہ پوشی فرما۔

مرد کے لئے یوں نیّتِ وضو کرے۔

اُوَضِّئُ ھٰذَا الْمَیِّتَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ مرد کو وضو
دیتا ہوں۔

عورت کے لئے نیّت یوں کی جائے۔

اُوَضِّئُ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کو
وضو دیتا/دیتی ہوں۔

کلائیوں تک ہاتھ دھوڈالے نیز کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے
کا اشارہ کرتے ہوئے یوں تعوّذ پڑھے۔

مَرد کے لئے :

أُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥

میں اس مردہ مرد کو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

عورت کے لئے یوں پڑھے:

أُعِيْذُهَا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥

میں اس مردہ عورت کو شیطان سے اللہ کی پناہ میں دیتا/دیتی ہوں۔

منہ دُھلاتے وقت مرد کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهَهٗ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهَ اَوْلِيَآئِكَ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهَ اَعْدَآئِكَ ٥

پروردگارا اس مردہ مرد کا چہرہ اپنی معرفت کے نور سے روشن فرما۔ جس دن کہ تو اپنے دوستوں کے چہروں کو روشن اور دشمنوں کے چہروں کو سیاہ بنائے گا۔

عورت کے لئے یوں دعا کی جائے:

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهَهَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهَ اَوْلِيَآئِكَ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهَ اَعْدَآئِكَ ٥

پروردگارا اس مردہ عورت کا چہرہ اپنی معرفت کے نُور سے روشن فرما جس دن کہ تو اپنے دوستوں کے چہروں کو روشن اور دشمنوں کے چہروں کو سیاہ بنائے گا۔

دائیں ہاتھ دھلاتے وقت مرد کے لئے یوں دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِہٖ کِتَابَہٗ بِیَمِیْنِہٖ وَحَاسِبْہُ حِسَابًا یَّسِیْرًاo

پروردگار! اس مردہ مرد کو اس کا اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں تھما دے اور اُس کا بہت آسان محاسبہ فرما۔

عورت کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِھَا کِتَابَھَا بِیَمِیْنِھَا وَحَاسِبْھَا حِسَابًا یَّسِیْرًاo

پروردگار! اس مردہ عورت کو اس کا اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں تھما دے اور اس کا آسان ہی آسان محاسبہ فرما۔

بائیں ہاتھ دُھلاتے وقت مرد کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِہٖ کِتَابَہٗ بِشِمَالِہٖ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِہٖo

پروردگار! اس مردہ مرد کو اس کا اعمالنامہ بائیں ہاتھ میں نہ تھما دے نہ ہی اس کی پیٹھ کے پیچھے سے۔

عورت کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِھَا کِتَابَھَا بِشِمَالِھَا وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِھَا۔

پروردگار! اس مردہ عورت کو اس کا اعمالنامہ بائیں ہاتھ میں نہ تھما دے نہ ہی اس کی پیٹھ کے پیچھے سے۔

مسح سر کے وقت مرد کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ غَشِّهٖ رَأْسَهٗ بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَظَلِّلْهُ تَحْتَ ظِلَالِ عَرْشِكَ ۝

پروردگار! اپنی رحمت اور مہربانی سے اس مردہ مرد کا سر ڈھانپ لے اور اپنے عرش کے سایوں تلے اسے چھاؤں عطا فرما۔

عورت کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ غَشِّهَا رَأْسَهَا بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَظَلِّلْهَا تَحْتَ ظِلَالِ عَرْشِكَ ۝

پروردگار! اپنی رحمت اور مہربانی سے اس مردہ عورت کا سر ڈھانپ لے اور اپنے عرش کے سایوں تلے اسے چھاؤں عطا فرما۔

پیروں کے مسح کے وقت مرد کے لئے یوں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيْهِ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تُثَبِّتُ فِيْهِ الْاَقْدَامَ وَتُزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامَ ۝

پروردگار! پل صراط پر اس مردہ مرد کے قدموں کو ثابت رکھ، جس دن کہ تو بہت سے قدموں کو ثابت رکھے گا اور بہت سے قدموں کو پھسلا دے گا۔

عورت کے لئے یوں پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيْهَا عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تُثَبِّتُ فِيْهِ الْاَقْدَامَ

وَتُزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ ٥

پروردگار! پُل صراط پر اس مردہ عورت کے قدموں کو ثابت رکھ جس دن کہ تُو بہت سے قدموں کو ثابت رکھے گا اور بہت سے قدموں کو پھسلا دے گا۔

آدابِ غسل

۱۔ کسی چھت والے حجرے میں غسل دیا جائے۔

۲۔ مردے کا سر مشرق کی طرف رکھا جائے تاکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف رہے۔

۳۔ استنجا اور غسل کے دوران غسل دینے والا بائیں ہاتھ پر کوئی نرم کپڑا لپٹا دے۔

۴۔ مردے کی بائیں ٹانگ کو غسل دینے والا اپنے دائیں ہاتھ سے اٹھائے رکھے۔

۵۔ اگر دشواری ہو تو کسی سے مدد لی جائے۔

۶۔ ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالا جائے۔

۷۔ ناخنوں کے نیچے سے میل کچیل وغیرہ صاف کیا جائے۔

۸۔ میت کے نیچے کوئی نرم سی چیز رکھی جائے مثلاً نرم گھاس وغیرہ۔

۹۔ کپڑے اتارنے اور غسل دینے کے کاموں کو زندوں کے برعکس طریقے

پر کیا جائے۔ ایسا نہ کیا جائے تب بھی جائز ہے۔

واجب غسل مرد کے لئے ہو:۔

نیّت یوں کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذَا الْمَيِّتَ بِالْمَآءِ الْقَرَاحِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر آبِ خالص سے اس

مردہ مرد کو غسل دیتا ہوں۔

واجب غسل عورت کے لئے ہو:۔

نیّت یوں کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ بِالْمَآءِ الْقَرَاحِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر آبِ خالص سے اس

مردہ عورت کو غسل دیتا/دیتی ہوں۔

مسنون غسل آبِ کافور سے ہو:۔

مرد کے لئے نیّت یوں کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذَا الْمَيِّتَ بِمَآءِ الْكَافُوْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر آبِ کافور سے اس

مردہ مرد کو غسل دیتا ہوں۔

عورت کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ بِمَآءِ الْكَافُوْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ
میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر آبِ کافور سے اس
مردہ عورت کو غسل دیتا/دیتی ہوں۔

مسنون غسل آبِ سدرہ سے ہو:۔
مرد کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذَا الْمَيِّتَ بِمَآءِ السِّدْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ
میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر بیری کے پتّے ملائے
ہوئے پانی سے اس مردہ مرد کو غسل دیتا ہوں۔

عورت کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ بِمَآءِ السِّدْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ
میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر بیری کے پتّے ملائے
ہوئے پانی سے اس مردہ عورت کو غسل دیتا/دیتی ہوں۔

دُعائے غسل

مرد کے لئے یوں پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبَهٗ وَزَكِّ عَمَلَهٗ وَاجْعَلْ لَهٗ مَا عِنْدَكَ خَيْرًا
وَّاجْعَلْهُ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ہ

پروردگار! اس (مرد) کے دل کو پاک کر، اس کا عمل پاکیزہ بنا دے، اپنے پاس سے اس کے لئے بھلائی مقدر فرما۔ اس کو توبہ گزاروں میں شامل فرما اور اسے پاک رہنے والوں میں شمار فرما۔

عورت کے لئے یوں پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبَھَا وَزَکِّ عَمَلَھَا وَاجْعَلْ لَھَا مَا عِنْدَکَ خَیْرًا وَاجْعَلْھَا مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْھَا مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ٥

پروردگار! اس (عورت) کے دل کو پاک کر، اس کا عمل پاکیزہ بنا دے اپنے پاس سے اس کے لئے بھلائی مقدّر فرما۔ اس کو توبہ گزاروں میں شامل کر اور پاک رہنے والوں میں اس کا شمار فرما۔

افادۂ اجتماع

مُردے کے لئے تین غسلوں کا اجتماع ہونے کی وجہ سے ہر ایک غسل میں واجب والی صورتوں پر اکتفا کرنا بہتر ہے۔ لہٰذا مجموعی طور پر نو دفعہ کے استعمالِ آب پر عمل کیا جائے تاکہ حرجِ عظیم سے بچ سکے اور ہر ایک کے لئے ہر ہر حالت میں سہولت میسّر رہے۔

استعمالِ حنوط

اگر میسّر ہو تو مردے کے ان اعضائے بدن پہ خوشبو لگانا مسنون ہے۔
جو سجدے کی حالت میں زمین سے لگے رہتے ہیں. یعنی پیشانی، ناک، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور پیروں کے دونوں انگوٹھے۔

نیّت یوں کی جائے:

مرد کے لئے۔

اُحَنِّطُ ھٰذَا الْمَیِّتَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قرب الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ مرد کو حنوط لگاتا ہوں۔

عورت کے لئے:

اُحَنِّطُ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ عورت کو حنوط لگاتا/لگاتی ہوں۔

دشواریٔ غسل

مردے کو پانی سے غسل دیا جانا اگر تقاضائے حال کے مطابق دشوار ہو جائے تو اس صورت میں واجب غسل کے عوض میں اسے تیمّم دینا چاہیئے۔

نیّت یوں کی جائے:

مرد کے لئے۔

أُيَمِّمُ هٰذَا الْمَيِّتَ بَدَلَ الْغُسْلِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر غسل کے بدلے اس مردہ مرد کو تیمّم دیتا ہوں۔

عورت کے لئے:

أُيَمِّمُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ بَدَلَ الْغُسْلِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کو غسل کے بدلے میں تیمّم دیتا/دیتی ہوں۔

فقدانِ کافور

اگر کافور نہ ملے تو مردے کے لئے یوں نیت کی جائے:

أُغَسِّلُ هٰذَا الْمَيِّتَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ الْكَافُوْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ مرد کو آبِ کافور کے عوض کا غسل دیتا ہوں۔

عورت کے لئے:

أُغَسِّلُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ الْكَافُوْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ عورت کو آبِ کافور کے عوض کا غسل دیتا/دیتی ہوں۔

فقدانِ سدرہ

اگر بیری کے پتّے نہ ملے تو مرد کے لئے یوں نیت کی جائے۔

اُغَسِّلُ هٰذَا الْمَيِّتَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ السِّدْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ مرد کو آبِ سدرہ کے عوض کا غسل دیتا ہوں۔

عورت کے لئے

اُغَسِّلُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ السِّدْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ عورت کو آبِ سدرہ کے عوض کا غسل دیتا/دیتی ہوں۔

پانی کی نوعیت

بہتر صورت یہ ہے کہ آبِ خالص قدرے ٹھنڈا ہو، آبِ سدرہ قدرے گرم ہو اور آبِ کافور نیم گرم ہو۔

عملی ترتیب

عملی ترتیب یہ ہے کہ آبِ سدرہ کا غسل پہلے ہو، پھر آبِ کافور کا غسل دیا جائے اور آخر میں آبِ خالص والا غسل دیا جائے۔

تیمّم کی نیّتیں یوں بھی کی جاسکتی ہیں۔

مرد کے لئے:

أُيَمِّمُ هٰذَا الْمَيِّتَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ السِّدْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ مرد کو آبِ سدرہ کے عوض کا تیمّم دیتا ہوں۔

عورت کے لئے:

أُيَمِّمُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ السِّدْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کو آبِ سدرہ کے عوض کا تیمّم دیتی ہوں۔

مرد کے لئے:

أُيَمِّمُ هٰذَا الْمَيِّتَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ الْكَافُوْرِ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً

اِلَی اللّٰہِ ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ مرد کو آبِ کافور کے عوض کا تیمّم دیتا ہوں۔

عورت کے لئے :

اُیَمِّمُ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃَ عِوَضًا عَنْ مَآءِ الْکَافُوْرِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کو آبِ کافور کے عوض کا تیمّم دیتی ہوں۔

مرد کے لئے :

اُیَمِّمُ ھٰذَا الْمَیِّتَ عِوَضًا عَنِ الْمَآءِ الْقَرَاحِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اس مردہ مرد کو آبِ خالِص کے عوض کا تیمّم دیتا ہوں ۔

عورت کے لئے :

اُیَمِّمُ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃَ عِوَضًا عَنِ الْمَآءِ الْقَرَاحِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کو

آبِ خالص کے عوض کا تیمم دیتی ہوں۔

تکفین کا مرحلہ

مردہ مرد کو استطاعت والے تین کپڑوں کا کفن پہنا دیں۔ اس صورت میں سترِ عورت (واجب) کا تحقّق بدرجہ اولیٰ ہوتا ہے۔ وہ تین کپڑے یہ ہیں۔

۱۔ قمیض۔

۲۔ عمامہ (صافہ)

۳۔ اوڑھنی۔

قمیض اور عمامہ کے بجائے بھی ایک ایک اوڑھنی ہو اور کل تین اوڑھنیاں پہنا دی جائیں تو بھی درست ہے۔

مردہ عورت کو استطاعت والے پانچ کپڑوں کا کفن پہنا دیں۔

۱۔ قمیض۔

۲۔ پاجامہ۔

۳۔ دوپٹہ۔

۴۔ دو اوڑھنیاں۔

۵۔ عدم استطاعت والے کے لئے مردہ عورت کو صرف ایک ہی اوڑھنی

کا کفن پہنانا واجب ہے۔

کفن پر لکھنا

دونوں میں سے ہر ایک کے گریبان قمیص پر "سورۃ انشراح" لکھی جائے علاوہ ازیں مرد کے عمامہ پر اور عورت کے دوپٹہ پر یوں لکھی جائے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ وَالْفَاطِمَةُ

اَمَةُ اللّٰهِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ صَفْوَةُ اللّٰهِ عَلٰى مُحِبِّيْهِمْ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَلٰى مُبْغِضِيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ ۝

مصطفیٰؐ با سہ محمدؐ مرتضیٰؑ با سہ علیؑ

جعفرؑ و موسیٰؑ و زہراؑ یک حسینؑ و دو حسنؑ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهٗ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

عورت کے دوپٹے پر آخری دعا یوں لکھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

نیّتِ تکفین مرد کیلئے :۔

اُكَفِّنُ هٰذَا الْمَيِّتَ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس مردہ مرد کو کفن پہناتا ہوں۔

عورت کے لئے :۔

اُكَفِّنُ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس مردہ عورت کو کفن پہناتا / پہناتی ہوں۔

نیّتِ تکفین کے بعد "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھ کر کفن پہنا دیا جائے۔

سریر پر رکھتے وقت

مردے کو تختے پر بٹھاتے وقت مرد کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُنَعِّشُ هٰذَا الْمَيِّتَ لِنُدْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ مرد کو سریر پر رکھتا ہوں۔

عورت کے لئے یوں نیّت کی جائے :۔

اُنَعِّشُ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر اس مردہ عورت کو سریر پر رکھتا/رکھتی ہوں .

جنازہ اٹھاتے وقت

زمین پر سے جنازے کو اٹھاتے وقت تین بار یہ ذکر پڑھا جائے ۔

اَلْحُکْمُ لِلّٰہِ وَ الْحُکْمُ لِلّٰہِ وَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ ہ اَللّٰہُ اَکْبَرُہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ ہ

زمین پر رکھتے وقت

کسی کھلی جگہ نماز جنازہ پڑھنے کے لئے جنازے کو زمین پر رکھتے وقت یوں ذکر پڑھا جائے ۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ رَبِّیْ رَبِّیْ ہ

بر سرورِ کائنات صلوات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

نمازِ جنازہ

مرد کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ ھٰذَا الْمَیِّتِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِہَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جماعت کے ساتھ اس مردہ مرد کی نمازِ جنازہ پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

عورت کے لئے یوں نیّت کی جائے:۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِہَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جماعت کے ساتھ اس مردہ عورت کی نمازِ جنازہ پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

یوں بھی نیّت کی جاسکتی ہے۔

مرد کے لئے:۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھٰذَا الْمَیِّتِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِہَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جماعت کے ساتھ

اس مردہ مرد کے لئے نمازِ میت پڑھتا ہوں۔

عورت کے لئے :۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کے لئے جماعت کے ساتھ نمازِ میت پڑھتا ہوں۔

حکمِ امام

امام مرد کی کمر کے مقابل میں اور عورت کے سینے کے مقابل میں کھڑے ہو اور نیّت یوں کی جائے :

مرد کے لئے :۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھٰذَا الْمَیِّتِ اِمَامًا لِّوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس مردہ مرد کے لئے امام بن کر نمازِ میت پڑھاتا ہوں۔

عورت کے لئے :

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃِ اِمَامًا لِّوُجُوْبِھَا

قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اس مردہ عورت کے لئے امام بن کر نمازِ میت پڑھتا ہوں۔

مُردوں کا اِجتماع

۱۔ اگر دو مُردے جمع ہوں دونوں مرد ہوں یا ایک مرد اور ایک عورت ہو تو اس صورت میں نیتوں کی تفصیل یوں ہے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ ھٰذَیْنِ الْمَیِّتَیْنِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر جماعت کے ساتھ ان دونوں مردوں کی نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں۔

یا یوں نیت کی جائے :-

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھٰذَیْنِ الْمَیِّتَیْنِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے سے بناء پر جماعت کے ساتھ ان دونوں مردوں کے لئے نماز میت پڑھتا ہوں۔

۲۔ اگر دو عورتیں ہوں تو نیت یوں کی جائے۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ ھَاتَیْنِ الْمَیِّتَتَیْنِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جماعت کے ساتھ ان دونوں مردہ عورتوں کی نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں۔

یا یوں نیّت کی جائے:۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھَاتَیْنِ الْمَیِّتَتَیْنِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جماعت کے ساتھ ان دونوں مردہ عورتوں کے لئے نمازِ میّت پڑھتا ہوں۔

۲۔ اگر دو سے زیادہ مردے جمع ہوں۔ خواہ سب کے سب مرد ہوں خواہ عورت خواہ ملے جلے ہوں۔

نیّت ہر حال میں یوں کی جائے:۔

أُصَلِّیْ صَلٰوۃَ ھٰؤُلَآءِ الْاَمْوَاتِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جماعت کے ساتھ ان مردوں کی نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں۔

یا یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَیِّتِ عَلٰی ھٰؤُلَاءِ الْاَمْوَاتِ بِالْجَمَاعَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ؕ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر جماعت کے ساتھ ان مُردوں کے لئے نمازِ میّت پڑھتا ہوں۔

نیّت کے ساتھ ساتھ ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے تکبیرۃ احرام "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھی جائے۔ (۱) تکبیر احرام کے بعد پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالثَّنَاءُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

پھر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دوسری تکبیر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے۔

دوسری تکبیر کے بعد یوں درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ پڑھ کر تیسری تکبیر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے۔

تیسری تکبیر کے بعد ایک مرد کے لئے یوں دُعا پڑھی جائے:۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ خَرَجَ مِنْ رَّوْحِ الدُّنْیَا وَسِعَتِھَا اِلٰی ظُلْمَۃِ الْقَبْرِ وَکَانَ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ ؕ اَللّٰھُمَّ تُرِکَ

بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَتْرُوْكٍ بِهٖ وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ ۝ وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شُفَعَآءَ لَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْٓ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْٓئًا فَاغْفِرْ لَهٗ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَلَقِّهٖ بِرَحْمَتِكَ وَرِضَاكَ وَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهٖ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَجَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَلَقِّهٖ بِرَحْمَتِكَ الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتّٰى تَبْعَثَهٗ اِلٰى جَنَّتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ایک عورت کے لئے یوں دعا پڑھی جائے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ خَرَجَتْ مِنْ رَوْحِ الدُّنْيَا وَسِعَتِهَا اِلٰى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَكَانَتْ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ تُرِكَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَتْرُوْكٍ بِهَا وَاَصْبَحَتْ فَقِيْرَةً اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهَا وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شُفَعَآءَ لَهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْٓئَةً فَاغْفِرْ لَهَا وَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَلَقِّهَا بِرَحْمَتِكَ وَرِضَاكَ وَقِهَا مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهٖ وَافْسَحْ لَهَا فِيْ قَبْرِهَا وَجَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَلَقِّهَا بِرَحْمَتِكَ

الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتّٰى تَبْعَثَهَا اِلٰى جَنَّتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

دو مردوں یا ایک مرد اور ایک عورت کیلئے یوں دعا پڑھی جائے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَيْنِ عَبْدَاكَ وَابْنَا عَبْدَيْكَ خَرَجَا مِنْ رَّوْحِ الدُّنْيَا وَسَعَتِهَا اِلٰى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَكَانَا يَشْهَدَانِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِمَا ہ اَللّٰهُمَّ تَرَكَابِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَتْرُوْكٍ بِهِمَا وَاَصْبَحَا فَقِيْرَيْنِ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِمَا وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شُفَعَاءَ لَهُمَا ہ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَا مُحْسِنَيْنِ فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِمَا وَاِنْ كَانَا مُسِيْئَيْنِ فَاغْفِرْ لَهُمَا وَتَجَاوَزْ عَنْهُمَا وَلَقِّهِمَا بِرَحْمَتِكَ وَرِضَاكَ وَقِهِمَا مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهِ وَافْسَحْ لَهُمَا فِيْ قُبُوْرِهِمَا وَجَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمَا وَلَقِّهِمَا بِرَحْمَتِكَ الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتّٰى تَبْعَثَهُمَا اِلٰى جَنَّتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

پڑھ کر چوتھی تکبیر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے۔

دو عورتوں کے لئے یوں دعا پڑھی جائے:۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ اَمَتَاكَ وَابْنَتَا اَمَتَيْكَ خَرَجَتَا مِنْ رَّوْحِ الدُّنْيَا وَسَعَتِهَا اِلٰى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَكَانَتَا تَشْهَدَانِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِمَا ہ

اَللّٰھُمَّ تُرِكَا بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَتْرُوْكٍ بِهِمَا وَاَصْبَحَا فَقِيْرَتَيْنِ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِمَا وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شُفَعَآءَ لَهُمَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتَا مُحْسِنَتَيْنِ فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِمَا وَاِنْ كَانَتَا مُسِيْئَتَيْنِ فَاغْفِرْ لَهُمَا وَتَجَاوَزْ عَنْهُمَا وَلَقِّهِمَا بِرَحْمَتِكَ وَرِضَاكَ وَقِهِمَا مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهٖ وَافْسَحْ لَهُمَا فِيْ قُبُوْرِهِمَا وَجَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمَا وَلَقِّهِمَا بِرَحْمَتِكَ الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتّٰى تَبْعَثَهُمَا اِلٰى جَنَّتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ پڑھ کر چوتھی تکبیر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے۔

دو سے زیادہ مردوں کے لئے خواہ سب مرد ہوں، خواہ ملے جلے ہوں، دونوں صورتوں میں یوں دعا پڑھی جائے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ عِبَادُكَ وَبَنُوْ عِبَادِكَ خَرَجُوْا مِنْ رَّوْحِ الدُّنْيَا وَسِعَتِهَا اِلٰى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَكَانُوْا يَشْهَدُوْنَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِمْ اَللّٰهُمَّ تُرِكُوْا بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَتْرُوْكٍ بِهِمْ وَاَصْبَحُوْا فُقَرَآءَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِمْ وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شُفَعَآءَ لَهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانُوْا مُحْسِنِيْنَ فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِمْ وَاِنْ كَانُوْا مُسِيْئِيْنَ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَتَجَاوَزْ عَنْهُمْ وَ

لَقِّهِمْ بِرَحْمَتِكَ وَرِضَاكَ وَقِهِمْ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهٖ وَافْسَحْ لَهُمْ فِيْ قُبُوْرِهِمْ وَجَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَلَقِّهِمْ بِرَحْمَتِكَ الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتّٰى تَبْعَثَهُمْ اِلٰى جَنَّتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ پڑھ کر چوتھی تکبیر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے۔

اگر دو سے زیادہ عورتیں ہی عورتیں ہوں تو یوں دعا پڑھی جائے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اِمَآءُكَ وَبَنَاتُ اِمَآءِكَ خَرَجْنَ مِنْ رَّوْحِ الدُّنْيَا وَسِعَتِهَا اِلٰى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَكُنَّ يَشْهَدْنَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِنَّ اَللّٰهُمَّ تَرَكْنَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَتْرُوْكٍ بِهِنَّ وَاَصْبَحْنَ فَقِيْرَاتٍ (مُفْتَقِرَاتٍ) اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِنَّ وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شُفَعَآءَ لَهُنَّ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنَّ مُحْسِنَاتٍ فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِنَّ وَاِنْ كُنَّ مُسِيْئَاتٍ فَاغْفِرْ لَهُنَّ وَتَجَاوَزْ عَنْهُنَّ وَلَقِّهِنَّ بِرَحْمَتِكَ وَرِضَاكَ وَقِهِنَّ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهٖ وَافْسَحْ لَهُنَّ فِيْ قُبُوْرِهِنَّ وَجَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِنَّ وَلَقِّهِنَّ بِرَحْمَتِكَ الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِكَ حَتّٰى تَبْعَثَهُنَّ اِلٰى جَنَّتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ پڑھ کر چوتھی تکبیر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

چوتھی تکبیر کے بعد یوں دعائے مغفرت مانگی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَحُرِّنَا وَعَبْدِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ہ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ہ پڑھ کر پانچویں تکبیر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے، اور سلام پھیر دے۔

اگر نابالغ بچہ ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد اس دعا کا بھی اضافہ کیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ فَرَطًا لِاَبَوَیْہِ وَسَلَفًا وَّذُخْرًا وَّعِظَۃً وَّاعْتِبَارًا وَّشَفِیْعًا وَّثَقِّلْ بِہٖ مَوَازِیْنَھُمَا وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰی قُلُوْبِھِمَا اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ ہ

اگر نابالغ بچی ہو تو یوں اضافہ کیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فَرَطًا لِاَبَوَیْھَا وَسَلَفًا وَّذُخْرًا وَّعِظَۃً وَّاعْتِبَارًا وَّشَفِیْعًا (شَفِیْعَۃً) وَّثَقِّلْ بِھَا مَوَازِیْنَھُمَا وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰی قُلُوْبِھِمَا ہ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَھَا وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَھَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلَھَا پڑھ کر پانچویں تکبیر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھے اور سلام پھیر دے۔

سلام پھیرنے کے بعد یوں دعا پڑھی جائے۔

مرد کے لئے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلَّیْنَا ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا اَرَدْنَا بِھَا اَللّٰھُمَّ

اِبْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

عورت کے لئے :

اَللّٰهُمَّ صَلَّيْنَا هٰذِهِ الصَّلٰوةَ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا اَرَدْنَا بِهَا اَللّٰهُمَّ

اِبْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِهَا بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اگر دو مرد ہوں یا ایک مرد اور ایک عورت ہو یا دو عورتیں ہوں

تو اِلٰی قُبُوْرِهِمَا پڑھے۔

اگر دو سے زیادہ مرد ہوں یا مرد اور عورت دونوں ملے جلے ہوں تو

اِلٰی قُبُوْرِهِمْ پڑھے۔

اگر دو سے زیادہ عورتیں ہی عورتیں ہوں تو اِلٰی قُبُوْرِهِنَّ پڑھے۔

دُعا کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ بر سرورِ کائنات صلوٰت اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اَلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ پڑھ کر جنازہ اٹھا دے اور اٹھاتے ہوئے یوں پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۝

میّت قبر پر

مردے کو قبر پہ پہنچا کر دفنانے سے قبل سورۂ ملک پڑھی جائے۔

مرحلۂ تدفین

سورۂ ملک پڑھ چکنے کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھ کر مردے کو بڑی نرمی کے ساتھ آہستہ آہستہ پیر کی جگہ سے قبر میں اتارا جائے اور یوں نیّت کی جائے۔

مرد کے لئے:

اُدَفِّنُ ھٰذَا الْمَیِّتَ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس مردہ مرد کو دفناتا ہوں۔

عورت کے لئے:

اُدَفِّنُ ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃَ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس مردہ عورت کو دفناتا ہوں۔

قبر کے اندر

میّت کو دائیں پہلو پر رکھا جائے، منہ قبلہ کی طرف ہو، پیشانی کو سمتِ قبلہ کی دیوار کے ساتھ ملا دی جائے کسی پتھر کے سہارے اسے رکھا جائے اور پیروں کے انگوٹھوں کو اسی طرف کھول دیے جائیں اور تلقین کے دوران اسے آہستہ آہستہ ہلاتے جائیں۔

تلقینِ میّت

جب مردہ قبر میں اپنی مخصوص ہیئت پر رکھا جا چکا تو پھر یوں تلقین پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؀

سُبْحَانَ مَنْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَالْبَقَاءِ وَقَهَّرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ ؀ اِعْلَمْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ (عورت کیلئے اِعْلَمِیْ یَا اَمَةَ اللّٰهِ) اَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ الْيَوْمُ الْاٰخِرُ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا وَهٰذَا الْوَقْتَ الْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنْ اَوْقَاتِ الْعُقْبٰى ؀ فَاِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّالْقَبْرَ حَقٌّ وَّالسُّؤٰلَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ حَقٌّ وَّالْحَشْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَاللِّقَآءَ حَقٌّ ؀ وَيَاْتِيْكَ

(عورت کے لئے وَيَأْتِيْكِ) الرَّسُوْلَانِ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَيَسْئَلَانِ
مِنْكَ (عورت کیلئے مِنْكِ) وَمَنْ رَّبُّكَ (عورت کیلئے وَمَنْ رَّبُّكِ)
وَمَنْ دِيْنُكَ (عورت کے لئے وَمَنْ دِيْنُكِ) وَمَنْ كِتَابُكَ (عورت
کیلئے) وَمَنْ كِتَابُكِ) وَمَنْ قِبْلَتُكَ (عورت کے لئے وَمَنْ قِبْلَتُكِ)
وَمَنْ نَّبِيُّكَ (عورت کیلئے وَمَنْ نَّبِيُّكِ) وَمَنْ إِمَامُكَ (عورت
کے لئے وَمَنْ إِمَامُكِ) فَلَا تَخَفْ (عورت کے لئے فَلَا تَخَافِيْ)
وَلَا تَحْزَنْ (عورت کیلئے وَلَا تَحْزَنِيْ) وَقُلْ (عورت کیلئے وَقُوْلِيْ)
فِيْ جَوَابِهِمَا :-

اَللّٰهُ رَبِّيْ ۝ وَالْإِسْلَامُ دِيْنِيْ ۝ وَالْقُرْآنُ كِتَابِيْ ۝ وَالْكَعْبَةُ
قِبْلَتِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيِّيْ ۝ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
إِمَامِيْ ۝ تین بار کہے وَبَعْدَهٗ سَيِّدُ أَوْلَادِهٖ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ۝ ثُمَّ
أَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ۝ ثُمَّ الْعَابِدُ
عَلِيٌّ ۝ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ۝ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ۝ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ۝
ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ۝ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ۝ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ۝ ثُمَّ الزَّكِيُّ
الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ۝ ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ الْمَهْدِيُّ صَاحِبُ الزَّمَانِ ۝
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۝ هُمْ سَادَتِيْ ۝
وَقَادَتِيْ ۝ وَأَئِمَّتِيْ ۝ وَإِمَامِيْ ۝ بِهِمْ أَتَوَلّٰى ۝ وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّأُ ۝

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

پھر مرد کے لئے یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهٗ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

عورت کے لئے یوں دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ۝

پھر یوں ذکر و دعا مانگی جائے۔

مرد کے لئے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَيِّتَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

عورت کے لئے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پھر فاتحہ خوانی کی جائے اور دعائے مغفرت مانگی جائے۔

اختتامِ تلقین پر

تلقینِ میت کے اختتام پذیر ہوتے ہی میت اتارنے والا فوراً باہر نکل آئے اور حتی الامکان لوگ جلدی جلدی سے قبر کا منہ بند کردیں اور مٹی

وغیرہ ڈال ڈال کر قبر کی شکل بنائی جائے۔

پانی کا چھڑکاؤ

قبر بن چکنے پر اس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے تاکہ قبر کی مٹی پوری طرح جم جائے۔

چھڑکاؤ کے وقت مرد کے لئے یوں دعا پڑھی جائے۔

سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَبَرَّدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ ○

اللہ اس مرد کی تربت کو سیراب کر دے اس کی خواب گاہ کو ٹھنڈک پہنچا دے اور جنّت کو اس کا ٹھکانا قرار دے۔

عورت کے لئے یوں دُعا پڑھی جائے۔

سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهَا وَبَرَّدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهَا ○

اللہ اس عورت کی تُربت کو سیراب کر دے اس کی خواب گاہ کو ٹھنڈک عطا کرے اور جنّت کو اس کا ٹھکانا بنا دے۔

نمازِ فدیہ میّت

یہ نماز دو رکعت پر مشتمل ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ "تکاثر" تین بار پڑھے۔

۱۔ ایک مرد کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ فِدْیَۃِ الْمَیِّتِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت ایک مردہ مرد کی نمازِ فدیہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

۲۔ ایک عورت کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ فِدْیَۃِ الْمَیِّتَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر ایک مردہ عورت کی دو رکعت نمازِ فدیہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

۳۔ دو مردوں یا ایک مرد اور ایک عورت کیلئے یوں نیت کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ فِدْیَۃِ الْمَیِّتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو مُردوں کی نمازِ فدیہ دو رکعت پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

۴۔ دومردہ عورتوں کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

أُصَلِّيْ صَلٰوةَ فِدْيَةِ الْمَيِّتَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دومردہ عورتوں کی نمازِ فدیہ دو رکعت پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

۵۔ دو سے زیادہ مُردوں کے لئے ہر ہر حال میں یوں نیّت کی جائے۔

أُصَلِّيْ صَلٰوةَ فِدْيَةِ الْأَمْوَاتِ رَكْعَتَيْنِ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر مردوں کی نماز فدیہ دو رکعت پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

قعدۂ خفیفہ

۱۔ نماز فدیہ کے قعدۂ خفیفہ میں ایک مرد کے لئے یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهٗ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ۝

پروردگار! اس کی قبر کو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ بنا دے۔

۲۔ ایک عورت کے لئے یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ۝

پروردگار! اس کی قبر کو جنت کے باغیچوں میں کا ایک باغیچہ بنا دے۔

۳۔ دو مُردوں کے لئے ہر ہر حال میں یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قُبُوْرَھُمَا رَوْضَتَیْنِ مِنْ رِّیَاضِ الْجِنَانِ ہ

پروردگار! ان دونوں کی قبروں کو جنّت کے باغیچوں میں سے دو باغیچے بنا دے۔

۴۔ دو سے زیادہ مُردوں کے لئے جب کہ سب کے سب مرد ہوں یا عورتوں کا بھی اختلاط ہو تو یوں دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قُبُوْرَھُمْ رَوْضَاتٍ مِّنْ رِّیَاضِ الْجِنَانِ ہ

پروردگار! ان سب کی قبروں کو جنّت کے باغیچوں میں سے کئی باغیچے بنا دے۔

۵۔ دو سے زیادہ عورتیں ہی عورتیں ہوں تو یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قُبُوْرَھُنَّ رَوْضَاتٍ مِّنْ رِّیَاضِ الْجِنَانِ ہ

پروردگار! ان عورتوں کی قبروں کو جنّت کے باغیچوں میں سے کئی باغیچے بنا دے۔

سلام پھیرنے کے بعد

۱۔ نمازِ فدیۂ میت کے سلام کے بعد فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت سے پہلے ایک مرد کے لئے یوں دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ وَقَدْ تَعْلَمُ مَآ اَرَدْتُّ بِھَا ۔ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْ ثَوَابَھَآ اِلٰی قَبْرِہٖ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پروردگار! میں نے یہ نماز پڑھی، اس نماز سے میری مراد کا تجھے بخوبی علم ہے، پروردگار! اس کے ثواب کو اس کی قبر تک پہنچادے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

۲۔ ایک عورت کے لئے دعا مذکور میں "اِلٰی قَبْرِھَا" پڑھا جائے۔

۳۔ دو مردوں کے لئے ہر ہر حال میں "اِلٰی قُبُوْرِھِمَا" پڑھا جائے۔

۴۔ دو سے زیادہ مردوں کے لئے جب کہ عورتوں کا بھی اختلاط ہو "اِلٰی قُبُوْرِھِمْ" پڑھا جائے۔

۵۔ دو سے زیادہ عورتوں کے لئے "اِلٰی قُبُوْرِھِنَّ" پڑھا جائے۔

خصوصی نمازِ فدیہ

حدیث کی رو سے میّت کے لئے دفن کی پہلی رات سب سے زیادہ شدّت والی ہے لہٰذا دو رکعت نماز فدیہ میّت پہلی رات کو خصوصی انداز میں پڑھی جائے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دس دس بار پڑھی جائے۔ سلام پھیرنے کے بعد فاتحہ خوانی اور دُعائے مغفرت سے پہلے مذکورہ گذشتہ دعا مختلف صورتوں کے مطابق پڑھی جائے۔

نتیجہ

اس خصوصی نماز فدیہ کی صحیح بجا آوری کے نتیجے میں اللہ پاک ایک ہزار فرشتے بھیجتا ہے۔ ہر ہر فرشتے کے ساتھ ایک ایک نور اور ایک ایک تحفہ ہوتا ہے اس کی قبر کو اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لئے روشن رکھتا ہے، اشیائے کائنات کے برابر اُسے نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ اس کا درجہ چالیس گنا بڑھا دیتا ہے، چالیس حج اور عمرہ کی ادائیگی کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔ چالیس حوریں اس کی رفیقہ ہائے حیات بنائی جاتی ہیں۔ اپنے خاندان کے چالیس افراد کا وہ سفارشی بن جاتا ہے اسے ایک ہزار شہیدوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے ایک ہزار شہر تعمیر کئے جاتے ہیں اور ایک ہزار جنتی کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔

اس خصوصی نماز فدیہ کے پڑھنے والے کا خوش انجام یہ ہوگا کہ وہ اس دنیا سے رحلت کر جانے سے پہلے ہی جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا۔

چالیسویں تک

نماز فدیہ کی بجا آوری دفن کی پہلی اور تیسری راتوں میں تاکیدی پہلو رکھتی ہے اگر میت کی چالیسویں تک اس کی بجا آوری جاری رکھی جائے تو

زیادہ بہتر ہے۔

نمازِ مقبرہ

یہ نماز دو رکعت پر مشتمل ہے کسی کو ثواب پہنچانے کے لئے اس نماز کی بجاآوری نہایت عظیم ثواب رکھتی ہے۔ نیّت یوں کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الْمَقْبَرَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ مقبرہ پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

طریقہ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

نمازِ مقبرہ کی ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص ایک ایک بار اور سورۂ تکاثر دس بار پڑھی جائے اور سلام پھیرنے کے بعد بسملہ اور درود شریف پر یوں دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا اَرَدْتُّ بِھَا اَللّٰھُمَّ ابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پروردگار! میں نے یہ نماز پڑھی، اس کی بجاآوری سے میری مراد کا تجھے بخوبی علم ہے۔ پروردگار! اس نماز کے ثواب کو فلان کے بیٹے فلان کی قبر تک پہنچا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

سہارا ہے۔

قبروں کی زیارت

فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کے لئے قبروں پہ جانا سنّتِ نبوی ہے چنانچہ جناب امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے۔

زِيَارَةُ الْقُبُوْرِ فِيْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ مُسْتَحَبَّةٌ وَاَفْضَلُ اَيَّامِهَا اَرْبَعَةٌ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ ٥

ہر ہفتے میں قبروں کی زیارت مسنون ہے۔ زیارت کے لئے ہفتے کے چار دن بہترین ہیں۔

۱۔ پیر کا دن ۲۔ جمعرات کا دن ۳۔ جمعہ کا دن ۴۔ سنیچر کا دن۔

جمعہ کے دن زیارتِ قبور کے لئے نمازِ جمعہ کے بعد چلا جائے۔

جمعرات کے روز دن کے ابتدائی حصّے میں چلا جائے۔

سنیچر کے دن نمازِ صبح کے بعد سورج نکلنے تک چلا جائے۔

پیر کے روز دن کے آخری حصے میں چلا جائے۔

بابرکت راتوں اور باشرف وقتوں میں زیارتِ قبور کو جانا زیادہ باعثِ ثواب ہے، مثلاً شب برات، شبِ قدر، شب رغائب، ایام عید اور

روز عاشورا۔

مسنون آداب

زیارتِ قبور کو جانے سے پہلے اپنے گھر میں دو رکعت نمازِ زیارت پڑھی جائے۔ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھی جائے۔

نیت یوں کی جائے۔

اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الزِّیَارَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر دو رکعت نمازِ زیارت پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

سلام پھیرنے کے بعد میّت کے ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ خوانی اور دعا کی جائے۔

نمازِ زیارت کا ثواب

۱۔ اللہ پاک میّت کی طرف اس کی قبر میں ایک ہزار نُور بھیجتا ہے۔

۲۔ نمازِ زیارت پڑھنے والے کے لئے اس کے نامۂ اعمال میں بہت سے حج اور عمرہ کی بجا آوری کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

گھر سے نِکل کر

نماز زیارت پڑھ چکنے کے بعد باوقار طریقے سے قبرستان کی طرف چلا جائے، راستے میں بے مقصد کام وغیرہ سے کنارہ کش رہے۔

قبرستان پہنچ کر

جب قبرستان پہنچے تو بطورِ احترام پاپوش اتار دے۔ قبلہ کی طرف پیٹھ کی جائے اور قبر میّت کی طرف منہ کرکے یوں کہا جائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۝ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ بِکُمْ تَبَعٌ ۝ وَالسَّلَامُ عَلٰٓی اَھْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ اَھْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۝ یَآ اَھْلَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَیْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۝ یَا مَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۝ اغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۝ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَۃِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ ۝

اس کے بعد سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ زلزلہ اور سورۃ تکاثر ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر اس کا ثواب اہلِ قبور کو پہنچانے کی دعا کی جائے۔

ثوابِ زیارتِ قبور

زیارتِ قبور کے مسنون آداب وغیرہ کی صحیح بجاآوری کی جائے تو اس کے ثواب کی جھلک ملاحظہ ہو۔

۱۔ اللہ پاک قبرستان کی جانب مشرق سے لے کر مغرب تک موجود ہر ہر میت کی قبر میں چالیس چالیس نور داخل فرما دیتا ہے۔

۲۔ مردوں کی قبریں کشادہ کی جاتی ہیں۔

۳۔ ہر ہر میت کا ایک ایک درجہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

۴۔ دعا وغیرہ پڑھنے والے کو ساٹھ پیغمبروں کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

۵۔ اس کے دعائیہ کلمات وغیرہ کے حرفوں سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ ایسا پیدا کرتا ہے جو اس کے لئے قیامت تک خوب تسبیح پڑھتا رہتا ہے۔

اسبابِ مغفرت

۱۔ جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ قَرَءَ عِنْدَ قَبرِ اَبِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَقَارِبِهٖ اٰیَةَ الْکُرْسِیِّ مَرَّةً وَالْاِخْلَاصَ عَشْرَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ۝

جو کوئی اپنے باپ، ماں اور رشتہ داروں کی قبروں کے پاس آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص دس بار پڑھے اللہ پاک اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۲۔ فرمان نبوی ہے کہ جب مومن کا قبرستانوں سے گزر ہو اور وہ یوں کہے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۝ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تو اس کے نتیجے میں :

۱۔ اللہ پاک قبرستان کی تمام قبروں کو روشن کر دیتا ہے۔

۲۔ پڑھنے والے کی مغفرت فرماتا ہے۔

۳۔ اللہ اس کلمہ پاک کے پڑھنے والے کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھوا دیتا ہے۔

۴۔ اس کا درجہ دس لاکھ گنا بڑھا دیتا ہے۔

۵۔ اس کی دس لاکھ برائیاں مٹوا دیتا ہے۔

عذاب، تاریکی اور تنگیِ قبر سے نجات

جو کوئی کسی کی قبر پر "بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" پڑھ

بیٹھے تو اللہ پاک اس قبر والے کے عذاب سے اندھیرا اور تنگی کو دور کر دیتا ہے.
اگر کوئی کسی قبر پر جا کر یوں دعا پڑھے۔
"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَیِّتَ"
تو اللہ پاک قیامت تک کے لئے قبر والے سے عذاب کو ہٹا دیتا ہے.

درود اکبر کے فیوض و برکات!

۱۔ درود اکبر کو اگر کسی قبرستان میں ایک بار پڑھا جائے تو اس قبرستان والوں کے تیس سالوں کے عذاب کو اٹھا دیا جاتا ہے۔

۲۔ اگر دو بار پڑھا جائے تو چالیس سال کے عذاب کو ہٹا دیا جاتا ہے۔
۳۔ اگر چار بار پڑھا جائے تو قیامت تک کے لئے قبرستان والوں سے عذاب ہٹایا جاتا ہے۔
۴۔ اگر آٹھ بار پڑھا جائے تو جو بھی نیا مردہ اس قبرستان میں دفنایا جائیگا اسے کوئی عذاب نہیں ہوگا۔
۵۔ اس کی برکت سے والدین کے حقوق ادا ہو جاتے ہیں۔

درودِ اکبر یہ ہے۔ اسے بسملہ کے ساتھ پڑھا جائے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلَوَاتُ ۝

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ ۝

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الرِّيَاضِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى نُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْوَارِ ۝

وَصَلِّ عَلٰى جِسْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَامِ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

اختتام پر

درودِ اکبر کے ختم کے بعد قبر کے پسِ پُشت چلا جائے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے یوں دعائے مغفرت مانگی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ہ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

عذابِ قبر سے رستگاری کا نسخہ

جو کوئی جمعہ کے روز دو رکعت نماز کی بجا آوری پر مداومت کرے تو اسے قبر کے عذاب سے نجات ملے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور سورۂ زلزلہ ایک ایک بار پڑھی جائے۔

نیّت یوں کی جائے:

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ لِسِعَۃِ الْقَبْرِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر فراخیِ قبر کے لئے دو رکعت نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔

سلام پھیرنے کے بعد درود شریف پڑھ کر دس بار یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

فوائتِ میّت کی قضا

اگر کوئی اپنی فوت شدہ نمازوں کی قضا بجالانے کے لئے اولاد کو وصیت کر جائے تو اولاد کو اس وصیّت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

دادا کی فوت شدہ نماز کی قضا کے لئے یوں نیّت کی جائے:۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَةً عَنْ جَدِّیْ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنے دادا کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

دادی کے لئے یوں نیّت کی جائے:۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَةً عَنْ جَدَّتِیْ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنی دادی کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

والد کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَۃً عَنْ اَبِیْ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنے باپ کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

والدہ کے لئے یوں نیت کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَۃً عَنْ اُمِّیْ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنی والدہ کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

بھائی کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَۃً عَنْ اَخِیْ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنے بھائی کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔

بہن کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَۃً عَنْ اُخْتِیْ لِوُجُوْبِہٖ

قُربَۃً اِلَی اللہِ ہ

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنی بہن کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

بیٹے کے لئے یوں نیت کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَۃً عَنْ اِبْنِیْ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنے بیٹے کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

بیٹی کے لئے یوں نیت کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً نِیَابَۃً عَنْ بِنْتِیْ لِوُجُوْبِہٖ

قُربَۃً اِلَی اللہِ ہ

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنی بیٹی کی نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

قضائے میّت اجرت پر

اگر میّت کی فوت شدہ نمازوں کی بجاآوری کا ذمّہ دار شخص کسی دوسرے سے اُجرت پر نماز پڑھوائے تو نیّت یوں کی جائے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِّوُجُوْبِہٖ
قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر فلاں کے بیٹے فلاں کی
نیابت کر کے قضا کے طور پر صبح کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

یوں بھی نیت کی جا سکتی ہے۔

اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ قَضَآءً عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِّوُجُوْبِہٖ
عَلَیْہِ اِصَالَۃً وَّعَلَیَّ نِیَابَۃً عَنْہُ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر فلاں کے بیٹے فلاں کی طرف سے اس پر براہِ راست
اور مجھ پر اس کی نیابت کے طور پر واجب ہونے کی وجہ سے قضا کے طور پر صبح
کی فرض نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں۔

ایک خطرناک اعلان

فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ حَتّٰی مَضٰی وَقْتُھَا ثُمَّ قَضَاھَا
عَذَّبَہُ اللّٰہُ فِی النَّارِ حُقُبًا۔

نماز جو کوئی (جان بوجھ کر) ترک کرے۔ یہاں تک کہ نماز کا وقت گذر جائے
پھر وہ اس کی قضا بجا لائے تو اللہ پاک اس کو دوزخ میں کافی عرصے کیلئے

عذاب دے گا۔" کافی عرصے کی تفسیر اسّیؓ سال سے کی گئی ہے۔ گویا ایک نماز کے ترک کرنے کی سزا مدتِ آخرت کے لحاظ سے اسّیؓ سال دوزخ میں رہنا ہے جب کہ ایک ہزار دنیوی سال کا عرصہ آخرت کے ایک دن کا ہم پلّہ ہے۔

مِقدارِ اُجرت

شریعت محمدیہ کی رُو سے قضائے میّت کی اُجرت فی نماز طے شدہ نہیں ہے فریقین کی رضامندی سے مناسب اُجرت دی جائے۔ ترکۂ میّت سے اُجرت دی جائے۔ بعض بزرگانِ دین نے فی نماز ایک پیمانہ گندم کے حساب سے اُجرت کا دینا مناسب قرار دیا ہے۔

مسئلہ زکوٰۃ

حیوانات میں صرف اونٹ، گائے اور بھیڑ بکری پر واجب زکوٰۃ آتی ہے مگر بلتستان میں شرائط مفقود ہونے پر حیوانات کی زکوٰۃ کا تحقق پذیر ہونا دشوار ہے، تفصیل کے لئے فقہ احوط کا مطالعہ کیا جائے۔ نباتات میں صرف گندم، جو، کھجور اور کشمش پر واجب زکوٰۃ آتی ہے۔ معدنیات میں صرف سونا اور چاندی پر واجب زکوٰۃ آتی ہے۔

ارشادِ ربانی ہے۔

وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ٥ تم زکوٰۃ دیا کرو۔

گندم کی زکوٰۃ

۵ پانچ وسق گندم پر واجب زکوٰۃ آتی ہے۔ یہ مقدار اٹھارہ ۱۸ من اڑتیس ۳۸ سیر چھ چھٹانک کے برابر ہے۔ بیج اور بوائی کے اخراجات منہا کرکے کے بعد بقیہ گندم کا دسواں حصہ (۱/۱۰) بطور واجب زکوٰۃ نکالا جائے۔ نیت یہ ہے:

اُزَکِّیْ مِنَ الْحِنْطَۃِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر گندم کی زکوٰۃ دیتا / دیتی ہوں۔

جَو کی زکوٰۃ

جَو کا حکم بھی گندم جیسا ہے۔

نیّت یوں کی جائے:

اُزَکِّیْ مِنَ الشَّعِیْرِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر جَو کی زکوٰۃ دیتا / دیتی ہوں۔

کھجور کی زکوٰۃ

کھجور کی زکوٰۃ کا بھی حکم یہی ہے جو کہ گندم اور جو کا ہے۔

نیت یوں کی جائے:

اُزَکِّیْ مِنَ التَّمَرِ لِوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ؕ

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر کھجور کی زکوٰۃ دیتا / دیتی ہوں۔

کشمش کی زکوٰۃ

کشمش کی زکوٰۃ کا حکم بھی گندم وغیرہ جیسا ہے۔

نیت یہ ہے:

اُزَکِّیْ مِنَ الزَّبِیْبِ لِوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ؕ

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر کشمش کی زکوٰۃ دیتا / دیتی ہوں۔

سونے کی زکوٰۃ

بیس ۲۰ دینار پہ ایک سال گذر جائے تو اس کا چالیسواں حصہ یعنی نصف

دینار بطور واجب زکوٰۃ نکالا جائے۔ وزن کے لحاظ سے ایک دینار کا وزن
دو تولے اور ساڑھے سات ماشے (۲ ۷/۸) کا ہوتا ہے۔

نیت یوں کی جائے ؛

اُزَکِّیْ مِنَ الذَّھَبِ لِوُجُوْبِھَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر سونے کی زکوٰۃ دیتا /
دیتی ہوں۔

چاندی کی زکوٰۃ

دوسو درہموں پہ ایک سال گزر جائے تو اس کا چالیسواں حصہ یعنی
پانچ درہم بطور واجب زکوٰۃ نکالے جائیں۔

وزن کے لحاظ سے ہر دس درہموں کا وزن سات مثقال کے برابر یعنی
دو تولے ساڑھے سات ماشے کا ہوتا ہے۔

پاکستانی روپیہ کے حساب سے پچاس روپے پر سال گزر جائے تو
سوا روپے (ایک روپیہ پچیس پیسے ۱ ۱/۴) بطور واجب زکوٰۃ نکالا کرے۔ اس
حساب سے ہر سو روپے کی زکوٰۃ ڈھائی روپے اور ہر ہزار روپے کی زکوٰۃ
پچیس روپے ہے۔

نیت یوں کی جائے۔

اُزَكِّیْ مِنَ الْفِضَّةِ لِوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر چاندی کی زکوۃ دیتا/ دیتی ہوں۔

یا یوں نیّت کی جائے:

اُزَكِّیْ مِنَ الرُّبِيَّةِ لِسَدِّهَا مَسَدَّ الْفِضَّةِ لِوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر چاندی کے قائم مقام ہونے پر روپے کی زکوٰۃ دیتا/ دیتی ہوں۔

زکوٰۃ کے حقداران

زکوٰۃ کے حقداران قرآنی وضاحت کی رُو سے یہ ہیں۔

۱۔ فقراء۔
۲۔ مساکین۔
۳۔ زکوٰۃ جمع کرنے والے کارکن لوگ۔
۴۔ اسلام کی تقویت کیلئے بارسوخ افراد کی دلجوئی کے لئے۔
۵۔ غلاموں کی آزادی کے لئے۔
۶۔ مقروض کو ادائے قرض کے لئے۔

۷۔ راہِ خدا میں دینا یعنی جہادِ اکبر اور جہادِ اصغر والوں کے لئے اور تمام خیراتی کاموں کے لئے۔

۸۔ سفر میں تنگ دستی کا شکار ہونے والا مسافر، اگرچہ گھر میں تونگر ہی کیوں نہ ہو۔

مسئلہ خمس

خمس صرف حسب ذیل اشیاء پر واجب ہو جاتا ہے۔

۱۔ اموال غنیمت۔

۲۔ بیش قیمت معدنی اشیاء جیسے یاقوت، لعل، زمرّد، عقیق اور فیروزہ وغیرہ۔

۳۔ بیش قیمت سمندری جواہرات مثلاً موتی، عنبر، مرجان اور مشک وغیرہ۔

۴۔ سونا اور چاندی کے جواہرات۔

۵۔ کافروں کے زیر زمین پوشیدہ دفینے۔

نیتوں کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ اُخَمِّسُ مِنْ اَمْوَالِ الْغَنِیْمَةِ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ ہ
میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اموال غنیمت کا خمس دے / نکالتا / نکالتی ہوں۔

۲۔ أُخَمِّسُ مِنْ هٰذَا الْمَعْدَنِيِّ النَّفِيْسِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر اس بیش قیمت معدنی چیز کا خمس (⅕) نکالتا/نکالتی ہوں۔

۳۔ أُخَمِّسُ مِنْ هٰذَا الْجَوْهَرِ الْبَحْرِيِّ النَّفِيْسِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اس بیش قیمت سمندری گوہر کا خمس (⅕) نکالتا/نکالتی ہوں۔

۴۔ أُخَمِّسُ مِنْ جَوَاهِرِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر سونا اور چاندی کے جواہرات کا خمس (⅕) نکالتا/نکالتی ہوں۔

۵۔ أُخَمِّسُ مِنْ هٰذِهِ الرِّكَازِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً إِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بناء پر ان دفائن کفار کا خمس (⅕) نکالتا/نکالتی ہوں۔

خمس ⅕ کے حقداران

(⅕) خمس کے جو چھ مصرف قرآن پاک میں مذکور ہیں جناب سیّد العارفین

حضرت شاہ سید محمد نوربخش موسوی قہستانی علیہ الرحمہ نے "فقہ احوط" میں انکی وضاحت یوں فرمائی ہے۔ خلاصۂ وضاحت یہ ہے ۔

۱۔ "لِلّٰہِ" کا مصرف اولیائے کرام ہیں۔

۲۔ "وَلِلرَّسُوْلِ" کا مصرف علمائے کرام ہیں۔

۳۔ "وَلِذِی الْقُرْبٰی" کا مصرف سادات عظام ہیں۔

۴۔ "وَالْیَتَامٰی" کا سب سے بہتر مصرف تیمانِ سادات ہیں۔ تیمان سادات نہ مل سکیں تو دوسرے تیمان حقدار ہیں۔ تفصیل مزید کیلئے فقہ احوط کا مطالعہ کیا جائے۔

۵۔ "وَالْمَسَاکِیْن" کا سب سے بہتر مصرف تیموں کی تفصیل پر ہے۔

۶۔ "وَابْنِ السَّبِیْلِ" کا مصرف مسافر ہے۔ مسافر کی تفصیل بھی یتیموں اور مسکینوں کی طرح ہے۔

زکوٰۃ الفطر کا مسئلہ

گھرانے کے سربراہ کے ذمّے اپنے زیر کفالت اہل وعیال کی طرف سے بھی اور خود اپنی طرف سے بھی فی کس ایک ایک صاع کا فطرہ علاقے کی پُرغلبہ خوردنی چیز سے ادا کرنا واجب ہے جب کہ وہ شرعاً غنی ہو یعنی اُس کی آمدنی ایک سال کے اخراجات کے لئے کافی ہو۔ ایک صاع کی مقدار وزن

کے لحاظ سے تین سیر ہے۔ تین سیر سے قدرے زیادہ دیا جائے تو بہتر ہے تین صاع کی قیمت بھی فی کس کے حساب سے ادا کی جائے تو درست ہے اس سلسلے میں علاقائی بھاؤ شرعاً معتبر ہے۔

نیت یوں کی جائے۔

اُؤَدِّیْ زَکٰوۃَ الْفِطْرِ عَنْ نَفْسِیْ وَعَنْ عِیَالِیْ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ ؕ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر ادا کے طور پر خود اپنی طرف سے اور اپنی اہل وعیال کی طرف سے بھی زکوٰۃ الفطر ادا کرتا/کرتی ہوں۔

زکوٰۃ الفطر کے مصارف

فطرہ کے حقداران بھی وہی ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔ آج کل کے دینی ادارے زکوٰۃ اور فطرہ کے سب سے بہترین مصارف ہیں۔

ضروری شرائط

زکوٰۃ اور فطرہ وغیرہ کے حقداروں کی شرط یہ ہے کہ وہ دیانت دار ہوں اور بدکار نہ ہوں۔

مالِ تجارت کی زکوٰۃ

اصل سرمایہ کو چھوڑ کر نفع پر گھریلو اخراجات منہا کرنے کے بعد واجب زکوٰۃ آتی ہے۔ سال گزرنے پر اصل سرمایہ الگ کیا جائے۔ نفع میں نقد کے علاوہ سامان بھی ہو تو سامان کی مالیت کا اندازہ نقد کی صورت میں لگایا جائے پھر سالانہ گھریلو اخراجات منہا کر کے باقی نفع کی زکوٰۃ روپے کے حکم کے مطابق نکالی جائے۔

نیّت یوں کی جائے:

اُزَکِّیْ مِنْ رِبْحِ اَمْوَالِ التِّجَارَۃِ لِوُجُوْبِہَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اموال تجارت کے نفع کی زکوٰۃ دیتا/دیتی ہوں۔

مسئلہ روزہ

کلماتِ قدسیہ میں ارشاد ربانی ہے۔

اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ ۝

روزہ میری (رضامندی کی) خاطر ہے اور میں ہی اس کا صلہ دیتا ہوں۔

واجب روزے

۱۔ ماہ رمضان المبارک کا روزہ۔

فرمانِ نبوی ہے:

اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَاُغْلِقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ ۝

جب رمضان آتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

نیز فرمانِ رسالت ہے۔

لِکُلِّ شَیْءٍ زَکٰوۃٌ وَزَکٰوۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ ۝

ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے۔ بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

پورے ماہ کے لئے ایک ہی نیّت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر کل سے ادا کے طور پر ماہِ رمضان کے شروع سے لے کر آخر سمیت روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

ہر شب کو یوں نیّت کی جائے:

اَصُوْمُ غَدًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَدَآءً لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر کل ادا کے طور پر ماہ رمضان کا روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

۲۔ نذر کا روزہ :

نیّت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا نَذْرًا لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر نذر کی وجہ سے واجب ہونے کی بناء پر کل روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

۳۔ اعتکاف کا روزہ :

نیّت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا مُّعْتَكِفًا لِّوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر اعتکاف گزار ہو کر واجب ہونے کی بناء پر کل روزہ رکھوں گا۔

۴۔ کفّارۂ ظہارہ کا روزہ :

نیّت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا كَفَّارَةً لِّلظِّهَارِ لِوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر ظہار کا کفّارہ واجب ہونے کی بنا پر کل روزہ

رکھوں گا۔

۵۔ کفارۂ قسم کا روزہ۔

نیت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا كَفَّارَةً لِّحِنْثِ الْيَمِيْنِ لِوُجُوْبِهَا قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قرب الٰہی کی خاطر قسم توڑنے سے کفارہ واجب ہونے کی بنا پر کل روزہ رکھوں گا / رکھوں گی۔

۶۔ حج تمتّع کی قربانی کے عوض کا روزہ۔

نیّت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا عِوَضًا عَنْ دَمِ التَّمَتُّعِ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر کل قضائے رمضان عوض میں کل روزہ رکھوں گا / رکھوں گی۔

۷۔ قضائے رمضان کا روزہ۔

نیت یوں کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا قَضَآءَ رَمَضَانَ لِوُجُوْبِهٖ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ٥

میں قرب الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر کل قضائے رمضان کا روزہ رکھوں گا / رکھوں گی۔

۸۔ جان بوجھ کر رمضان کا روزہ توڑنے کے کفّارے کا روزہ۔

نیّت یوں کی جائے۔

اَصُومُ غَدًا کَفَّارَۃً لِّتَعَمُّدِ الْاِفْطَارِ فِیْ رَمَضَانَ نَهَارًا لِّوُجُوْبِهَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر رمضان میں دن کو جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا کفّارہ واجب ہونے کی بنا پر کل روزہ رکھوں گا / رکھوں گی۔

قضائے میّت کا روزہ

دادا کے لئے نیّت یہ ہے:

اَصُومُ غَدًا قَضَاءَ رَمَضَانَ نِیَابَۃً عَنْ جَدِّیْ لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

میں قربِ الٰہی کی خاطر واجب ہونے کی بنا پر اپنے دادا کی نیابت کر کے کل قضائے رمضان کا روزہ رکھوں گا / رکھوں گی۔

دادی کے لئے نیت مذکورہ میں لفظ "عَنْ جَدِّیْ" کی جگہ "عَنْ جَدَّتِیْ" باپ کے لئے "عَنْ اَبِیْ" ماں کے لئے "عَنْ اُمِّیْ" بیٹے کے لئے "عَنِ ابْنِیْ" بیٹی کے لئے "عَنِ ابْنَتِیْ" بھائی کے لئے "عَنْ اَخِیْ" بہن کے لئے "عَنْ اُخْتِیْ" چچا کے لئے "عَنْ عَمِّیْ" پھوپھی کے لئے "عَنْ عَمَّتِیْ" پھوپھا اور خالو کے لئے "عَنْ خَالِیْ" اور خالہ کے لئے "عَنْ خَالَتِیْ" کہا جائے۔

اجرت پر روزے کی قضا

اگر کوئی کسی کے روزے کی قضا بجالانے کے لئے اجرت پر مامور ہو تو وہ یوں نیّت کرے۔

اَصُوْمُ غَدًا قَضَآءً رَمَضَانَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِّوُجُوْبِہٖ عَلَیْہِ اِصَالَۃً وَّعَلَیَّ نِیَابَۃً عَنْہُ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥

میں قربِ الٰہی کی خاطر فلاں کے بیٹے فلاں کی طرف سے رمضان کی قضا اُس پر براہِ راست اور مجھ پر اس کی نیابت کر کے واجب ہونے کی بنا پر کل روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

مسنون روزے

۱۔ ہفتے میں مسنون روزے تین ہیں۔

۱۔ پیر کا روزہ۔

۲۔ جمعرات کا روزہ۔

۳۔ جمعہ کا روزہ۔

۲۔ مہینے میں مسنون روزے تین ہیں۔

۱۔ تیرھویں کا روزہ۔

۲۔ چودھویں کا روزہ ۔

۳۔ پندرھویں کا روزہ ۔

نیّت سب کے لئے یوں کی جائے ۔

اَصُوْمُ غَدًا سُنَّۃً قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون طور پر کل روزہ رکھوں گا/رکھوں گی ۔

یا یوں نیت کی جائے ۔

اَصُوْمُ غَدًا اَلْنِدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر کل روزہ رکھوں گا/
رکھوں گی ۔

۴۔ سال میں مسنون روزے یہ ہیں ۔

۱۔ ماہ شوال کے چھ دن کے روزے ۔

۲۔ یومِ عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کا روزہ ۔

۳۔ تاسوعا یعنی نویں محرم کا روزہ ۔

۴۔ عاشورہ یعنی دسویں محرم کا روزہ ۔

مسنون روزے کی گذشتہ نیّت سال کے مسنون روزوں کے لئے
بھی کافی ہے تاہم یومِ عرفہ کے لئے یوں نیّت کی جائے ۔

اَصُوْمُ غَدًا یَوْمَ عَرَفَۃَ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر کل یوم عرفہ کا روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

نویں محرم کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اَصُومُ غَدًا اَلْیَوْمَ تَاسُوْعَآءِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر کل نویں محرم کا روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

دسویں محرم کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اَصُومُ غَدًا اَلْیَوْمَ عَاشُوْرَآءِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر کل روزِ عاشورا کا روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

عید غدیر کے لئے یوں نیّت کی جائے۔

اَصُومُ غَدًا اَلْیَوْمَ الْغَدِیْرِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر مسنون ہونے کی بنا پر کل روزِ غدیر کا روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

نفل کا روزہ

نفل کے روزے کی نیّت یوں کی جائے:

اَصُوْمُ غَدًا مُتَنَفِّلًا قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ ہ
میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل گزار ہو کر کل روزہ رکھوں گا۔
خواتین یوں نیّت کریں۔

اَصُوْمُ غَدًا مُتَنَفِّلَۃً قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ
میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل گزار ہو کر کل روزہ رکھوں گی۔
یا یوں نیّت کی جائے۔

اَصُوْمُ غَدًا نَفْلًا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ہ
میں قرب الٰہی کی خاطر نفل کے طور پر کل روزہ رکھوں گا/رکھوں گی۔

فیوض کے چشمے بہہ نکلے

بھرے جام جس کا جی چاہے

۱۔ یکم رمضان کی دُعا:

حصول ثواب کا تعلق قاری اور سامع دونوں کے ساتھ ہے۔ ہر ہر دعا کا آغاز بسملہ سے کیا جائے اور آخر میں درود شریف پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ یَآ اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ ہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ میں میرے روزے کو روزہ گزاروں کا حقیقی روزہ ٹھہرادے، میری شب گزاری کو شب گزاروں کی حقیقی شب گزاری ٹھہرا دے اور مجھ کو غفلت پسندوں کی غافل کن نیند سے بیدار رکھ، اے سب جہانوں کے معبود۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

۱۔ دنوں کی تعداد کے مطابق ہر ایک دن کے لئے ایک ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

۲۔ ایک ایک ہزار برائیاں مٹادی جاتی ہیں۔

۳۔ دوم رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَآءَةِ اٰيَاتِكَ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! مجھے اپنی خوشنودی کے نزدیک کر، اس ماہ میں اپنی ناراضگیوں سے دور رکھ اور اپنی آیتوں کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

۱۔ پوری عمر میں اٹھائے گئے ہر ہر قدم پر روزہ گزاری اور شب بیداری کے ایک ایک سال کا ثواب ملتا ہے۔

۳۔ رمضان کی تیسری تاریخ کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَاَبْعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ التَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ نَصِیْبًا مِّنْ کُلِّ خَیْرٍ یَّنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ ٥ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ میں ذہانت اور بیدار پسندی عطا فرما۔ دھوکہ دہی سے مجھ کو دور رکھ اور اپنی سخاوت اور کرم سے اس میں نازل ہونے والی ہر بھلائی سے میرے لئے ایک حصہ مقرر کر۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

۱۔ جنّت میں ایک نہایت روشن گھر بنایا جائے گا۔ اس گھر پہ ستّر بالاخانے ہوں گے، ہر ایک بالاخانے کے نیچے ایک ایک تخت ہوگا اور ہر ایک تخت پر چاند اور سورج سے بڑھ کر چمک دمک والا ایک ایک نور ہوگا۔

۲۔ بارگاہِ الٰہی کی طرف سے نور کے تحفے لے کر ایک فرشتہ آیا کرے گا۔

۴۔ رمضان کی چوتھی تاریخ کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِکَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ لِاَدَاءِ شُکْرِکَ وَذِکْرِکَ بِکَرَمِکَ وَسَتْرِکَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ ہ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

پروردگار! اس ماہ میں اپنا حکم قائم رکھنے کے لئے مجھ کو راست باز رکھ، اے سب سے بڑھ کر دیکھنے والے! اپنے کرم اور پردہ پوشی سے مجھے اپنے شکر اور ذکر بجالانے کی توفیق دے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

۱۔ اللہ پاک جنت میں ایک ہزار تخت عطا کرے گا۔ ہر ایک تخت پر ایک ایک حور بیٹھی ہوگی، ان کے لباس دنیا وما فیہا سے بڑھ کر بہترین ہونگے۔

۵۔ پانچویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اُولٰٓئِکَ الْمُتَّقِیْنَ ہ بِرَاْفَتِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! مجھ کو طلبگارانِ مغفرت میں کر دے۔ فرمانبردار نیکو کاروں میں مجھ کو شامل فرما۔ اپنی مہربانی سے مجھے اُن پرہیز گاروں میں داخل کر دے اے سب سے بہتر کرم والے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک جنّت الماوٰی میں ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا، ہر ایک شہر میں ایک ایک ہزار مکانات ہوں گے۔ ہر ہر مکان میں ایک ایک ہزار کشادہ کشادہ حجرے ہوں گے۔ ہر ہر حجرے میں ایک ایک ہزار دسترخوان ہوں گے اور ہر ایک دسترخوان پہ قِسم قِسم کے کھانے ہوں گے۔

۶۔ چھٹی رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا تَاْخُذْنِیْ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسَيِّئَاتِ نَقِمَتِكَ وَاَخْبِرْنِیْ مِنْ مُّوْجِبَاتِ سَخَطِكَ يَا مُنْتَهٰی هِمَّةِ الرَّاغِبِيْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! اپنی نافرمانی کے ارتکاب پر میری گرفت نہ فرما، اپنی ناراضگی کی باعث برائیوں کی وجہ سے مجھے سزا نہ دے اور مجھے اپنی ناراضگی کے اسباب

بننے والے امور کی خبر دے اے رغبت والوں کے عزم وہمّت کی رسائی کی انتہا۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وبرکات

اللہ پاک جنّت النّعیم میں ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا۔ ہر ہر شہر میں ایک ایک ہزار مکانات ہوں گے۔ ہر ہر مکان میں ایک ایک ہزار تخت ہوں گے اور ہر ہر تخت پر حوریں بیٹھی ہوں گی۔

۷۔ ساتویں رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِيْهِ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِيْقِكَ يَا هَادِیَ الْمُضِلِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ کے روزے اور اس کی صحیح بجاآوری پہ میری مدد فرما۔ اس میں لغویات سے مجھ کو بچالے، اس میں دوامی طور پر اپنی توفیق سے مجھے اپنے شکر اور ذکر بجالانے کی توفیق دے۔ اے گمراہ کئے گئے لوگوں کو راہِ راست پر لانے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک وہ وہ نعمتیں عطا فرماتا ہے جو وہ شہیدوں، پرہیزگاروں، اور نیکوکاروں کو عطا فرماتا ہے۔

۸۔ آٹھویں رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ صُحْبَةَ الْکِرَامِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ بِطَوْلِكَ یَا اَجَلَ الْاٰجِلِیْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ٥

پروردگار! مجھے اس ماہ میں یتیموں پہ ترس کھانے، کھانا کھلانے اور سلام رائج کرنے کی توفیق دے۔ شریف لوگوں کی صحبت نصیب کرا اور مجھ کو اپنی قوت سے کمینوں کی صحبت سے بچالے، اے آرزومندوں کی آرزو برلانے والے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک پیغمبروں اور اولیائے کرام کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

۹۔ نویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنِیْ فِیْهِ اِلٰی رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِیْ بِبَرَاهِیْنِكَ

السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پروردگار! مجھے اس ماہ میں اپنی فراخ رحمت تک پہنچا دے، اپنی روشن دلائل سے میری رہبری فرما، اپنی محبت کے ذریعے میرے بال پکڑ کر اپنی جامع خوشنودی کی طرف لے جا، اے خوفزدہ لوگوں کا سراپا امن۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں کا ثواب لکھواتا ہے۔

۱۰۔ دسویں رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَمِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پروردگار! اس ماہ میں مجھ کو تجھ پر بھروسہ کرنے والوں اور تیرے ہاں کامران رہنے والوں میں کر دے اور اپنے احسان کے ساتھ مجھ کو اپنے مقرب لوگوں میں ٹھہرا دے، اے طلبگاروں کا مقصود، اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

دعا گو کے لیے چاند، سورج، ستارے، پہاڑ، درخت، ندیاں، پانی پتھر، ڈھیلے اور تمام موجودات مغفرت مانگتے ہیں۔

۱۱۔ گیارہویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ لِیْ فِیْہِ الْاِحْسَانَ وَکَرِّہْ اِلَیَّ فِیْہِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْہِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پروردگار! اس ماہ میں احسان کے ساتھ مجھ میں محبت پیدا کر، بدکرداریوں اور نافرمانی سے مجھ میں ناپسندی پیدا فرما، اپنی اعانت سے اس ماہ میں تیری ناراضگی اور آگ کو مجھ پر حرام فرما۔ اے فریادیوں کے فریادرس اے سب سے زیادہ رحم والے۔ ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہمراہ بجالائے گئے ایک حج مقبول لکھوا دیتا ہے جب کہ اصحاب رسولؐ کے ساتھ عمرہ کرنا ستّر ہزار حج کے برابر ہے۔

۱۲۔ بارھویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْہِ بِالسَّتْرِ وَالْعِفَافِ وَاَلْبِسْنِیْ فِیْہِ بِلِبَاسِ الصَّبْرِ وَالْقُنُوْعِ وَالْکِفَافِ وَاٰمِنِّیْ مِنْ ھَوْلِ یَوْمِ الْمَخَافِ بِعِصْمَتِکَ یَاعِصْمَۃَ الْخَائِفِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پروردگار! اس ماہ میں پردہ پوشی اور پاکدامنی کے ساتھ مجھے زینت عطا کر، اس میں مجھے صبر، قناعت اور ممنوعات سے باز رہنے کے کپڑے پہنا دے اور اپنے بچاؤ کے ذریعے خوف کے دن کی خوفناکی سے مجھے امن دے۔ اے خوف کھانے والوں کا سراپا بچاؤ۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

۱۔ اللہ تعالیٰ کرام کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا دے، برائیوں کے بجائے نیکیاں لکھ دے۔

۲۔ اس کے والدین کے گذشتہ گناہوں کو بھی بخش دیا جاتا ہے۔

۱۳۔ تیرھویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ فِیْہِ

عَلٰی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلتَّقْوٰی وَ صُحْبَۃِ الْاَبْرَارِ بِقُوَّتِکَ یَا قُوَّۃَ الْمَسَاکِیْنِ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پرورد گار! اس ماہ میں مجھے میل اور گندگیوں سے پاک فرما، عالم قدرو منزلت کے مقابلے میں مجھے صبر دے۔ اپنی قوّت سے مجھے پرہیز گاری، اور نیکو کاروں کی صحبت اختیار کرنے کی توفیق دے۔ اے غریبوں کی سراپا قوّت اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

روئے زمین پر موجود پتھروں اور ڈھیلوں کے برابر اس کیلئے نیکیاں

لکھ دی جاتی ہیں۔

۱۴۔ چودھویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْہِ الْخَطَایَا وَالْھَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ غَرَضًا لِّلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِکَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پروردگار! لغزشوں کی وجہ سے میری گرفت نہ فرما، غلطیوں اور بیہودگیوں سے اس ماہ میں مجھے معافی دے۔ اپنی عزّت کا واسطہ، مجھ کو

مصیبتوں اور آفتوں کا نشانہ نہ بنادے۔ اے مسلمانوں کی سراپا عزت۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اس کا اتنا ثواب ہے گویا انبیا علیہم السلام شہیدوں اور نیکوکاروں نے روزہ رکھا ہو۔

۱۵۔ پندرھویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ طَاعَۃَ الْعَابِدِیْنَ وَامْلَأْ قَلْبِیْ مِنْ خُشُوْعِ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ فِیْہِ بِاِنَابَۃِ الْمُخْبِطِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پروردگار! اس ماہ میں مجھے عبادت گزاروں کی فرمانبرداری عطا فرما میرے دل کو اہل خشوع کے خضوع وخشوع سے پُر فرما اور عاجزی کرنے والوں کی توبہ سے میرا سینہ کھول دے۔ اے خوف کھانے والوں کا سراپا امن، اے سب سے زیادہ رحم والے۔ ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

ا۔ اللہ پاک سو حاجتوں کو بر لاتا ہے۔ اسی اس دنیا میں اور بیس [۲۰]

قیامت کو۔

۲۔ دعا گو کے لئے (جنت میں) ایک ایک ہزار شہر ہوں گے۔ ہر ایک شہر میں ایک ایک ہزار بالاخانے ہوں گے اور ہر ہر بالاخانے میں قسم قسم کی لذتیں ہوں گی۔

۱۶۔ سولہویں رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِعَمَلِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُّوَافَقَةِ الْاَشْرَارِ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ فِیْ دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پروردگار! اس ماہ میں مجھے نیکوکاروں کے عمل کی توفیق دے، بروں کی ہم خیالی سے مجھے دور رکھ، اپنی مہربانی سے مجھے آرام کے گھر میں داخل فرما، تیری معبودیت کا واسطہ۔ اے اگلوں اور پچھلوں سب کے معبود۔ اے سب سے زیادہ رحم والے۔ ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

۱۔ اللہ اس کی رہبری کے لئے ایک نور عطا فرماتا ہے۔

۲۔ بہشت کے عمدہ ترین کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔

۳۔ جنتی براق پر اس کو سوار کیا جائے گا۔

۴۔ کوثر سے اس کو پانی پلایا جائے گا۔

۱۷۔ سترھویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْہِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْہِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَامَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی السُّؤَالِ ہ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ ہ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

پروردگار! نیک کام کے ذریعے اس ماہ میں میری رہنمائی فرما، حاجتوں اور آرزوؤں کو برلا، اے وہ ذات جس کو درخواست گذاری کی حاجت نہیں اے لوگوں کے سینوں میں موجود پوشیدہ احوال کا جاننے والا، اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک اپنے مقرب فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اس بندے کے گناہ بڑے بڑے پہاڑوں کے برابر بھی اگر ہوں، میں نے اس کو بخش دیا۔

۱۸۔ اٹھارہویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِہٖ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِہٖ وَخُذْ بِنَا صِیَتِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِہٖ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِتَعَبُّدِ اَسْحَارِہٖ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

پروردگار! اس ماہ میں اوقات سحر کی برکتوں کے لئے مجھے بیدار رکھ ، اس کے فیضانِ انوار کے پرتو سے میرا دل روشن کر، مجھے بال سے پکڑ کر اس کے احکام کی پیروی کی طرف لے جا، اس کے اوقات سحر کی عبادت گذاری کیلئے مجھے بیدار فرما، اے اہل معرفت کے دلوں کو روشن فرمانے والا، اے سب سے زیادہ رحم والے ، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے ۔

فیوض وثواب

اس کا ثواب اتنا ہے گویا کہ پیغمبروں اور نیکو کاروں کے ہمراہ سو بار راہِ خدا میں جہاد کیا ہو۔

۱۹۔ انیسویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْحَظِّیْ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَسَھِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِکَ وَلَا تَحْرِمْنِیْ مِنْ حَسَنَاتِکَ یَاھَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ بِرَحْمَتِکَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

پروردگار! اپنی برکتوں سے میرا حصہ بڑھا دے، اپنے کارہائے خیر کی طرف میری راہ آسان کر، مجھ کو بھلائیوں سے محروم نہ فرما، اے روشن حق کی طرف رہنمائی کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے ۔

فیوض وثواب

اللہ کے حکم سے آسمان وزمین کے فرشتے اس بندے کے لئے دعا کرتے ہیں اور تسبیح پڑھتے ہیں ان کا ثواب اس بندے کے لئے لکھ دیا جاتا ہے۔

۲۰۔ بیسویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْہِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ یَا مُنْزِلَ السَّکِیْنَۃِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ ٥ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

پروردگار! میرے لئے اس ماہ میں جنتوں کے دروازے کھول دے میرے ورے دوزخ کے دروازے بند کر دے، اور اس میں مجھے تلاوتِ قرآن کی توفیق دے، اے مومنوں کے دلوں میں سکون واطمینان نازل فرمانے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اس دعا کے پڑھنے اور سننے والے کو اللہ پاک ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

۲۱۔ اکیسویں ماہ رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا وَّلَا تَجْعَلْ لِّلشَّیْطَانِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّۃَ لِیْ مَنْزِلًا وَّمَقِیْلًا ٭ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٭

پروردگارا! اس ماہ میں مجھے اپنی خوشنودیوں کی طرف لے جانے کا رہبر مقرّر فرما، شیطان کو میرے خلاف کوئی موقع نہ دے اور جنّت کو میری منزل اور آرام گاہ بنادے۔ اے درخواست گزاروں کی حاجتوں کو پورا فرمانے والے! اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

۱۔ اللہ پاک ستّر ہزار فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ اس بندے کو ظالم بادشاہ اور غالب حاکم کی زیادتیوں سے بچائے رکھے۔

۲۔ روزے کے ہر ہر دن کے عوض میں اس کے لئے ساٹھ ساٹھ سال کے روزے کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

۳۔ عذابِ قبر ہٹایا جائے گا اور اس کی قبر روشن ہوجائے گی۔

۲۲۔ بائیسویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ

فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ مِنْ بَرَکَاتِكَ وَاَسْکِنِّیْ فِیْهِ بِبُحْبُوحَاتِ جِنَانِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَاتِ الْمُضْطَرِّیْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ میں مجھے اپنی خوشنودی کے باعث بننے والے کاموں کی توفیق دے، میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے اور مجھ پہ اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی جنتوں کی بہترین نعمتوں میں مجھے سکونت پذیر کر دے، اے اضطراری حالت کے شکار لوگوں کی دعائیں قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

فیوض و ثواب

۱۔ جان کنی آسان ہو جائے گی۔

۲۔ آدمی نکیر و منکر کے سوال سے نہیں ڈرے گا۔

۳۔ ایمان زوال پذیر نہیں ہوگا۔

۲۳۔ تیئسویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ لِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ میں میرے عیبوں کے میل کو دھولے، دلوں کی

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

پرہیزگاری کی خاطر میرے دل کا امتحان کر، اسے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے

فیوض و ثواب

اللہ پاک اس بندے کو بجلی کی تیز رفتاری کی مانند پیغمبروں، ولیوں، شہیدوں اور نیکو کاروں کے ہمراہ پل صراط پر سے گزار دے گا۔

۲۴۔ چوبیسویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فِیْهِ التَّوْفِیْقَ لِمَا یُرْضِیْكَ وَاَعُوْذُبِكَ فِیْهِ مِمَّا لَا یُرْضِیْكَ یَاعَالِمًا بِاَحْوَالِ الْغَائِبِیْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ میں تیری خوشنودی کے باعث کام کی توفیق دینے کا میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اور تیری ناراضگی کے باعث کام سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اے غائب ہونے والوں کی حقائق حال کا علم رکھنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

۱۔ اللہ پاک بندے کے سر اور بدن پر موجود ہر ایک بال کے حساب سے ایک ایک غلام اور ایک ایک باندی عطا فرمائے گا۔

۲۔ شہیدانِ کربلا کا ثواب عطا ہوگا۔

۲۵۔ پچیسویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مُحِبًّا لِّاَوْلِیَآئِكَ وَمُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِكَ وَمُتَمَسِّكًا بِحَبْلِ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِكَ یَاعَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پروردگار! مجھے اپنے دوستوں کا محبّت گزار بنائے رکھ، اپنے دشمنوں کا عداوت پسند رکھ، اپنے خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسّی (اہلِ بیتؑ) کو تھامنے والا بنائے رکھ، ـــــ اے پیغمبروں کے دلوں کو عصمت بخشنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

اللہ پاک بندے کو قیامت کے دن سورج کی شدید گرمی سے بچانے کے لئے عرش کے چھاؤں میں جگہ دے گا۔

۲۶۔ چھبیسویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَّعَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا وَّحَاجِّیْ فِیْهِ مَبْرُوْرًا وَّاَعِنِّیْ بِجُوْدِكَ

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پروردگار! اس ماہ میں میری کوشش کو قابلِ قدر ٹھہرا دے، میرا گناہ بخشا گیا ٹھہرا دے، میرا عیب پوشیدہ کیا گیا ٹھہرا دے، میرا حج مقبول بنا دے اور اپنی سخاوت کرم سے میری مدد فرما، اے سب سے بڑھ کر سننے والے! اے سب سے زیادہ رحم والے، ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

اللہ پاک بندے کو اپنی راہ میں ستر اونٹوں کی قربانی پیش کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **

۲۷۔ ستائیسویں رمضان کی دعا:

www.facebook.com/groups/1565958406774232

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّىْ فِيْهِ بِالنَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِىْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْاَحْرَارِ مِنَ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ وَسِيْلَتِىْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پروردگار! اس ماہ میں نوافل کی بدولت میرا حصہ بڑھا دے، میری آزادانہ درخواست گزاریوں کو موجود فرما کر مجھے عزت بخش دے، اور تجھ تک پہنچانے والے اسباب کے مابین تجھ تک پہنچانے والا میرا سبب نزدیک کر دے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

فیوض و ثواب

اس کا ثواب اتنا عظیم ہے کہ گویا دنیا کے تمام بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا ہو، تمام پیاسوں کو پانی پلایا گیا ہو اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی بڑی عزّت افزائی کی گئی ہو۔

۲۸۔ اٹھائیسویں رمضان کی دعا:

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ الرَّحْمَۃَ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَالْعِصْمَۃَ وَطَہِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الْفِتَنِ وَالتُّہْمَۃِ یَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پروردگار! اس ماہ میں مجھ کو غریق رحمت بنا دے، مجھ کو توفیق خیر اور بچاؤ عطا فرما اور میرے دل کو فتنوں اور بہتان تراشی سے پاک رکھ، اے اپنے مومن بندوں پر شفقت کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض و ثواب

اللہ پاک بندے کو جنت میں سونا چاندی اور موتی کے ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا۔

۳۰۔ انتیسویں رمضان کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِیَلَةَ الْقَدْرِ وَسَهِّلْ لِّیْ فِیْهِ کُلَّ عُسْرٍ اِلَی الْیُسْرِ وَاَقْبِلْ فِیْهِ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّی الْوِزْرَه یَارَحِیْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

پروردگار! اس ماہ میں مجھے اعمال شبِ قدر کی توفیق دے، آرام وراحت کی طرف پہنچنے میں میرے لئے ہر مشکل کو آسان کر دے میری معذرت خواہی کی طرف کرم کی توجہ فرما اور مجھ سے گناہ کا بوجھ ہٹا دے لئے اپنے مومن بندوں پر ترس کھانے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمیں تیری رحمت کا سہارا ہے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک بندے کو اتنا ثواب عطا فرماتا ہے کہ گویا اس نے ایک ہزار سال روزہ رکھا ہو۔

۳۰۔ تیسویں رمضان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ بِالشُّکْرِ وَالْقُبُوْلِ عَلٰی مَاتَرْضٰی وَیَرْضَی الرَّسُوْلُ وَاٰلُهٗ وَاَصْحَابُهٗ مُحْکَمَةٌ فُرُوْعُهٗ بِاُصُوْلِهٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ٥ وَهٰذِهٖ

كَرَامَةٌ بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ وَهَدِيَةٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی پاک آل کے حق کا واسطہ! میرے روزے کو اپنی قدردانی اور قبولیت سے اس درجے کا روزہ ٹھہرا دے جس سے تو راضی ہو اور تیرے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کی آل اور اصحاب بھی خوش ہوں (دین حق کے) احکام فروع نہایت مضبوط اور واضح ہیں۔ یہ فیوض اللہ کے نیکوکار بندوں کی عزّت افزائی ہے اور تمام جہانوں کے پالنہار کی طرف سے ایک بڑا تحفہ ہے۔ اللہ پاک ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی تمام آل پر رحمت نازل کرے۔

فیوض وثواب

اللہ پاک بندے کی ایسی عزّت افزائی فرمائے گا جیسی عزّت افزائی وہ اپنے رسولوں، نبیّوں اور برگزیدہ بندوں کی فرماتا ہے۔

دعائے افطار

جناب امیرالمومنین آدم الاولیاء حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام

سے منقول ہے کہ افطار کے وقت یوں دُعا پڑھی جائے: پہلے دُرود پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ

پروردگار! میں نے صرف تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے روزہ کھولا۔ میری طرف سے روزہ قبول فرما، بے شک تُو سننے والا، جاننے والا ہے۔

افطار کی چیز

کسی میٹھی چیز سے روزہ کھولا جائے، اگر میٹھی چیز میسر نہ ہو تو پانی سے روزہ کھولا جائے۔ روزہ کھول کر مغرب کی نماز پڑھی جائے۔

ایک خصوصی نماز

ماہِ رمضان کی ہر شب کو دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھی جائے۔

نیّت یوں کی جائے۔

اُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ مُتَنَفِّلًا قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ ہ

میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل گزار ہو کر دو رکعت نماز پڑھتا ہوں۔

خواتین یوں نیت کریں۔

اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ مُتَنَفِّلَۃً قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝

میں قربِ الٰہی کی خاطر نفل گزار ہو کر دو رکعت نماز پڑھتی ہوں۔

سلام پھیر کر بجا لائے جائیں

۱۔ ایک بار یوں تسبیح پڑھی جائے۔

سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ رَحِیْمٌ لَّا یُعْجَلُ ۝ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ قَائِمٌ لَّا یَسْھُوْ ۝ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ دَائِمٌ لَّا یَلْھُوْ ۝

وہ ذات پاک ہے جو نہایت رحم والی ہے، جس کے ہاں کوئی بھی جلدبازی نہیں ۝ وہ ذات پاک ہے جو بے زوال ہے، جس کے ہاں کوئی بھول چوک نہیں ۝ وہ ذات پاک ہے جو بے فنا ہے جس کے ہاں کوئی بیہودگی نہیں۔

۲۔ کلمۂ تمجید سات بار پڑھا جائے۔

۳۔ تین بار یوں تسبیح اور دعا پڑھی جائے۔

سُبْحَانَکَ یَا عَظِیْمُ ۝ اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ ۝

اے بزرگی والے، تو پاک ہے۔ میرے بڑے گناہ کی مغفرت فرما۔

فیوض وثواب

اللہ پاک اس نماز کی بجا آوری کرنے والے کے نامۂ اعمال سے برائیوں کو مٹوا دیتا ہے۔

آخری افطار

ذیل کی آیت شریفہ اور نقش کو جمعۃ الوداع کے روز نماز جمعہ کے بعد یا دونوں خطبوں کے درمیان ایک کٹورے پر لکھا جائے اور روزہ دار عید کے دن نہا دھو کر اُسی کے پانی سے افطار کرے بہت زیادہ ثواب ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ

ہا۱۱۱ح ╪ ۱۱۱۱ھق

نیک وبد تاریخیں

(تاثیر اور کاموں کے لحاظ سے)

۱۔ پہلی کیسی ہے :-

ہر ماہ کی پہلی تاریخ تمام کاموں کے لئے نیک ہے۔ یہ خلقتِ آدم علیہ السلام کا دن ہے۔ دینی اور دنیوی کاموں مثلاً علم حاصل کرنا بادشاہوں کے پاس جانا، ازدواجی معاملہ کرنا، خرید و فروخت، جانور خریدنا، وغیرہ کیلئے

مناسب ہے۔ جانور گم ہو جائے تو اس دن ہاتھ آئے گا، بیمار صحت یاب ہو گا۔ اگر اس روز بچہ جنے تو اس کی عمر طویل اور بابرکت ہو گی۔

۲۔ دوسری کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی دوسری تاریخ نیک ہے۔ یہ خلقت حوا علیہا السلام کا دن ہے۔ نکاح، مکان بنانا، تحریری معاملات، حاجت طلبی اور کاموں کے لئے کوشش و محنت کرنا سب کے لئے مناسب ہے جو کوئی بیمار ہو گا اسکی بیماری ہلکی ہو گی بچہ جنے تو اسکی اچھی تربیت ہو گی۔

۳۔ تیسری کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی تیسری تاریخ سب کاموں کے لئے بد ہے۔ اس دن حضرت آدم اور حضرت حوا علیہما السلام دونوں جنت سے باہر ہوئے ہیں اس دن کسی کام کے لئے باہر نہیں جانا چاہیئے بلکہ گھریلو کام کاج میں مصروف رہا جائے۔ حاکم کے پاس نہ جائے، خرید و فروخت اور دوسرے تمام کام وغیرہ نہ کرے غلام بھگوڑا ہو تو ہاتھ آجائے گا۔ بیمار ہو جائے تو مشقت میں پڑے گا، بچہ جنے تو اس کا رزق فراخ ہو گا، اس کی عمر لمبی ہو گی۔

۴۔ چوتھی کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی چوتھی تاریخ کھیتی باڑی کرنے، شکار کھیلنے، مکان بنانے خرید و فروخت کرنے اور جانور خریدنے کے لئے نیک ہے۔ سفر کے لئے بد ہے۔ جو کوئی سفر کرے گا اس کے لئے ہلاکت کا خطرہ ہے یا اس کے

مال کی بربادی کی صورت پیش آئے گی یا پھر کوئی دوسری مصیبت پیش آئے گی۔ یہ دن ہابیل کی ولادت کی تاریخ ہے بچّہ جنے تو برکت ہوگی، بھگوڑے کی بازیابی مشکل ہے۔

۵۔ پانچویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی پانچویں تاریخ بد ہے۔ اس دن قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا ہے۔ اس دن کسی بھی کام کے لئے گھر سے باہر نہ نکل جاتے اس دن جھوٹی قسم کھانے والے کو اس کی سزا ملے گی۔ اگر بچہ جنے تو اس کی حالت بہتر رہے گی بعض روایت کی رُو سے اس دن کام نہ کیا جائے اور بادشاہوں کے ہاں نہ جائے۔

۶۔ چھٹی کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی چھٹی تاریخ حاجت براری کے لئے مناسب ہے۔ مثلاً نکاح کرنا، خرید و فروخت کرنا، اگر کوئی اس دن سفر کو جائے گا وہ اپنے مقصد کو پا کر بیابان سے اپنے گھر واپس آسکے گا۔ کوئی چیز گم ہو جائے تو جلد ہاتھ آئے گی۔ اگر بچہ جنے تو اچھی تربیت ملے گی تمام آفتوں سے وہ محفوظ رہے گا۔

جناب امیر علیہ السلام کی ایک روایت کی رُو سے شکار کھیلنے، مزدوری کرنے اور ہر ایک حاجت طلبی کے لئے مناسب ہے۔

۷۔ ساتویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی ساتویں تاریخ بہت سے کاموں کے لئے مناسب ہے۔ جو کوئی اس دن پڑھائی کا آغاز کرے گا وہ بڑی عمدگی کے ساتھ تحریر میں درجۂ کمال کو رسائی پائے گا، اگر مکان بنایا جائے یا شادی بیاہ کا معاملہ کیا جائے تو انجام بخیر ہوگا اور اس کا رزق زیادہ ہوگا۔ ایک دوسری روایت کی رو سے شکار کھیلنے اور کسب معاش کے لئے مناسب ہے۔

۸۔ آٹھویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی آٹھویں تاریخ حاجتوں کی طلب اور خرید و فروخت کے لئے مناسب ہے۔ اگر کوئی بادشاہ کے ہاں جائے تو اس کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ اس دن بحری سفر اور جنگ ، اور جنگ کو جانا مکروہ ہے اگر بچہ جنے تو اس کی ولادت مناسب ہے۔ بھگوڑا ہاتھ نہیں آئے گا، اگر کوئی راستہ بھول جائے تو وہ بڑی محنت و مشقت کے ساتھ مل سکے گا۔ بیمار کو تکلیف رہے گی۔
دوسری روایت کی رُو سے سفر کرنے کے سوا دیگر تمام کاموں کے لئے مناسب ہے۔

۹۔ نویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی نویں تاریخ ہر مرادی کام کے لئے نیک ہے اس دن کاموں کا آغاز کیا جائے مثلاً قرض لینا، کھیتی باڑی کرنا اور سفر کرنا، مال ہاتھ لگے گا اور بہت سی بھلائی دیکھے گا، کام اچھا رہے گا، دشمنوں سے پنجہ آزمائی کی جائے تو غلبہ حاصل ہوگا، اگر کوئی بھگوڑا ہو جائے تو کامیابی ہوگی۔ بچہ جنے تو اچھا رہے گا

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

بیمار ہو تو بیماری ہلکی ہوگی۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو جلد ہاتھ آئے گی۔

۱۰۔ دسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی دسویں تمام کاموں کے لئے نیک ہے۔ اس دن حضرت نوح علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں بچہ جننا مبارک ہوگا۔ اگر لڑکا ہو تو پیغمبر کے نسب سے ہوگا۔ اس کا رزق کشادہ رہے گا۔ خرید و فروخت اور سفر کے لئے نیک ہے گم شدہ جلد ہاتھ آئے گا اگر بیمار پڑ جائے تو مناسب یہ ہے کہ نظر انداز کیا جائے۔ دوسری روایت کے مطابق بوائی کرنے، پودا لگانے نیز گائے اور گھوڑا خرید نے کے لئے نیک ہے۔

۱۱۔ گیارہویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی گیارہویں تمام کاموں کے لئے نیک ہے اس دن حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں۔ خرید و فروخت کا معاملہ کرنا، سفر کرنا اور بادشاہوں کے ہاں جانا اس دن اچھا ہے۔ اس دن جو کوئی بھگوڑا ہوگا وہ جلد واپس آئے گا اور فرمانبردار ہوگا۔ بیمار ہو جائے تو جلد تندرست ہوگا اگر بچہ جنے تو وہ بھلائی کے ساتھ زندگی بسر کرے گا لیکن اگر بادشاہ کے ہاں سے بھگوڑا ہوگا تو وہ واپس نہیں جائے گا۔

۱۲۔ بارہویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی بارہویں حاجتوں کے لئے، نکاح کے لئے، اپنی دکان کھولنے

کے لئے، کاروباری شرکت کے لئے نیز برّی اور بحری سفر کے لئے نیک ہے دو آدمیوں کے مابین بروکر بننے کے لئے اچھّا نہیں ہے۔ بیمار ہو جائے تو تندرست ہوگا اگر بچہ جنے تو اس کی تربیت میں سہولت رہے گی۔ دوسری روایت کی رُو سے بھگوڑا جلد ہاتھ لگے گا۔ بچہ جنے تو عمر لمبی ہوگا، اور اُسے پریشانی کا سامنا ہوگا۔

۱۳۔ تیرھویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی تیرھویں بد ہے۔ اس دن کھیتی باڑی کرنے، بادشاہوں کے سامنے جانے، سر پہ تیل لگانے اور بال تراشنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ بھگوڑا ہاتھ نہیں آئے گا۔ بیمار ہو تو مشقت میں پڑے گا۔ اگر بچہ جنے تو مشقت میں زندگی بسر کرے گا دوسری روایت کی رُو سے اگر خواب دیکھے گا اس کا اثر دس دنوں تک میں ظاہر ہو جائے گا۔

۱۴۔ چودھویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی چودھویں بہت سے کاموں کے لئے نیک ہے مثلاً خرید و فروخت کا معاملہ کرنا، سفر کرنا، قرض دینا، دریا کے قریب جا بیٹھنا۔ اگر بچہ جنے تو وہ ظلم پسند ہوگا۔ بھگوڑا جلد ہاتھ آئے گا۔ بیمار ہو تو جلد تندرست ہوگا دوسری روایت کی رُو سے اگر بچہ جنے تو اس کی عمر لمبی ہوگی۔ کھیتی باڑی کرے تو آخری عمر میں زیادہ آمدنی ہوگی۔ اگر بچہ جنے تو خوش آواز اور عقلمند ہوگا۔ اگر کوئی خواب

دیکھے تو بیس دنوں کے بعد وہ بروئے کار آئے گا۔

۱۵۔ پندرھویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی پندرہویں تمام کاموں کے لئے نیک ہے۔ مگر قرض لینے اور دینے کے لئے بد ہے، اگر بچّہ جنے تو گونگا ہوگا یا اس کی زبان میں کوئی عیب ہوگا، اگر بیمار ہو تو جلد تندرست ہوگا، اگر کوئی بھگوڑا ہو جائے تو ہاتھ آئے گا۔ دوسری روایت کی رو سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھے تو تین دن کے بعد اس کا اثر ظاہر ہوگا۔

۱۶۔ سولھویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی سولھویں بد ہے۔ کسی بھی کام کے لئے اچھی نہیں ہے مگر مکان بنانے اور کسی کو وکیل بنانے کے لئے ٹھیک ہے، کوئی سفر کرے گا تو ہلاک ہوگا۔ بھگوڑا جلد ہاتھ آئے گا۔ راستہ بھول جائے تو پڑا رہے گا اگر بیمار ہو جائے تو جلد تندرست ہوگا۔ اگر بچہ جنے تو دن ڈھلنے سے پہلے پاگل ہوگا اور دن ڈھلنے کے بعد ٹھیک ہوگا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اگر خواب دیکھا جائے تو دو دن کے بعد اس کا اثر ظاہر ہو جائے گا۔

۱۷۔ سترھویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی سترھویں درمیانہ سی ہے۔ اس دن آپس میں جھگڑا کرنے، قرض لینے اور قرض دینے سے پرہیز کیا جائے۔ اگر بچہ جنے تو اس کی حالت

اچھی ہوگی، ایک روایت کی رو سے اس دن پچھنے لگوانا سبب تندرستی ہے یہ گرانی والا دن ہے حاجت طلبی نہ کی جائے جو کوئی قرض دے گا، اسے واپس نہیں ملے گا، بھگوڑا واپس نہیں آئے گا۔

۱۸۔ اٹھارہویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی اٹھارہویں، ہر کام کے لئے بابرکت ہے۔ مثلاً خرید و فروخت کا معاملہ کرنا، کھیتی باڑی کرنا اور سفر کرنا، اگر دشمن سے نبرد آزما ہوگا وہ تجھ پر غالب آئے گا۔ اگر قرض لے گا تو واپس دیدے گا۔ اگر بیمار ہو تو تندرست ہوگا اور اگر بچّہ جنے تو وہ صالح بچّہ ہوگا۔

۱۹۔ انیسویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی انیسویں بابرکت ہے۔ تمام کاموں کے لئے نیک ہے۔

اس دن حضرت اسحاقؑ پیغمبر پیدا ہوئے ہیں۔ سفر کرنا، مزدوری کرنا، علم سیکھنا، خرید و فروخت کرنا درست اور اچھا ہے۔ گم شدہ اور بھگوڑا جانور وغیرہ واپس ہوگا۔ اگر بچّہ جنے تو اُسے توفیق خیر نصیب ہوگی۔

۲۰۔ بیسویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی بیسویں سفر کرنے، گھر بنانے، پودا لگانے، جانور لینے اور حاجت طلبی کے لئے بابرکت ہے اگر بیمار ہو تو کمزور ہوگا۔ اگر کوئی بھگوڑا ہو یا کھو گیا ہو اس کی ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ اگر بچہ جنے تو مشقت کے ساتھ زندگی

بسر کرے گا۔

۲۱۔ اکیسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی اکیسویں بد ہے۔ کوئی حاجت طلبی نہ کی جائے، بادشاہوں کے ہاں نہ جایا کرے۔ سفر کو جائے تو ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ بچہ جنے تو تنگدست اور پریشاں حال ہوگا، جانور ذبح کرنے کے لئے یہ دن بد ہے۔ جانور کی خرید و فروخت کے لئے یہ دن ٹھیک ہے۔ اچھّا ہے۔

۲۲۔ بائیسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی بائیسویں، حاجت براری کے لئے، خرید و فروخت کا معاملہ کرنے کے لئے، بادشاہوں کے ہاں جانے کے لئے مناسب ہے۔ صدقہ کرنا اس دن نہایت خوب ہے۔ بیمار ہو تو تندرست ہوگا مسافر آرام سے گھر واپس آئے گا دوسری روایت کے مطابق یہ دن تمام کاموں کیلئے نیک ہے۔

۲۳۔ تیئسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی تیئسویں، ضروریاتِ زندگی طلب کرنے کے لئے بابرکت ہے اس دن حضرت یوسف علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں۔ نکاح کا معاملہ کرنے اور بادشاہوں کے پاس جانے کے لئے اچھا دن ہے۔ سفر کو جائے تو خوب فائدہ میں رہے گا۔

۲۴۔ چوبیسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی چوبیسویں، تمام کاموں کے لئے بد ہے۔ اس دن فرعون ملعون کا وجود ناپاک دنیا پر ہوا ہے۔ کوئی کام اس دن نہ کیا جائے۔ بچّہ جنے تو اس کی زندگی اجیرن ہوجائے گی۔ خیر کی توفیق نہ ہوگی، آخری عمر میں یا تو مارا جائے گا، یا نذر آب ہوگا۔ اگر کوئی بیمار ہوجائے تو اس کی بیماری طول پکڑ جائے گی۔

۲۵۔ پچیسویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی پچیسویں، تمام کاموں کے لئے بد ہے۔ اس دن اپنی نگہداری نہ کی جائے تو بے کار ہونے کا اندیشہ ہے، بیمار ہو تو اس کی حالت بُری ہوگی۔ بچہ جنے تو وہ خوشحال اور نیکوکار ہوگا، البتہ وہ سخت مصیبت میں مبتلا ہوگا آخر کار رستگاری ملے گی۔ دوسری روایت کے مطابق اس دن جو بیمار ہوگا وہ دوبارہ ہوش میں نہ آئے گا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اس دن کے شر سے بچنے کے لئے دعائے خیر اور نماز میں مشغول رہنا چاہیئے۔

۲۶۔ چھبیسویں کیسی ہے:۔

ہر ماہ کی چھبیسویں، سفر کرنے اور ہر مرادی کام کے لئے مناسب ہے مگر ازدواجی کام کا انجام جُدائی ہے کیوں کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے دریائے نیل میں شگاف پڑ گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اس دن سفر کو نہ جائے۔ اگر سفر سے واپس آئے تو اس دن اپنے گھر میں داخل نہ ہوجائے۔ کوئی بیمار پڑ جائے تو اس کی حالت خراب ہوگی اگر بچہ جنے تو اسکی

عمر لمبی ہوگی۔

۲۷۔ ستائیسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی ستائیسویں تمام کاموں کے لئے نیک ہے بچہ جنے تو وہ خوش رہے گا، عمر لمبی ہوگی، زیادہ آرام وراحت پائے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی الفت سرایت کر جائے گی۔ دوسری روایت کی رُو سے اس دن سفر کرنا نہایت بابرکت ہے۔

۲۸۔ اٹھائیسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی اٹھائیسویں، ہر ایک کام کے لئے نیک ہے۔ اس دن حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں۔ بچہ جنے تو بڑے رنج وغم کا شکار ہوگا، وہ بیماری یا نگاہ کی کمزوری میں مبتلا ہوگا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھے تو دو دنوں میں اس کا اثر ظاہر ہو جائے گا۔

۲۹۔ انتیسویں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی انتیسویں، ہر ایک کام کے لئے نیک ہے بچہ جنے تو بردباشت کا حامل ہوگا سفر میں مال ہاتھ آئے گا۔ بیمار جلد تندرست ہوگا دوسری روایت کے مطابق ہر کام کے لئے نیک ہے خصوصاً بادشاہوں سے ملاقات کے لئے اور دوستوں کو دیکھنے کے لئے نہایت خوب ہے ایک اور روایت کی رُو سے اس دن اگر خواب دیکھے تو اس کا اثر ظاہر ہوگا۔

۳۰۔ تیسوں کیسی ہے :۔

ہر ماہ کی تیسویں، تمام کاموں کے لئے نیک ہے، مثلاً خرید و فروخت کرنا اور نکاح کرنا وغیرہ۔ بچہ جنے تو وہ بردباشت کا حامل ہوگا۔ ہر کام کی انجام دہی بھی بابرکت ہے جلد ہاتھ آئے گا۔ کھویا ہوا ہاتھ نہیں آئے گا۔ قرض دیا جائے تو واپس بھی مل جائے گا۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دن اپنی بیوی کے ساتھ جنسی رابطہ قائم نہ کیا جائے کیونکہ اس کام کے لئے یہ دن سازگار نہیں ہے۔

نیک تاریخیں ایک نظر میں

۱ - ۲ - ۴ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۴

۱۵ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹

۳۰
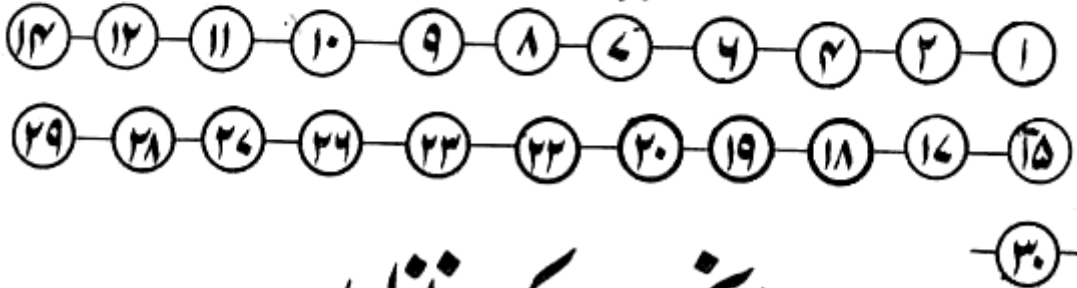
بد تاریخیں ایک نظر میں

۳ - ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۵

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا فرمان گرامی!

کونسا دن کس کام کیلئے سازگار ہے

۱۔ سنیچر کا دن :۔

بیابانوں اور پہاڑوں میں شکار کھیلنے کے لئے نہایت سازگار دن ہے

۲۔ اتوار کا دن :۔

تعمیر مکان کے لئے سازگار دن ہے، کیونکہ اللہ پاک نے اس دن آسمان کو پیدا فرمایا ہے۔

۳۔ پیر کا دن :۔

یہ دن سفر کے لئے سازگار ہے مال و دولت سے خوشحالی ملے گی۔

۴۔ منگل کا دن :۔

یہ دن پچھنے لگوانے کے لئے نہایت ہی سازگار ہے۔

۵۔ بدھ کا دن :۔

یہ دن علاج و معالجہ کے لئے سازگار ہے تندرستی حاصل ہوگی۔

۶۔ جمعرات کا دن :۔

حاجت طلبی کے لئے نہایت سازگار دن ہے۔ دُعائیں مقبول ہوں گی۔

۷۔ جمعہ کا دن :۔

یہ دن شادی بیاہ کے لئے نہایت سازگار دن ہے ۔

جناب امیر علیہ السّلام کا فرمان

کس دن کس طرف

جانب مشرق :۔

اس سمت کو سنیچر اور پیر کے دن نہ جائے ۔

جانب مغرب :۔

اس سمت کو اتوار اور جمعہ کے دن نہ جائے ۔

جانب شمال :۔

اس سمت کو منگل اور بدھ کے دن ہرگز نہ جائے ۔

جانب جنوب :۔

اس سمت کو جمعرات کے دن نہ جائے ۔

ایام نحس مستمرہ

ہر ماہ کی ایک ایک تاریخ استمراری طور پر نحس ہے وہ یہ ہیں ۔

۱۔ محرّم :۔

دوسری تاریخ استمراری طور پر نحس ہے۔

۲۔ صفر :۔

دسویں استمراری طور پر نحس ہے۔

۳۔ ربیع الاوّل :۔

چوتھی تاریخ استمراری طور پر نحس ہے۔

۴۔ ربیع الثانی :۔

چھبیسویں استمراری طور پر نحس ہے۔

۵۔ جمادی الاولیٰ :۔

چھبیسویں استمراری طور پر نحس ہے۔

۶۔ جمادی الثانیہ :۔

بارہویں استمراری طور پر نحس ہے۔

۷۔ رجب :۔

بائیسویں، استمراری طور پر نحس ہے۔

۸۔ شعبان :۔

چھبیسویں استمراری طور پر نحس ہے۔

۹۔ رمضان :۔

چوبیسویں استمراری طور پر نحس ہے۔

۱۰۔ شوال :۔
دوسری تاریخ استمراری طور پر نحس ہے۔
۱۱۔ ذی قعد :۔
اٹھائیسویں استمراری طور پر نحس ہے۔
۱۲۔ ذی الحج :۔
آٹھویں استمراری طور پر نحس ہے۔

ایّام نحس اکبر

ہر ماہ کی دو دو تاریخیں نحس اکبر ہیں جناب امیر علیہ السلام کے فرمان کے مطابق ان نحس کی حامل تاریخوں میں!

۱۔ جو کام شروع کیا جائے وہ تشنۂ تکمیل رہے گا۔
۲۔ جو بچہ جنے، زندگی اس کی بے وفا ہو گی۔
۳۔ کفار کے ساتھ جنگ میں کامیابی نہیں ہو گی۔
۴۔ شجرکاری کارآمد نہیں ہو گی۔

وہ یہ ہیں :۔
۱۔ محرّم :۔
گیارہویں اور چودھویں۔

۲۔ صفر :۔
یکم اور بیسویں ۔

۳۔ ربیع الاوّل :۔
دسویں اور بیسویں ۔

۴۔ ربیع الثانی :۔
یکم اور گیارہویں ۔

۵۔ جمادی الاولیٰ :۔
دسویں اور گیارہویں ۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

۶۔ جمادی الثانیہ
یکم اور گیارہویں ۔

۷۔ رجب :۔
گیارہویں اور تیرھویں ۔

۸۔ شعبان :۔
چوتھی اور بیسویں ۔

۹۔ رمضان :۔
تیسری اور بیسویں ۔

۱۰۔ شوال :۔
چھٹی اور آٹھویں ۔

۱۱۔ ذی قعد :۔
چھٹی اور دسویں ۔

۱۲۔ ذی الحجہ :۔
آٹھویں اور بیسویں ۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

رجالِ غیب کی گردش

نقش ذیل میں رجال غیب کے دورے کی تفصیل ہر ہر سمت میں عدد ایام کے ساتھ درج ہے۔

کنجغ بامش کنجغ امش		کنجغ بامش کنجغ بمش
(شمال مغربی سمت) بابر ۵ ۱۳ ۲۰ (کل ۳ دن)	شمال ۸ ۱۵ ۲۳ ۳۰ (کل ۴ دن)	(شمال مشرقی سمت) ایلیان ۲۴ ۲۱ ۱۰ ۲ (کل چار دن)
مغرب ۴ ۱۲ ۱۹ ۲۷ (کل چار دن)		مشرق ۲۹ ۲۲ ۱۴ ۶ (۴ دن)
(جنوب مغربی سمت) ۲ ۱۶ ۲۵ (تین دن)	(کل چار دن) ۳ ۱۱ ۱۸ ۲۶ جنوب	(۴ دن) ۲۸ ۱۷ ۹ ۱

گردش سکریلدوز

سکریلدوز کا دورہ ہر ہر ماہ میں ہر ہر سمت میں تین تین دنوں کا ہوتا ہے

جنغب شاتف مکن راالجواں ـــــ راہِ سکریلدوز بایں دوراں

۱۔ جنوب میں :۔
ہر ہر ماہ کی یکم، گیارہویں اور اکیسویں کو دورہ ہوتا ہے ۔

۲۔ نیرات میں :۔
ہر ہر ماہ کی دوسری، بارہویں اور بائیسویں کو دورہ ہوتا ہے۔

۳۔ مغرب میں :۔
ہر ہر ماہ کی تیسری، تیرھویں اور تیئیسویں کو دورہ ہوتا ہے ۔

۴۔ بائب میں :۔
ہر ہر ماہ کی چوتھی، چودھویں اور چوبیسویں کو دورہ ہوتا ہے ۔

۵۔ شمال میں :۔
ہر ہر ماہ کی پانچویں، پندرھویں اور پچیسویں کو دورہ ہوتا ہے ۔

۶۔ ایسان میں :۔
ہر ہر ماہ کی چھٹی، سولھویں اور چھبیسویں کو دورہ ہوتا ہے ۔

نقشہ گردش سکریلدوز
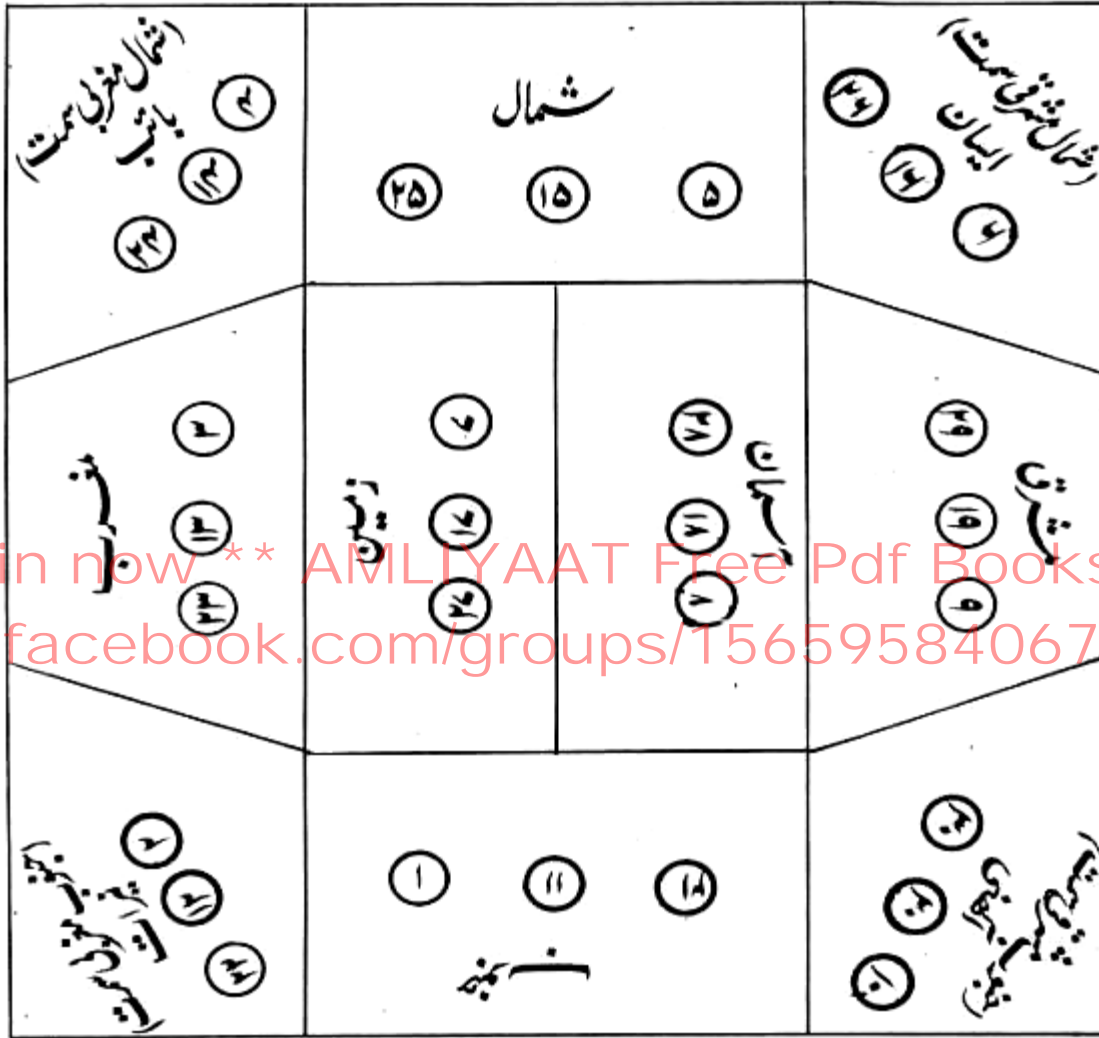
۷۔ زمین میں:۔

ہر ہر ماہ کی ساتویں، سترھویں اور ستائیسویں کو دورہ ہوتا ہے۔

۸۔ آسمان میں:۔

ہر ہر ماہ کی آٹھویں، اٹھارہویں اور اٹھائیسویں کو دورہ ہوتا ہے۔

۹۔ مشرق میں:۔

ہر ہر ماہ کی نویں، انیسویں اور انتیسویں کو دورہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ اکھنی میں:۔

ہر ہر ماہ کی دسویں، بیسویں اور تیسویں کو دورہ ہوتا ہے۔

مہینوں کے لحاظ سے سورج گرہن کے اثرات

۱۔ محرم میں:۔

غلّہ کی فراوانی ہوگی، اسی سال کافی بارش ہوگی تاہم بیماری بھی آئے گی۔

۲۔ صفر میں:۔

کثرت سے موت واقع ہوگی، سبزیاں زیادہ ہوں گی، سال خوشحالی کا ہوگا اور نیک سال ثابت ہوگا۔

۳۔ ربیع الاوّل میں:۔

خرابی ہوگی، دشمن سر اٹھائے گا، خون خرابہ ہوگا، ناگہانی بلائیں آئیں گی اللہ کرے کہ ایسی بلائے ناگہانی کوئی نہ دیکھے، لوگ مایوس ہوکر رہ جائیں گے۔

۴۔ ربیع الثانی میں :۔

ہر آدمی کو مسرت حاصل ہوگی، اسی سال امن وامان اور عدل وانصاف کا پرچم بلند رہے گا۔ اقتصادی ترقی حاصل رہے گی۔ معاشرہ مثالی خوبی والا ہو گا اور فتنہ پسندی کو فتنہ انگیز کارروائی کا موقع نہ مل سکے گا۔

۵۔ جمادی الاولیٰ میں :۔

اس سال فتنے زیادہ رونما ہوں گے، عرب ممالک میں ناگہانی واقعات ہوں گے، نیز یمن کے حالات بھی ان سے مختلف نہ ہوں گے۔ فوجی قوت پر آئے دن مصیبت پڑے گی اور کبھی کبھار گیرودار کے واقعات ہوں گے۔

۶۔ جمادی الثانیہ میں :۔

مغربی سمت میں لوگوں کی حالت اچھی رہے گی۔ مشرقی سمت میں قحط کا سماں ہوگا جس کی وجہ سے خوف اور خطرات کا سامنا رہے گا۔

۷۔ رجب میں :۔

اثرات تعجب خیز ہیں۔ لوگ برابر خوشحال رہیں گے، نیک کردار کے حامل اور خوش قسمت ہوں گے تاہم اس سال خشکی رہے گی، جنگ وجدال کا سامنا رہے گا نیز تیز تلواریں خون سے رنگین ہو جائیں گی۔

۸۔ شعبان میں :۔

کچھ کچھ بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے۔ امیر لوگ غریبوں کی بے بسی پر ترس

کھاکران کی عزّت افزائی کریں گے۔ عرب کو رومی لشکر سے واسطہ پڑے گا، ان میں مار دھاڑ اور جنگی کارروائیاں ہوں گی۔ آخر کار جنگ کا خاتمہ ہوگا لوگ اس سے باز آئیں گے اور فرمانبرداری شروع ہوگی، رُومی حضرات ان کی سرتابی کا علاج ثابت ہوں گے۔ علاقوں میں سردی کی لہر آئے گی۔

۹۔ رمضان میں:۔

اے اللہ! لوگوں کو افسوس کا سبب نہ پیدا فرما، گرہن کے نتیجے میں لڑائی کی پاداش میں بہت سی آفتیں سر اٹھائیں گی اور برابر لوگوں کا خون بہائیں گی۔

۱۰۔ شوال میں:۔

اس سال جنسی رجحانات میں لوگوں کی اسیری وقوع پذیر ہوگی، ہند اور عراق کے دشمن زیادہ ہوں گے تاہم اس سال پانی کی فراوانی ہوگی۔

۱۱۔ ذی قعدہ میں:۔

بارش ہوگی، واقعاتِ قتل کا اندیشہ رہے گا، ٹڈیاں آن پڑیں گی، یہ بُری علامت ہے، لوگوں میں دشمنی پیدا ہوگی اور سخاوت کی وجہ سے آفتیں دُور ہوجائیں گی۔

۱۲۔ ذی الحجہ میں:۔

اس ماہ میں بھی گرہن کے اثرات وہی ہوں گے جو ماہ ذی قعدہ کے

ہیں۔ اگر تو کچھ جانتا ہو (تو نیک کردار اختیار کر) آفتوں سے صحیح سالم رہے گا۔

مہینوں کے لحاظ سے چاند گرہن کے اثرات!

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب امیر علیہ السلام سے فرماتے تھے کہ مجھے اللہ پاک کی طرف سے جبرئیل الامین نے چاند گرہن وغیرہ کی حکمت اور اسباب بیان فرمائے۔ جب لوگ بے راہ روی میں پڑیں گے تو ان کو درسِ عبرت حاصل کرنے کی خاطر اللہ پاک اپنی قدرت کی ایک نشانی ظاہر فرماتا ہے تاکہ لوگ سمجھ سکیں کہ جس طرح سورج اور چاند کی روشنی سلب کی جا سکتی ہے اسی طرح بدکاری کی پاداش میں ہمارے وجود اور خوشی کو بھی اللہ پاک جب بھی چاہے سلب کر سکتا ہے۔

۱۔ محرم میں:۔

اس سال فتنے برپا کئے جانے کا رجحان رہے گا، کمزور لوگ پراگندگی کا شکار ہوں گے لیڈروں کی حالت بھی ان سے مختلف نہ ہوگی۔

۲۔ صفر میں:۔

اس سال بارش کی قلت کا اندیشہ رہے گا۔

۳۔ ربیع الاوّل میں:۔

قحط سالی اور موت واقع ہونا بکثرت دیکھنے میں آئیں گے۔

۴۔ ربیع الثانی میں:۔

اس ماہ میں علامت بُری ہوگی، اکابرین انقلابی تبدیلیوں سے دوچار ہوں گے اور اچھائی کا ہر معاملہ ٹھپ ہو کر رہ جائے گا۔

۵۔ جمادی الاولیٰ میں:۔

خواص آرام خیز حالت میں رہیں گے۔ ناگہانی موت کے واقعات ہوں گے، برف پڑے گی اور بارش خوب برسے گی۔

۶۔ جمادی الثانیہ میں:۔

نیک شگون ہے، لوگوں کے لئے خوش خبری ہے، رب العالمین کی مہربانی سے مال و دولت کی فراوانی ہوگی اور غلّہ جات کا بھاؤ ارزاں رہے گا۔

۷۔ رجب میں:۔

فضائی اثرات تعجب خیز ہوں گے، قحط سالی کی آفتیں آن پڑیں گی اور فضائے بسیط سے شدید قسم کی آوازیں سنی جائیں گی۔

۸۔ شعبان میں:۔

لوگوں میں نیک رجحان پیدا ہوگا، لوگ بردباری اور صلح و صفائی کی وجہ سے خوشی اور آرام سے زندگی گزاریں گے۔

۹۔ رمضان میں:۔

یہ سال ہلاکت خیزی کا ہوگا، آفاتِ سماویہ سے کچھ لوگ جان بحق ہو جائیں گے۔

۱۰۔ شوال میں:۔

لوگ ایک قسم کی بیماری میں مبتلا ہو جائیں گے۔

۱۱۔ ذی قعدہ میں:۔

سیاہ گھٹائیں چھا جائیں گی۔ شدید ہواؤں کی وجہ سے درختوں کے اکھڑ جانے کا خطرہ رہے گا اور زمین میں بار بار زلزلہ آئے گا۔

۱۲۔ ذی الحجہ میں:۔

پُرمسرت زندگی ہوگی اور رمالی فراوانی اور خوشحالی کا سال ثابت ہوگا۔

ایامِ ہفتہ کے لحاظ سے یکم محرّم کے اثرات

یہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر،

۱۔ سنیچر کو یکم محرم ہو:۔

موسم سرما میں سردی زیادہ ہوگی، ہوائیں زیادہ چلیں گی: بچوں کو طاعون

کی بیماری لگنے کا اندیشہ ہے، کھیتیاں آفتوں سے محفوظ رہیں گی۔ انگور کے کچھ
درخت آفتوں کی زد میں آئیں گے، چیزوں کا بھاؤ ارزاں رہے گا، روم میں
طاعون کی بیماری پھیلے گی۔ ان میں اور عربوں میں لڑائی چھڑ جائے گی۔ عربوں کو
بکثرت اموال غنیمت ملیں گے۔ ہر ایک جگہ بادشاہوں کو غلبہ حاصل رہے گا۔ یہ
مشیتِ الٰہی کے تابع ہے۔

۲۔ اتوار کو یکم محرم ہو:۔

موسم سرما اچھا گذرے گا، بارش خوب برسے گی، کچھ کچھ درختوں اور کچھ کچھ
کھیتیوں کو نقصان پہنچے گا، بوڑھوں کو مختلف قسم کی تکلیفیں ہوں گی، شدید قسم کی
موت کے وہ شکار ہوں گے، شہد کم ہوگا اور سال کے آخر میں بادشاہ پر کسی کے
غلبے کا اندیشہ رہے گا۔

۳۔ پیر کو یکم محترم ہو:۔

موسم سرما اچھا گذرے گا، موسم گرما میں گرمی زیادہ ہوگی، بارش اپنے وقت
پر خوب برسے گی، گائے اور بھیڑ بکریاں بکثرت وجود میں آئیں گی، شہد بہت
حاصل ہوگا۔ پہاڑی علاقوں میں چیزوں کے نرخ ارزاں ہوں گے۔ پھل کافی
ہوں گے، عورتیں بکثرت موت کی آغوش میں سو جائیں گی۔ سال کے آخر میں
بادشاہ پر کوئی خروج کر جائے گا، مشرقی بلاک میں بعض اہل فارس کو کچھ اور رنج و غم
کا سامنا ہوگا اور پہاڑی علاقوں میں زکام کی شکایت رہے گی۔

۴۔ منگل کو یکم محرم ہو:۔

موسم سرما میں زیادہ سردی پڑے گی، برف زیادہ پڑے گی بعض پھلدار درختوں اور انگور کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ مراکش اور شام کے اطراف میں آسمانی حادثہ رونما ہوگا جس کی لپیٹ میں آکر بہت سے لوگ موت کا شکار ہو جائیں گے۔ بادشاہ پر کوئی دوسرا غالب آئے گا۔ سرزمین فارس میں کچھ غلّوں کو نقصان پہنچے گا اور مہنگائی ہوگی۔

۵۔ بدھ کو یکم محرّم ہو:۔

موسم سرما میں اوسط درجے کی سردی ہوگی، موسم گرما میں مفید بارش ہوگی پہاڑی علاقوں اور مشرقی بلاک میں غلّہ اور پھلوں کی فراوانی ہوگی۔ تاہم بہت سے لوگ موت کی نیند سو جائیں گے سال کے آخر میں سرزمین بابل و پہاڑی علاقے میں لوگوں پر ایک آفت ٹوٹ پڑے گی اور بھاؤ ارزاں رہے گا۔

۶۔ جمعرات کو یکم محرّم ہو:۔

موسم سرما خوش کُن رہے گا، مشرق کے تمام مضافات میں گندم، پھل، اور شہد کی فراوانی ہوگی۔ سال کے آغاز اور اختتام پر مرضِ تپ کی شکایت رہے گی اور سرزمین بابل اور خراسان اس کی زد میں رہے گا، روم میں مغلوب مسلمانوں کے مفادات محفوظ ہوں گے، چنانچہ عربوں کو ان پر غلبہ حاصل ہوگا۔ مغرب کے مضافات اور سرزمین سندھ میں لڑائیاں وقوع پذیر ہونے کا اندیشہ

ہے۔ بادشاہ کو فتح حاصل ہوگی۔

۷۔ جمعہ کو یکم محرم ہو:۔

موسم سرما میں سردی نہیں ہوگی، بارش کم برسے گی، چشموں کا پانی کم ہو جائے گا۔ دھوئیں کے بادل کم دیکھنے میں آئیں گے لوگوں کو موت کا بکثرت سامنا ہوگا، شہروں میں غلہ کی کچھ قلت رہے گی، مغرب کے مضافات میں مہنگائی ہو گی، بعض درختوں کو نقصان پہنچے گا اور روم کو فارس پر زبردست غلبہ حاصل ہو گا۔ (وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ)۔

زلزلہ کے اسباب

زلزلہ کے پسِ منظر میں جو اسباب اور عوامل کارفرما ہیں، اس سلسلے میں حقائقِ اشیاء کی معرفت والے حکما کہتے ہیں کہ مشیت الٰہی کے تحت زمین جو جھٹکے کھاتی ہے اس کے ظاہری اسباب چار ہیں۔ عقلاء کی بڑی عمیق عمیق تحقیقات کے باوجود انہی چار اسباب پر تحقیق برخاست رہی۔

۱۔ پہلا سبب:۔

اربابِ دین کے نزدیک زمین پر بسنے والوں کے گناہوں کی پاداش میں زلزلہ ہوتا ہے۔ اہلِ زمین کے گناہوں سے زمین بھی حیرت میں پڑتی ہے اس وقت وہ مشیتِ الٰہی سے جنبش کھا جاتی ہے۔

۲۔ دوسرا سبب :۔

یلہوت نامی ایک بڑا بیل سینگ پر زمین کو اٹھائے ہوئے ہے جب وہ ایک سینگ سے دوسرے سینگ پہ زمین کو اُٹھا لیتا ہے اس وقت نقلِ مکانی کی بنا پر منتقلی کی مختلف کیفیتوں کی وجہ سے زمین کے بعض حصّوں میں جھٹکا محسوس کیا جاتا ہے۔

۳۔ تیسرا سبب :۔

دوزخ سے بخارات اٹھتے ہیں، اٹھنے والے بخارات جب آسمان تک رسائی پا جاتے ہیں تو اس وقت آرام و سکون سے رہتی ہوئی زمین کو وہ بخارات بے قرار بنا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض حصّوں میں اس کی بیقراری زلزلے کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔

۴۔ چوتھا سبب :۔

اس عالم آب وگل کے نیچے ایک فرشتہ متعیّن ہے۔ اللہ پاک کے حکم کے تحت زمین کو جب وہ اس کی رگوں سے پکڑ لیتا ہے تو اس وقت مچھلی کے مسکن پانی سے لے کر کرۂ ماہتاب تک جھٹکا محسوس ہوتا ہے۔ زمین کا جو حِصّہ زیادہ متاثر ہوتا ہے، اس حصّے میں نمایاں طور پر زلزلہ آتا ہے۔

زلزلۂ زمین کے اسباب اُنہی چار صورتوں سے خالی نہیں۔ اِنسانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ نیک چلن رہیں ورنہ اپنے کئے کی سزا بھگتنی ہوگی۔

مہینوں کے لحاظ سے زلزلہ کے اثرات

۱۔ زلزلہ محرم میں ہو:۔

بارسوخ لوگوں کی موت واقع ہوگی۔ دفاعی ذمہ داروں میں کوئی نفرت نہیں پھیلے گی۔ علاوہ ازیں کسی فرد کو کوئی نقصان نہ ہوگا۔ اگر زلزلہ رات کے وقت وقوع پذیر ہو تو حکمِ خدا کے مطابق موت کی بیماری سے ہلاکت خیزی ہوگی۔

۲۔ زلزلہ صفر میں ہو:۔

کسانوں کو عموماً موت کا سامنا ہوگا۔ اگر رات کو جھٹکا محسوس ہو جائے تو روئے زمین میں سبزیاں زیادہ تر نقصان کی لپیٹ میں آئیں گی ارباب علم و دانش کو موت کا سامنا ہوگا اور بچّوں کو چھالے پڑ جائیں گے۔

۳۔ زلزلہ ربیع الاوّل میں ہو:۔

تپ کی بیماری اور ملیریا کا حملہ ہوگا۔ اگر رات کے وقت اچانک زلزلہ ہو تو اس کرۂ ارض پر آگ لگنے کے حادثات رونما ہوں گے بہت سے لوگ آگ کی نذر ہو جائیں گے اور آگ میں جلنے سے کسی کو بھی حادثات کے مقامات میں چھٹکارا نہ ملے گا۔

۴۔ زلزلہ ربیع الثانی میں ہو :۔

بچوں کو بیماریاں لگ جائیں گی، تقدیر ازلی کے تحت بہت سے جانور مرجائیں گے۔ اگر رات کو زلزلہ ہو تو خوب برف باری ہوگی اور ہر ایک کے لئے غلّے کی فراوانی کا دور دورہ ہوگا۔

۵۔ جمادی الاولیٰ میں زلزلہ ہو :۔

داد کی بیماری کی شکایت رہے گی۔ لوگوں کو غلّے کی قلّت کا سامنا ہوگا اور اس عالم آب وگل میں مہنگائی ہوگی۔ اگر رات کو زلزلہ واقع ہو جائے تو معاملہ اس کے برعکس ہوگا یعنی خوشحالی اور مالی فراوانی ہوگی۔

۶۔ زلزلہ جمادی الثانیہ میں ہو :۔

اہل ثروت اور تنگ دستی کے شکار لوگ دونوں کو اقتصادی خوشحالی میسّر ہوگی۔ تپ اور ملیریا کی بیماری کا زیادہ حملہ رہے گا اور کوئی تنگدستی نہیں ہوگی۔ اگر رات کے وقت زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے تو پانی کے دہانوں کی طرح رات دن زبردست بارشیں ہوں گی۔

۷۔ زلزلہ رجب میں ہو :۔

کھیتی باڑی کا معاملہ اچھا رہے گا اور فصل بہتر حاصل ہوگی۔ اگر رات کو زلزلہ آئے تو وبائی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ رہے گا اور ترکی گھوڑوں کی بہتات سے زمین خالی ہو جائے گی (یا یہ کہ ترک عورتوں کی اکثریت تناسب سے زمین

خالی ہو جائے گی) مسندِ ارشاد والوں اور سرداروں کو موت کی موجیں لے ڈوبیں گی اور تمام وزیروں کو خطرہ لاحق رہے گا۔

۸۔ زلزلہ شعبان میں ہو:۔

غلّے کا بھاؤ ارزاں رہے گا۔ اگر رات کے وقت زلزلہ آئے تو بادشاہوں کو موت کا سامنا کرنا ہوگا اور ان کو بیماری سے بھی ایسا ہی واسطہ پڑے گا۔ امراء کے خلاف دشمنی کا رجحان پیدا ہوگا اور درویشوں کی حالت یکساں رہے گی۔

۹۔ زلزلہ رمضان میں ہو:۔

اجناس کی قلّت کی وجہ سے رنج وغم کا سماں ہوگا۔ اگر رات کے وقت زلزلہ کا جھٹکا ہوا تو بیماری کا اندیشہ ہے، خصوصاً تپ اور ملیریا پھیلنے کا یہ وقت زیادہ متقاضی ہے۔

۱۰۔ زلزلہ شوال میں ہو:۔

بڑے بڑے اربابِ اقتدار کا پیمانۂ اجل لبریز ہو جائے گا۔ دنیا میں بہت سی خرابیاں عیاں ہوں گی۔ اگر رات کو زلزلہ آئے تو ایک لشکر بُری آفت سے دوچار ہونے پر خطرے میں رہے گا۔ غلّے کی تو ہر جگہ فراوانی ہوگی۔

۱۱۔ زلزلہ ذی قعدہ میں ہو:۔

بعض مقامات پر اچانک آپس میں عداوت پیدا ہوگی۔ اشیائے خوردنی کی قلّت ہوگی امیر اور غریب دونوں تشنۂ غلّہ ہوں گے رات کو زلزلہ ہو تو اس کا

اثر بھی مختلف نہیں ہوگا۔

۱۲۔ زلزلہ ذی الحجہ میں ہو:۔

اس ماہ کے زلزلے کے نتیجے میں لوگوں کو کسی بھی چیز کی شکایت نہیں رہے گی۔

ایامِ ہفتہ کے لحاظ سے زلزلہ کے اثرات

۱۔ زلزلہ جمعہ کے دن ہو:۔

چھوٹے چھوٹے بچوں کو بیماری لگنے کا اندیشہ رہے گا۔

۲۔ زلزلہ سنیچر کے دن ہو:۔

ترکی عورتوں پر آفت ٹوٹ پڑنے کا خطرہ ہے۔ تقدیرِ الٰہی کے تحت یہودی لوگ دُکھ درد اور مصائب و آفات میں مبتلا ہو جائیں گے۔

۳۔ زلزلہ اتوار کے دن ہو:۔

لوگوں کو رنج و غم لاحق ہونے کا اندیشہ ہے لیکن آخر کار ہر ایک کو سہولت میسّر ہوگی۔ اور یقینی طور پر غلّہ جات کی فراوانی اور فراخی ہوگی۔

۴۔ زلزلہ پیر کے دن ہو:۔

پری زادوں کو ناگہانی موت کا سامنا ہوگا۔

۵۔ زلزلہ منگل کے دن ہو:۔

نیک شگون ہے، البتہ ہوائیں چلیں گی اور خوب بارشیں برسیں گی۔ اور جانوروں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے بہت سے حیوانات موت کی نیند سو جائیں گے علاوہ ازیں شیر خوار بچوں کی تکلیف کی بنا پر رنج و غم کا سماں ہوگا۔

۶۔ زلزلہ بدھ کے دن ہو:۔

آفت کا اندیشہ ہے، دنیا والے اس کی زد میں ہوں گے۔ علاوہ ازیں بچہ جننے والی عورتوں کے لئے خطرات لاحق ہونے کا امکان ہے۔

۷۔ زلزلہ جمعرات کے دن ہو:۔

عموماً بادشاہوں کو موت سے واسطہ پڑے گا، اچھے اچھے اور سچائی کے پیکر حضرات کی حالت بھی ان سے مختلف نہ ہوگی یعنی یہ لوگ بھی عموماً موت کی نیند سو جائیں گے۔

۱۷ر ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ مطابق ۲ر جنوری ۱۹۸۳ء

آيَاتُهَا ٣٠ ۔ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرُ ۨ ﴿١﴾ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِىْ
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ
وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ
اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِىَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا
فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ
قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾
وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ
وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ
مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ
وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ
ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا
الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

آئینہ نوربخشی

بندہ ——— خدا

ذُرّیت ——— آدم علیہ السلام

مِلّت ——— ابراہیم علیہ السلام

اُمّت ——— محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

دین ——— اسلام

کتاب ——— قرآن

کعبہ ——— قبلہ

متابعت ——— سنّت نبوّی

محبوب ——— علیؑ

سِلسِلہ ——— ذہب

مذہب ——— صوفیہ

مشرب ——— ہمدانیہ

روِش ——— نوربخشیہ

مُرید ——— مرشد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ